نورِ ہدایت

سکندر علی چنّا

CHARACTER AND COMPETENCE
CADET COLLEGE LARKANA

نورِ ہدایت

ذخیرۂ محمد اقبال مجددی

سکندر علی چنا

کیڈٹ کالج لاڑکانہ

13754

نور ہدایت

(منتخب احادیث نبوی ﷺ)

انتخاب وترتیب : سکندر علی چنہ

اشاعت اول : ربیع الاول ۱۴۲۳ھ

اہتمام : پرنسپال کیڈٹ کالج لاڑکانہ

طابع : آزاد کمیونیکیشنز، کراچی

خط وکتابت کے لیے

پرنسپال کیڈٹ کالج لاڑکانہ

فہرست

حدیث دل	3
سلام کے آداب	6
مصافحہ کرنا	11
شکریہ ادا کرنا	13
کھانے کے آداب	14
پینے کے آداب	20
حفظان صحت کے اصول	24
چھینکنا اور جمائی لینا	29
عقیقہ کرنا	31
نام رکھنا	33
دانتوں کی صفائی	37
غسل جنابت	40
غسل مسنون	46
غسل جنابت میں جائز کام	48
بیت الخلاء	50
بالوں کو سنوارنا اور کنگھی کرنا	55
بالوں کو رنگنا	58
سرمہ لگانا	62
خوشبوء کا استعمال	63
داڑھی مونچھیں اور غیر ضروری بال	65
لباس	67
عورتوں اور مردوں کا ایک دوسرے کا لباس پہننا	76
جوتے اور جوراب	79
انگوٹھی پہننا	83
تصاویر	87
نجاستیں	88
اجازت طلب کرنا	93
سوغات اور تحفے	97
غصہ سے بچنے کے تدابیر	99
لیٹنا اور سونا	102
قسمیں	107
نذریں	111
صدقے کی فضیلت	120
جانوروں کو آپس میں لڑانا	123
سفر کے آداب	124
بیمار کی عیادت کرنا	128
میت کے بارے میں	132
مرنے والے کے پاس موجود لوگوں کے فرائض	134
میت کے لیے رونا	139
میت کی تغسیل و تکفین	142
نماز جنازہ	145
میت کی تدفین	152
دعا کے آداب	157
مختلف اوقات کے لیے دعائیں	161
اللہ سے پناہ مانگنا	166
توبہ استغفار	168
ذکر کا بیان	173
حضورؐ پر درود اور سلام بھیجنا	174

بسم الله الرحمن الرحيم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

هر کُجا بینی جَهانِ رنگ و بُو

جہاں کہیں تو جہان رنگ و بو دیکھتا ہے

آنکِه از خاکش برُوید آرزو

ایسا جہاں جس کی خاک سے آرزو پھوٹتی ہو

یا زِ نُورِ مُصطفیٰ اُورا بہا ست

یا تو اس کی قدر و قیمت نورِ مصطفیٰ سے ہے

یا ہنوز اندر تلاشِ مُصطفیٰ است

یا ابھی تک مصطفیٰ کی تلاش میں ہے

علامہ اقبالؒ

(جاویدنامہ فلکِ مشتری)

پیش لفظ

الحمد للہ ربّ العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ خاتم النبیین ۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اسلام کے بنیادی ماخذ ومصادر قرآن وحدیث ہیں اور یہ دونوں ایک دوسرے سے لازم وملزوم ہیں۔ قرآن متن ہے تو حدیث اسکی تفسیر ہے۔

قرآن کریم مکمل نصاب ہدایت ہے جس میں ہر چیز موجود ہے اور حدیث اس کی عملی تعبیر ہے۔ احکام کی عملی صورت بیان کرنے کیلئے اسوہ رسول کی ضرورت ہے۔ نیز قرآن مجید دین وشریعت کی اساس ہے اور سب سے مقدم ومحکم ہے مگر قرآن ہمیں اصول بتاتا ہے، جن کی تشریح وتوضیح ہمیں سنت رسول سے ملتی ہے۔

تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ کوئی قوم اور امت اپنے نبی کی تعلیمات کے بغیر اپنی منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکی۔ جن قوموں نے اپنے انبیاء کی تعلیمات کو ضائع کیا، وہ تباہ وبرباد ہوگئیں، لیکن دنیا کے تمام ہادیوں اور رہبروں میں یہ اعجاز اور امتیاز صرف آپ ﷺ کو حاصل ہے کہ صرف آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، تابعین اور محدثین نے پچھلی امتوں کے برعکس اپنے نبی کی سیرت کو محفوظ رکھا، چنانچہ آپ ﷺ کی سنت کے سلسلے میں ہر دور میں مختلف طریقوں سے تدوین و ترتیب، ترجمہ وحواشی اور تشریح وتوضیح کا کام ہوتا رہا ہے۔

مسلمانوں نے قرآن وحدیث پر جو کام کیا اسکی مثال تاریخ میں ملنا مشکل ہے۔ علم حدیث کی تحصیل کیلئے انہوں نے اپنی زندگیاں وقف کردیں، بارہا ایک حدیث کی خاطر دور دراز سفر کیے اور یہ سلسلہ چلتا رہا اور چلتا رہے گا۔ چنانچہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تھا الحمد للہ الذی جعل فینا یحفظ عن نبینا۔ ترجمہ: اللہ کا شکر ہے جس نے ہم میں ایسے لوگ پیدا کیے جو ہمارے نبی کی باتیں یاد رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر جو بے حد وحساب اور بے شمار احسانات وانعامات فرمائے ہیں ان میں سب سے بڑا احسان انکی اصلاح وفلاح کیلئے نبوت ورسالت کا مقدس ومبارک سلسلہ تھا۔ یہ سلسلہ ہزاروں سال جاری رہا اور آپ ﷺ تک مکمل ہوگیا۔ آپ ﷺ کے ذریعہ سے آخری اور مکمل تعلیم وہدایت بھیج دی گئی جو ہمیشہ کیلئے کافی وشافی

ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی اطاعت، ان کی تعلیمات اور اتباع انسان کی مکمل اصلاح وتربیت کا ذریعہ ہے اور دنیا کی ہر کامیابی کا ضامن ہے۔ عام طور پر لوگ صرف عبادات یعنی نماز، روزہ، زکوۃ اور حج وغیرہ کو ہی اطاعت رسول ﷺ اور اتباع سنت سمجھتے ہیں ولہذا عبادات میں تو اچھے ہوتے ہیں لیکن باہمی حقوق، معاملات اور حسن معاشرت کا مطلوبہ ادراک نہیں رکھتے۔ احادیث کا زیر نظر مجموعہ زندگی کے خاص معاشرتی پہلوؤں کو آپ ﷺ کی سیرت اور سنت کی روشنی میں اجاگر کرتا ہے تاکہ ہم روزمرہ کی زندگی کو اسوہ حسنہ کے مطابق ڈھالیں، جسے قرآن حکیم بنی نوع انسان کیلئے بطور نمونہ پیش کرتا ہے۔ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ۔ (سورۃ احزاب) ترجمہ: یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول (کی زندگی) میں بہترین نمونہ ہے۔

محترم پروفیسر سکندر علی چنہ صاحب نے جو محنت و کاوش کی ہے وہ قابل تعریف ہے، اللہ تعالیٰ انکی سعی قبول فرمائے اور اس سے اہل بصیرت کو مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

کیڈٹ کالج لاڑکانہ کیلئے یہ امر باعث فخر ہے کہ اس کتاب کی اشاعت سے اسے سیرت کے حوالے سے دوسری کتاب شایع کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ وطن عزیز کے نظریاتی تقاضوں کے پیش نظر ہم نوجوان نسل کی تعمیر کردار اور شخصیت سازی کیلئے ایسی کاوشوں کو اپنا فرض گردانتے ہیں اور انشاء اللہ یہ فرض آئندہ بھی نبھاتے رہینگے۔

والسلام

محمد یوسف شیخ
پرنسپل
کیڈٹ کالج لاڑکانہ
۱۸ مئی ۲۰۰۲ء

حَدِیثِ دِل

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ. (سورۃ الجمعه آیت ۲)

''وہی (اللہ) ہے جس نے ان (مکہ والے) اُمیوں میں ایک رسول انہی میں سے اٹھایا جو اس (اللہ) کی آیتیں ان پر تلاوت کرتا ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے اور ان کو کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے۔''

مفسرین کی اکثریت، کتاب سے مراد قرآن مجید اور حکمت سے مراد سنت لیتی ہے۔ دین اسلام کی بنیاد ان ہی دو چیزوں یعنی قرآن مجید اور سنت پر ہے۔ اس امر کی طرف حضور ﷺ نے بھی واضع طور پر رہنمائی کی ہے کہ: ''خَیْرَ الْحَدِیْثِ كِتٰبُ اللهِ وَخَیْرَ الْهَدْیِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ'' ''بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور بہترین ہدایت محمد ﷺ کی ہدایت ہے۔'' (مسلم)

اسی طرح ایک اور حدیث میں فرمایا کہ: ''تَرَكْتُ فِیْكُمْ اَمْرَیْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتٰبَ اللهِ وَسُنَّةَ رَسُوْلِهٖ'' ''میں نے تم میں دو چیزیں چھوڑی ہیں۔ جب تک تم ان دونوں پر عمل کرتے رہو گے گمراہ نہ ہو گے، وہ اللہ کی کتاب اور رسول کی سنت ہیں''۔

سنت کا ماخذ احادیث ہیں جو نبی ﷺ کی سیرت وسوانح، آپ کے اسوہ حسنہ اور قرآن کریم کی تشریح وتوضیح جاننے کا واحد ذریعہ ہیں۔ لہذا اسکی بھی اتنی ہی اہمیت ہے جتنی کہ قرآن مجید کی۔ یہی وجہ ہے کہ سواد اعظم نے قرآن مجید کو وحیٔ متلو اور احادیث کو وحیٔ غیر متلو قرار دیا ہے۔ کیونکہ قرآن مجید اور احادیث، امت کو صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے اجماع اور قولی وعملی تواتر سے منتقل ہوئی ہیں۔ اس اعتبار سے قرآن مجید اور احادیث وسنن میں کوئی فرق نہیں۔

حدیث، حضور ﷺ کے قول، فعل اور تقریر کو کہتے ہیں۔ تقریر سے مراد آپ کی وہ خاموش رضامندی ہے، جو آپ ﷺ نے کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عمل پر اختیار فرمائی گویا کہ اس عمل کو آپ نے صحیح قرار دیا۔

سنت، عربی زبان میں طریقے کو کہتے ہیں، اس کا مفہوم حدیث سے وسیع ہے۔ اس سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ پسندیدہ طریقہ ہے، جسے انسانوں کی ہدایت ورہنمائی کو واضح کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے انبیآء ورسل مبعوث فرمائے، جنہوں نے لوگوں پر، اللہ تعالیٰ کے اس پسندیدہ طریقے کو نہ صرف زبانی طور پر واضح کیا بلکہ اس پر عمل کر کے بھی دکھایا۔ یہی وہ چیز ہے جسے شریعت کی زبان میں "سُنَنِ رَسُوْلِ" کہا جاتا ہے۔

محمد رسول اللہ ﷺ بھی دیگر انبیآء ورسل کی طرح ایک پیغمبر ورسول تھے لیکن آپ میں اور دیگر انبیآء میں فرق یہ ہے کہ دوسرے نبیوں کی تعلیمات اب اپنی ابتدائی اور اصلی شکل میں باقی نہیں رہی ہیں جس کا اعتراف خود ان نبیوں کے ماننے والے بھی کرتے ہیں۔ جبکہ اس کے برعکس محمد رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات پوری طرح محفوظ حالت میں ہیں۔ لہٰذا اب اللہ کے پسندیدہ طریقے کو معلوم کرنے کا واحد اور مستند ذریعہ قرآن مجید اور احادیث رسولِ اللہ ﷺ ہی ہیں۔ اس اعتبار سے محمد ﷺ کی تعلیم وہدایت انسانوں کے لیے ایک قیمتی تحفہ ہیں۔ انسان دنیا وآخرت میں کامیابی تب ہی حاصل کرسکتا ہے جب وہ محمد ﷺ کی رہنمائی قبول کر کے اس پر عمل کرے۔ کیونکہ قرآن میں ہے کہ: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ. (احزاب: ۲۱) "تمہارے لیے اللہ کے رسول (کی زندگی) میں متوازن نمونہ ہے" اس رہنمائی کو معلوم کرنے کیلیے ہم نے اس کتاب میں صرف وہی احادیث منتخب کی ہیں جو کہ ہماری روزانہ عملی زندگی کے لیے رہنما ہیں۔ اس سے یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ سنت کا تعلق صرف مسواک وغسل جیسے معاملات سے ہے بلکہ سنت انسان کی مجموعی زندگی سے تعلق رکھتی ہے جس میں ملّی تعمیر اور اجتماعی وتبلیغی امور بھی آجاتے ہیں۔

امام مالک بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تھا کہ:

"لَنْ يُّصْلِحَ اٰخِرَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اِلَّا مَا صَلَحَ بِهٖ اَوَّلُهَا" "اس امت کے پچھلوں کی اصلاح بھی اسی طرح ہوگی جیسے اس کے پہلوں کی ہوئی تھی" (یعنی کتاب وسنت پر عمل پیرا ہو کر)۔

ہم بارگاہ رب العزت میں التجا کرتے ہیں کہ جو بھی اس کتاب کا مطالعہ کرے اسے اس پر عمل کرنے کی سعادت عطا فرما کر اپنے مقبول ومحبوب بندوں میں شامل کرلے۔ آمین۔

اس کتاب کی ترتیب میں ہم نے مندرجہ ذیل کتابوں سے مدد لی ہے:

۱) مِشکوٰۃ شریف (اردو، عربی) اردو ترجمہ مولانا عبدالحکیم خان اختر شاجہان پوری

۲) مشکوٰۃ شریف (انگریزی، عربی) انگریزی ترجمہ الحاج مولانا فضل الکریم

۳) معارف الحدیث (اردو، عربی) اردو ترجمہ: مولانا محمد منظور نعمانی

ہم ان تینوں مصنفین کے لیے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ہاں دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر اپنی رحمتوں وبرکتوں کا مینھ برسائے۔

میں اپنے محترم پرنسپل جناب محمد یوسف شیخ صاحب کا بھی تہہ دل سے شکر گذار ہوں جنہوں نے اس کتاب کے مسودے کو مکمل طور پر پڑھا اور اس کی اصلاح کی اور اس کی اشاعت میں تعاون فرمایا اور اس کو بہتر سے بہتر بنانے کے لیے اپنے مفید مشوروں اور رہنمائی سے نوازا۔

میں اپنے رفیق کار محترم پروفیسر حافظ عبدالوہاب منگریو صاحب کا بھی تہہ دل سے شکر گذار ہوں جنہوں نے اس کتاب پر نظر ثانی کی اور خصوصاً عربی متن کی غلطیاں درست کیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزاء خیر عطا فرمائے۔

آخر میں، میں ان تمام ساتھیوں کا شکر گذار ہوں جنہوں نے کسی نہ کسی طرح اس کتاب کی اشاعت میں ہاتھ بٹایا خصوصاً علی کمپیوٹر کمپوزرس اینڈ پرنٹرز لاڑکانہ کے عامر حسین شیخ، نیاز علی واھوچو، عبدالرشید جکھر و اور ممتاز علی واھوچو کا جنہوں نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے کتاب کے عربی متن، انگریزی وار دو مسودے کو کمپوز کیا۔

آخر میں، اس کتاب کے ہر قاری سے گذارش ہے کہ وہ اس ناچیز کو اپنی دعاء خیر میں شامل کریں۔ شکریہ۔

جمعۃ المبارک، ۲۶ صفر، ۱۴۲۳ ہجری

۹ مئی، ۲۰۰۲ء

سکندر علی چنا

استسٹنٹ پروفیسر شعبہ اسلامیات

Manners of Greeting

سلام کے آداب

(۱) عَنْ عَبْدِاللہِ بْنِ عَمْرٍو وَاَنَّ رَجُلاً سَاَلَ رَسُوْلَ اللہِ ﷺ اَیُّ الْاِسْلَامِ خَیْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرِئُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

Abdullah bin Omer reported that a man asked the Messenger of Allah: which Islam is best? He replied: your giving food, and entertaining every one by greeting whom you know and whom you not know.

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا؟ کونسا اسلام بہتر ہے؟ فرمایا کہ کھانا کھلانا اور سلام کرنا خواہ تم اسے جانتے ہو یا نہ جانتے ہو۔

(۲) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ حَتّٰی تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰی تَحَابُّوْا اَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی شَیْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْہُ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ بَیْنَکُمْ (مُسْلِمٌ)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: you shall not enter paradise till you believe; and you will not believe till you love one an- other. Shall I not guide you to a thing when you will do it, you will love one another? Spread greeting among you.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جنت میں داخل نہیں ہوگے یہاں تک کہ ایمان لے آؤ اور ایمان نہیں لاسکو گے یہاں

تک کہ ایک دوسرے سے محبت کرو۔ کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتادوں کہ جب تم اسے کروگے تو ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو گے؟ سلام کو آپس میں پھیلاؤ۔

(۳) عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَجُلًا جَآءَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ عَشْرٌ ثُمَّ جَآءَ اٰخَرُ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ فَقَالَ عِشْرُوْنَ ثُمَّ جَآءَ اٰخَرُ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ فَقَالَ ثَلَاثُوْنَ. (اَلتِّرْمِذِيُّ وَ اَبُوْدَاوٗدَ) وَعَنْ مُّعَاذِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ ثُمَّ اَتٰى اٰخَرُ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَمَغْفِرَتُهٗ فَقَالَ اَرْبَعُوْنَ وَقَالَ هٰكَذَا تَكُوْنُ الْفَضَآئِلُ. (اَبُوْدَاوٗدَ)

Imran bin Hussain reported that a man came to the Messenger of Alllah and said: Peace be on you. He returned it. Afterwards he took his seat and then the Prophet said: Ten. Then an other came and said: Peace be on you and mercy of Allah. He returned it. Then he took his seat and the Prophet said: Twenty. Then an other man came and said: Peace be on you mercy of Allah and his blessing! He returned it. Then he took his seat and Prophet said: Thirty (Rewards). (Tirmizi and Abu Daud). Mu'az bin Anas reported from the Holy Prophet similar to it. But he added: Then came another and said: Peace be on you and mercy of Allah and his blessing and his forgiveness. The Prophet said: Forty. And he said: Thus the reward increases.

عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: السلام علیکم۔ پس اسے جواب دیا گیا پھر جب وہ بیٹھ گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: دس (نیکیاں) پھر دوسرا شخص آیا اور اس نے کہا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ پس اسے بھی جواب دیا گیا۔ پھر جب وہ بھی بیٹھ گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: بیس (نیکیاں) پھر تیسرا شخص آیا اور اس نے کہا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ پس اسے بھی جواب دیا گیا۔ پھر جب وہ بھی بیٹھ گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: تیس (نیکیاں)۔ (ترمذی وابوداؤد) معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی ﷺ سے اسے معنا روایت کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ: پھر چوتھا شخص آیا اور اس نے کہا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ومغفرتہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: چالیس (نیکیاں) اور فرمایا کہ اسی طرح فضیلت بڑھتی چلی جاتی ہے۔

(۴) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يُسَلِّمُ الصَّغِيْرُ عَلَى الْكَبِيْرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ. (اَلْبُخَارِیُّ)

Abu Hurairah reported that: The Messenger of Allah said: The Junior shall tender greeting to the senior, and one passing to one sitting and the small party to the big party.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ چھوٹا بڑے کو سلام کرے اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے زیادہ لوگوں کو۔

(۵) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِیْ وَالْمَاشِیْ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيْلُ عَلَى

الْكَثِيْرِ. (مُتَّفقٌ عَلَيْهِ)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: One riding shall salute one walking, and one walking (shall salute) one sittings, and the small party (shall salute) the big party.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سوار پیدل کوسلام کرے اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کواور تھوڑے زیادہ لوگوں کو۔

(٦) عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيْهِ اَخْلاطٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُشْرِكِيْنَ عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَالْيَهُوْدِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ. (مُتَّفقٌ عَلَيْهِ)

Usama bin Zaid reported that: the Messenger of Allah passed by an assembly in which there were a mixed gathering of the muslims, poly-theists, worshippers of idols and jews, and then he saluted them.

اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک مجلس کے پاس سے گذرے جس میں مسلمان، مشرک، بت پرست اور یہودی بیٹھے ہوئے تھے تو آپ نے انہیں سلام کیا۔

(٧) عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ يُجْزِئُ عَنِ الْجَمَاعَةِ اِذَا مَرُّوْا اَنْ يُّسَلِّمَ اَحَدُهُمْ وَيُجْزِئُ عَنِ الْجُلُوْسِ اَنْ يَّرُدَّ اَحَدُهُمْ. (اَلْبَيْهَقِيُّ)

Ali bin Abi Talib reported: It is lawful to salute one

of a party when it passes by, and it is lawful that one of the assembly returns it.

علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابو طالب کہتے ہیں کہ جماعت کی طرف سے کافی ہے کہ جب وہ گذرے تو ان میں سے ایک آدمی بھی سلام کر لے اور بیٹھنے والوں میں سے ایک آدمی کا جواب دینا بھی کافی ہے۔

(۸) عَنْ جَرِيْرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم مَرَّ عَلٰى نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ. (اَحْمَدُ)

Jareer reported: The Messenger of Allah passed by women and he saluted them.

جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کے پاس سے گذرے تو انہیں سلام کیا۔

(۹) عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا دَخَلْتُمْ بَيْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰى اَهْلِهٖ وَاِذَا خَرَجْتُمْ فَاَوْدِعُوْا اَهْلَهٗ بِسَلَامٍ.

(البيهقي. مرسلا)

Qatadah reported that the Holy Prophet said: when you enter a house greet its inmates and when you come out, leave its inmates with a greeting.

قتادۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی گھر میں داخل ہو تو اس کے رہنے والوں کو سلام کرو اور جب نکلو تو اس کے رہنے والوں کو سلام کے ساتھ چھوڑ و۔

(۱۰) عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ يَا بُنَيَّ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰى اَهْلِكَ فَسَلِّمْ يَكُوْنُ بَرَكَةً عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ. (الترمذی)

Anas reported that the Messenger of Allah said: O my son when you go into your family, salute so that there may be blessing on you and on the inmates of your house.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بیٹے اجب تم اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ تو انہیں سلام کرو۔ یہ تمہارے اور تمہارے گھر والوں کے لیے برکت کا سبب ہوگا۔

(۱۱) عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ اَهْلُ الْكِتَابِ فَقُوْلُوْا وَعَلَيْكُمْ. (متفق علیہ)

Anas reported that the Messenger of Allah said: When the people of the book (Jews and christians) salute you, say "upon thee also".

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اہل کتاب (یہودی، عیسائی) تمہیں سلام کریں تو صرف وعلیکم کہہ دیا کرو۔

Handshaking — مصافحہ کرنا

(۱) عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسٍ اَكَانَتِ الْمُصَافَحَةُ فِيْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ. (البخاری)

Qatadah reported: I asked Anas: was there any hand-shaking among the companions of the Messenger of Allah? He replied: Yes.

قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے انس رضہ سے پوچھا کہ کیا اصحاب رسول ﷺ آپس میں مصافحہ کیا کرتے تھے یا ہاتھ ملایا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں۔

(۲) عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ اِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ اَنْ يَّتَفَرَّقَا.

(اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ ابْنُ مَاجَةَ)

Bara'ai bin A'azib reported that the Holy Prophet said: there are no two muslims who meet and then hand-shake but they are both not forgiven before they part away.

براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں ہیں ایسے دو مسلمان جو ملاقات کے وقت آپس میں مصافحہ کریں مگر دونوں جدا ہونے سے پہلے بخش دیے جاتے ہیں۔

(۳) عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ الرَّجُلُ مِنَّا يَلْقٰى اَخَاهُ اَوْ صَدِيْقَهٗ اَيَنْحَنِىْ لَهٗ قَالَ لَا قَالَ اَفَيَلْتَزِمُهٗ وَيُقَبِّلُهٗ قَالَ لَا قَالَ اَفَيَاْخُذُ بِيَدِهٖ وَيُصَافِحُهٗ قَالَ نَعَمْ. (اَلتِّرْمِذِيُّ)

Anas reported that a man asked: O Messenger of Allah! (when) a certain man from among us meets his brother or his friend, will he noad his head? "No", replied

he. He asked: will he embrace or kiss him? "No", said he. Will he catch his hand and hand-shake it? "Yes", replied he.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: ہم میں سے کوئی جب اپنے بھائی یا دوست سے ملے تو کیا اس کے لیے جھکے؟ فرمایا نہیں۔ عرض کیا: کیا اسے گلے لگائے اور بوسہ دے؟ فرمایا: نہیں۔ عرض کیا: کیا اس کا ہاتھ پکڑ کر اس سے مصافحہ کرے؟ فرمایا: ہاں۔

(۴) عَنْ عَطَآءِ نِ الْخُرَاسَانِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ تَصَافَحُوْا يَذْهَبُ الْغِلُّ وَ تَهَادُوْا تَحَآبُّوْا وَ تَذْهَبُ الشَّحْنَاءُ. (مَالِكٌ. مُرْسَلاً)

Ata'a Khurasani reported that the Messenger of Allah said: hand-shake with one another, fraud will then vanish; and send presents to one an other, you will beget love for one another and malice will vanish away.

عطا خراسانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مصافحہ کیا کرو کہ دل کی کدورت جاتی رہے گی۔ تحفے دیا کرو تو محبت ہو جائے گی اور عداوت جاتی رہے گی۔

Gratefulness — شکریہ ادا کرنا

(۱) عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ صُنِعَ اِلَيْهِ مَعْرُوْفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِهٖ جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا فَقَدْ اَبْلَغَ فِي الثَّنَآءِ. (اَلتِّرْمَذِيُّ)

Osama bin Zaid reported that the Messenger of Allah said: Whoever is done a benefit and then he says to one who has done it "May Allah recompense thee with good", he has indeed fully expressed his gratefulness.

اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ نیکی کی گئی اور وہ نیکی کرنے والے سے کہے "اللہ تجھے اس بھلائی کا اچھا اجر عطا فرمائے" تو اس نے اپنا بھرپور شکریہ ادا کر دیا۔

(۲) عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ لَّمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْکُرِ اللهَ. (اَحْمَدُ وَ التِّرْمِذِیُّ)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: Whoever is not grateful to men is not grateful to Allah.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص انسانوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔

Manners of Eating — کھانے کے آداب

(۱) عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِی سَلَمَةَ قَالَ کُنْتُ غُلَامًا فِی حِجْرِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَکَانَتْ یَدِی تَطِیْشُ فِی الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ سَمِّ اللهَ وَکُلْ بِیَمِیْنِکَ وَکُلْ مِمَّا یَلِیْکَ.

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Amr bin Abu Salamah reported that: I was the boy under the care of the Messenger of Allah and my hand was unsteady in the cups; so he said to me: start with the name of Allah; eat with your right hand and eat from what is near to you.

عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں لڑکپن میں رسول اللہ ﷺ کے زیر پرورش تھا۔ میرا ہاتھ پیالے میں گھوما کرتا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ بسم اللہ پڑھا کرو، دائیں ہاتھ سے کھایا کرو اور اپنے نزدیک سے کھایا کرو۔

(۲) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا اَكَلَ اَحَدُ كُمْ فَلْيَاْ كُلْ بِيَمِيْنِهٖ وَاِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهٖ (مُسْلِمٌ)

Ibn Omer reported that the Messenger of Allah said when one of you eats, let him eat with his right hand, and when he drinks, let him drink with his right hand.

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب تم میں سے کوئی پیے تو دائیں ہاتھ سے پیے۔

(۳) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا اَكَلَ اَحَدُ كُمْ فَنَسِيَ اَنْ يَّذْكُرَ اللهَ عَلٰى طَعَامِهٖ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللهِ اَوَّلَهٗ وَ آخِرَهٗ. (اَلتِّرْمِذِيُّ وَ اَبُوْدَائُودَ)

Ayesha reported that the Messenger of Allah said: when one of you eats but forgets to remember Allah

over his food, let him say: in the name of Allah in its begining and in its end.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ کوئی کھانا کھاتے وقت اللہ کو یاد کرنا بھول جائے تو (جب بھی اسے یاد آئے) کہے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَ آخِرَهُ۔

(۴) عَنْ اَبِیْ جُحَیْفَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ لَا آكُلُ مُتَّكِئًا (اَلْبُخَارِیُّ)

Abu Juhaifah reported that the Holy Prophet (p.b.u.h) said: I don't take meal in a leaning state .

ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔

(۵) عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَاْكُلُ بِثَلَاثَةِ اَصَابِعَ وَيَلْعَقُ يَدَهُ قَبْلَ اَنْ يَمْسَحَهَا. (اَلْبُخَارِیُّ)

Ka'ab bin Malik reported that the Messenger of Allah used to eat with three fingers and to lick his hand before he washed it.

کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تین انگلیوں سے کھایا کرتے تھے اور ہاتھ دھونے سے پہلے انگلیاں چاٹ لیا کرتے۔

(۶) عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَرَاْتُ فِی التَّوْرَاةِ اِنَّ بَرَكَةَ الطَّعَامِ الْوُضُوْءُ بَعْدَهُ فَذَكَرْتُ ذَالِكَ لِلنَّبِیِّ ﷺ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوْءُ قَبْلَهُ وَالْوُضُوْءُ بَعْدَهُ. (اَلتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاؤُد)

Salman reported: I read in the Torah that the blessing of food is in wash after it. When I mentioned it to the Holy Prophet peace be upon him, he said: The blessing of food is in wash before it and wash after it.

سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے تورات میں پڑھا کہ کھانے کی برکت کا باعث اس کے بعد ہاتھ دھونا ہے۔ میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کھانے کی برکت کا باعث اس سے پہلے اور اس کے بعد ہاتھوں کے دھونے میں ہے۔

(۷) عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ مَا عَابَ النَّبِیُّ ﷺ طَعَامًا قَطُّ اِنِ اشْتَهَاهُ اَكَلَهُ وَاِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Abu Hurairah reported that the Holy Prophet peace be upon him did never speak ill of any food. If he liked it, he took it, and if he did not like it, he left it.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کبھی کسی کھانے کی عیب جوئی نہیں کی۔ اگر خواہش ہوتی تو کھا لیتے اور اگر ناپسند فرماتے تو اسے چھوڑ دیتے۔

(۸) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ كُلُوْا جَمِیْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا فَاِنَّ الْبَرَكَةَ مَعَ الْجَمَاعَةِ (اِبْنُ مَاجَة)

Omer bin Al-Khattab reported that the Messenger of Allah said: eat together and not separately, because blessing is with the company.

عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مل کر کھایا کرو، الگ الگ نہ کھاؤ، کیونکہ برکت جماعت کے ساتھ ہے۔

(۹) عَنْ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَاْكُلُ وَلَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ تَفْتَرِقُوْنَ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَمِعُوْا عَلٰى طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوْا اسْمَ اللّٰهِ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ (ابو دائود)

Wahshi bin Harb reported from his father from his grand father that the companions of the Messenger of Allah asked: O Messenger of Allah! we take food but are not satisfied. He said: perhaps you eat separate? 'Yes', said they. He said: sit together over your food and take the name of Allah; He will then give you blessings therein.

وحشی بن حرب، ان کے والد، دادا سے روایت ہے کہ صحابہ رضہ نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ: اے اللہ کے رسول ہم کھاتے ہیں لیکن ہمارا پیٹ نہیں بھرتا (سیر نہیں ہوتے)۔ فرمایا کہ شاید تم الگ الگ کھاتے ہو۔ وہ بولے کہ، ہاں، فرمایا کہ کھانا مل کر کھایا کرو اور اللہ کا نام لیا کرو، تمہیں برکت دی جائے گی۔

(۱۰) عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَكَلَ مَعَ قَوْمٍ كَانَ اٰخِرَهُمْ اَكْلًا. (البیهقی)

Jafar bin Muhammad reprorted from his father who said: whenever the Messenger of Allah took meal with the people, he was invariably the last to finish eating.

جعفر بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب لوگوں کے ساتھ کھانا کھاتے تو ان سے آخر میں کھانا بند کرتے۔

(۱۱) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا وُضِعَتِ الْمَائِدَةُ فَلَا يَقُوْمُ رَجُلٌ حَتّٰى يُرْفَعَ الْمَائِدَةُ وَلَا يَرْفَعُ يَدَهُ وَاِنْ شَبِعَ حَتّٰى يَفْرُغَ الْقَوْمُ وَلْيُعْذِرْ فَاِنَّ ذٰلِكَ يُخْجِلُ جَلِيْسَهُ فَيَقْبِضُ يَدَهُ وَعَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ لَهُ فِى الطَّعَامِ حَاجَةٌ. (ابن ماجة و البيهقى)

Ibn-e-Omer reported that the Messenger of Allah said: when the food-cloth is laid, no man shall get up till the food-cloth is raised up, nor shall he raise up his hand though satisfied with food till the people finish, and if he does, let him beg excuse because that will embaress his companions. He may withhold his hand, it may be that he has got more necessity for food.

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دسترخوان بچھا دیا جائے تو دسترخوان اٹھانے تک کوئی آدمی کھڑا نہ ہو اور نہ اپنا ہاتھ اٹھائے اگرچہ شکم سیر ہو گیا ہو، یہاں تک سب فارغ ہو جائیں یا عذر بیان کر دے ورنہ اس کا ساتھی شرمسار ہوگا اور اپنا ہاتھ روک لے گا اور ہو سکتا ہے کہ اسے ابھی کھانے کی ضرورت ہو۔

(۱۲) عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِىِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهٖ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ (اَلتِّرْمِذِىُّ وَاَبُوْ دَائُوْدُ وَ ابْنِ مَاجَة)

Abu Saeed Al-Khudri reported that: when the Holy Prophet peace be upon him finished his meal, he used to say: all praise is for one Who fed us and gave us

drink and made us muslims.

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کھانے سے فارغ ہوتے تو کہتے: سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔

(۱۳) عَنْ اِبْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَمِعَ رَجُلاً يَتَجَشَّأُ فَقَالَ اَقْصِرْ مِنْ جُشَآئِکَ فَاِنَّ اَطْوَلَ النَّاسِ جُوْعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَطْوَلُهُمْ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا. (شَرْحِ السُّنَّةِ)

Ibn Omer reported that the Apostle of Allah heard a man belching. He said: Make your belching short, because the most hungry man on the Resurrection Day will be one who is among them over-fed in this world.

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو ڈکار لیتے ہوئے سنا تو فرمایا: اپنی ڈکاروں کو کم کرو کیونکہ قیامت میں سب لوگوں سے زیادہ بھوکے وہی ہوں گے جو دنیا میں زیادہ پیٹ بھرتے تھے۔

Manners of Drinking — پینے کے آداب

(۱) عَنْ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ شَرِبَ فِيْ اِنَاءِ ذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ اَوْ اِنَاءٍ فِيْهِ شَيْءٌ مِّنْ ذَالِکَ فَاِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِيْ بَطْنِهٖ نَارَ جَهَنَّمَ (اَلدَّارَقُطْنِيُّ)

Ibn Omer reported that the Holy Prophet said: Whoever drinks in a cup of gold or silver or in a cup

wherein there is something of that, shall only gurgel the fire of hell in his belly.

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جو سونے یا چاندی کے برتن میں پیے یا ایسے برتن میں پیے جس کے اندر سونا یا چاندی لگا ہوا ہو تو وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

(۲) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَآءِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Ibn-e-Abbas reported that the Messenger of Allah prohibited drinking from the mouth of skin-carrier.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مشک کے دہانے سے منہ لگا کر پینے سے منع فرمایا ہے۔

(۳) عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Anas reported that the Messenger of Allah used to take three breaths in a drink. (Agreed upon it).Muslim added in a narration: He used to say that it is highly thirst removing, most conducive to health and most digestive.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پیتے ہوئے تین مرتبہ سانس لیا کرتے تھے (متفق علیہ) اور مسلم نے ایک روایت میں یہ بھی کہا ہے کہ فرماتے: یہ زیادہ سیر کرنیوالا، زیادہ صحت بخش اور زود ہضم ہے۔

(۴) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَنْ يَّتَنَفَّسَ فِيْ اِلْاِنَاءِ اَوْ يُنْفَخَ فِيْهِ (ابو دائود وابن ماجه)

Ibn Abbas reported that the Messenger of Allah forbade to take breath or to give out breath in drinking pot.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (پیتے وقت) پینے کے برتن میں سانس لینے یا اس میں پھونکیں مارنے سے منع فرمایا ہے۔

(۵) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا تَشْرَبُوْا وَاحِدًا كَشُرْبِ الْبَعِيْرِ وَلٰكِنِ اشْرَبُوْا مَثْنٰى وَثُلَاثَ وَسَمُّوْا اِذَا اَنْتُمْ شَرِبْتُمْ وَاحْمَدُوْا اِذَا اَنْتُمْ رَفَعْتُمْ (الترمذی)

Ibn-e-Abbas reported that the Messenger of Allah said: don't take drink in one breath like the drinking of camel, but take drink twice or thrice and utter Bismillah (In the name of Allah) when you drink and utter Alhamdulillah (All praise is for Allah) when you finish.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی اونٹ کی طرح نہ پیے بلکہ دو تین سانسوں میں پیا کرو اور جب پینے لگو تو بسم اللہ کہو اور جب حاجت پوری کرلو تو الحمد اللہ کہو۔

(۶) عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنِ الشُّرْبِ مِنْ ثُلْمَةِ الْقَدَحِ وَاَنْ يُّنْفَخَ فِى الشَّرَابِ.

(ابو دائود)

Abu Saeed Al-Khudri reported that the Holy

137154

Prophet peace be upon him forbade drinking from the hole of a cup and giving out breath in drink.

ابی سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پیالے کے سوراخ سے پینے اور پینے کی چیز میں پھونکیں مارنے سے منع فرمایا ہے۔

(۷) عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ يَّشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا. (مُسْلِمٌ)

Anas reported that the Prophet peace be upon him prohibited a man to drink in standing posture.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو منع فرمایا کھڑا ہو کر پانی پینے سے۔

(۸) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِدَلْوٍ مِّنْ مَّاءِ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ (متفق علیه)

Ibn Abbas reported that: I came to the Prophet peace be upon him with a bucket of Zamzam water. He drank it standing.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں آب زمزم کا ایک ڈول پیش کیا گیا تو آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیا۔

Note: According to muslim jurists, except remaining water of ablution and water of Zumzum, all drinks should be drunk in sitting posture.

نوٹ: فقہاء کے نزدیک آب زمزم اور وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا چاہیے۔ اس کے علاوہ تمام پینے کی چیزیں بیٹھ کر پینی چاہئیں۔

(۹) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ وَاِذَا سُقِيَ لَبَنًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ فَاِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ يُّجْزِئُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ اِلَّا اللَّبَنَ. (الترمذی و ابو دائود)

Ibn-e-Abbas reported that the Messenger of Allah said: When one of you takes food, let him say: O Allah give us blessing therein and the best food therefrom, and when he drink milk, let him say: O Allah, give us increase therefrom, because there is nothing which compensates for food and drink except milk.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو کہے: اے اللہ ہمیں اس میں برکت دے اور ہمیں اس سے بہتر کھلانا اور جب دودھ پیے تو کہے اے اللہ، ہمیں اس میں برکت دے اور اس سے زیادہ دینا کیونکہ جو چیز کھانے اور پینے دونوں کی جگہ کفایت کرے وہ دودھ کے سوا کوئی چیز نہیں۔ (یعنی دودھ ایک مکمل غذا ہے)

Hygenic Rules for Food حفظان صحت کے اصول

(۱) عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ اَوْ اَمْسَيْتُمْ فَكُفُّوْا صِبْيَانَكُمْ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَشِرُ حِيْنَئِذٍ فَاِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِّنَ اللَّيْلِ فَخَلُّوْهُمْ وَاَغْلِقُوا الْاَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُّغْلَقًا وَّاَوْكُوْا قِرَبَكُمْ

وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ وَخَمِّرُوْا اٰنِيَتَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ وَلَوْ اَنْ تَعْرُضُوْا عَلَيْهِ شَيْئًا وَّاطْفِئُوْا مَصَابِيْحَكُمْ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِىْ رِوَايَةٍ لِّلْبُخَارِىِّ قَالَ خَمِّرُوْا الْاٰنِيَةَ وَاَوْكُوا الْاَسْقِيَةَ وَاَجِيْفُوا الْاَبْوَابَ وَاكْفِتُوْا صِبْيَانَكُمْ عِنْدَ الْمَسَآءِ فَاِنَّ لِلْجِنِّ انْتِشَارًا وَّخَطْفَةً وَّاَطْفِئُوا الْمَصَابِيْحَ عِنْدَ الرُّقَادِ فَاِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ رُبَمَا اجْتَرَّتِ الْفَتِيْلَةَ فَاَحْرَقَتْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَفِىْ رِوَايَةِ مُسْلِمٍ قَالَ غَطُّوا الْاِنَاءَ وَ اَوْكُوا السِّمْقَاءَ وَاَغْلِقُوا الْاَبْوَابَ وَاَطْفِئُوا السِّرَاجَ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحُلُّ سِقَاءً وَّلَا يَفْتَحُ بَابًا وَّلَا يَكْشِفُ اِنَاءً فَاِنْ لَمْ يَجِدْ اَحَدُكُمْ اِلَّا اَنْ يَّعْرِضَ عَلٰى اِنَائِهٖ عُوْدًا وَّ يَذْكُرَ اسْمَ اللهِ فَلْيَفْعَلْ فَاِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلٰى اَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ وَفِىْ رِوَايَةٍ لَّهٗ قَالَ لَا تُرْسِلُوْا فَوَاشِيَكُمْ وَصِبْيَانَكُمْ اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتّٰى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَآءِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يُبْعَثُ اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتّٰى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَآءِ وَفِىْ رِوَايَةٍ لَهٗ قَالَ غَطُّوْا الْاِنَآءَ وَاَوْكُوْا السِّقَاءَ فَاِنَّ فِى السَّنَةِ لَيْلَةً يَنْزِلُ فِيْهَا وَبَآءٌ لَا يَمُرُّ بِاِنَآءٍ لَّيْسَ عَلَيْهِ غِطَاءٌ اَوْ سِقَاءٌ لَيْسَ عَلَيْهِ دِكَآءٌ اِلَّا انزل فِيْهِ مِنْ ذَالِكَ الْوَبَاءُ.

Jaber reported that the Messenger of Allah said: When darkness of the night appears or in the evening, keep your children within (door),because devils spread at that time,when an hour of the night passes, let them be free and shut up the doors and take the name of Allah, because the devil does not open up closed door, and shut up the mouths of your reservoirs and take the

name of Allah,and cover your jars,and take the name of Allah,although by placing some thing upon it,and extinguish your lights(agreed upon it). And in narration of Bukhari, he said;cover the utensils, shut up the jars of drinking water, close the doors and keep your children within in the evening, because there is spread and attack of the ginn.Put out the lights at the time of sleep,because the mouses often draw out the candlethreads and burn the inmates of the house.And in a narration of Muslim, he said:cover the vessels and drinking jars,shut up the doors,and put out the lights, because the devil does not think it lawfull to take drink, or open a door, or uncover a vessel if any of you does not find but a (Piece of) wood to put it and remember Allah, because mouses roam about the house upon the inmates of the house. In another narration of him, he reported: don't send your quadruped animals and your children when the sun sets in, till the first part of the night disappears, because the devils roam about when the sun sets in , till the first part of night disappears. In he another narration he said: Cover the utensils and shut up the drinking jars, because there is a night in a year in which epidemic comes down. It does not pass by any vessel on which there is the covering, or by any drinking jar on which there is no pot but it comes down therein from that epidemic.

جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: جب رات

شروع ہو یا شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو روک لو کیونکہ اس وقت شیطان پھیل جاتے ہیں۔ جب ایک گھنٹہ رات گذر جائے تو انہیں چھوڑ دو اور اللہ کا نام لیکر دروازے بند کرلو کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھولتا اور اللہ کا نام لیکر اپنے مشکیزوں کے منہ بند کردو۔ اور اللہ کا نام لیکر اپنے برتنوں کو ڈھانپ دو، خواہ ان پر چوڑائی میں ہی کوئی چیز رکھو اور اپنے چراغوں کو بجھا دیا کرو (متفق علیہ) اور بخاری کی روایت میں فرمایا: برتنوں کو ڈھانپ دو، مشکیزوں کے منہ باندھ دو، دروازے بند کرلو، اپنے بچوں کو شام کے وقت روک لو کیونکہ اس وقت شیطان پھیلتے اور اچک لیتے ہیں اور سوتے وقت چراغوں کو بجھا دو کیونکہ بعض اوقات چوہیا بتی کو کھینچ لیتی ہے اور گھر والوں کو جلا دیتی ہے۔ مسلم کی روایت میں فرمایا: برتنوں کو ڈھانپ دو، مشکیزوں کے منہ باندھ دو، دروازے بند کردو، چراغ بجھا دو کیونکہ شیطان کے لیے بند مشکیزہ حلال نہیں۔ نہ بند دروازے اور برتن کھولے۔ اگر تم کوئی چیز نہ پاؤ تو چوڑائی میں اپنے برتن پر لکڑی ہی رکھ دو اور اللہ کا نام لو اور ضرور ایسا کرو کیونکہ چوہیا گھر والوں پر ان کے گھر کو بھڑکا دیتی ہے۔ اسی کی دوسری روایت میں ہے کہ فرمایا: جب سورج غروب ہو جائے تو اپنے مویشیوں اور بچوں کو باہر نہ بھیجو یہاں تک کہ ابتدائی سیاہی جاتی رہے کیونکہ شیطان کو سورج غروب ہونے کے وقت بھیجا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ رات کی ابتدائی سیاہی جاتی رہے۔ اسی کی ایک روایت میں فرمایا: برتنوں کو ڈھانپ دو، مشکیزوں کے منہ باندھ دو کیونکہ سال میں ایک ایسی رات بھی ہے جس میں وبا نازل ہوتی ہے، نہیں گزرتی وہ کسی برتن کے پاس سے جس کو ڈھکا نہ ہو اور مشکیزے کے پاس سے جس پر بند نہ ہو مگر وہ وبا اس میں نازل ہو جاتی ہے۔

(۲) عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَآءَ اَبُوْ حُمَیْدٍ رَّجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ مِنَ النَّقِیْعِ بِاِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ اَلَا خَمَّرْتَهٗ

وَلَوْ اَنْ تَعْرُضَ عَلَيْهِ عُوْدًا. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Jaber reported that Abu Humaid, one of the Ansars, came from Naqi with a pot of milk to the Prophet. The Prophet said: Why have you not covered it even by placing a wood thereon?

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کہ انصار میں سے ابوحمید نامی ایک شخص نبی کریم ﷺ کے لیے برتن میں دودھ لے کر حاضر ہوئے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تم نے اسے ڈھانپ کیوں نہ لیا تھا، خواہ اس کے اوپر لکڑی ہی رکھ لیتے۔

(۳) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيّ ﷺ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ حِيْنَ تَنَامُوْنَ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Ibn Omar reported from the Prophet: Don't leave fire in your houses while you sleep.

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم سونے لگو تو اپنے گھروں میں آگ کو نہ چھوڑا کرو یعنی کھلی ہوئی۔

(۴) عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِيْنَةِ عَلٰى اَهْلِهٖ مِنَ اللَّيْلِ فَحُدِّثَ بِشَانِهِ النَّبِيّ ﷺ قَالَ اِنَّ هٰذِهِ النَّارَ اِنَّمَا هِىَ عَدُوٌّ لَّكُمْ فَاِذَا نِمْتُمْ فَاَطْفِئُوْهَا عَنْكُمْ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Abu Musa reported that a house at Madina was burnt over his family at night (by fire). The Prophet was informed of this matter He said: Surely this fire is your enemy. So when you sleep, put it out from you.

ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مدینہ منورہ کا ایک گھر رات کے وقت

اپنے رہنے والوں سمیت جل گیا۔ نبی ﷺ سے اس کا ذکر ہوا تو فرمایا: یہ آگ تمہاری دشمن ہے۔ جب تم سونے لگو تو اسے بجھا دیا کرو۔

Sneezing and Yawning چھینکنا اور جمائی لینا

(۱) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ اِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُکُمْ فَلْیُمْسِکْ بِیَدِہٖ عَلٰی فَمِہٖ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَدْخُلُ. (مُسْلِمٌ)

Abu Saeed Al-khudri reported that the Massenger of Allah said: When one of you yawns, let him hold his hand upon his mouth because the devil enters.

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو منہ پر ہاتھ رکھے کیونکہ شیطان اندر داخل ہوتا ہے۔

(۲) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا عَطَسَ اَحَدُکُمْ فَلْیَقُلْ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلْیَقُلْ لَہٗ اَخُوْہُ اَوْ صَاحِبُہٗ یَرْحَمُکَ اللّٰہُ فَاِذَا قَالَ لَہٗ یَرْحَمُکَ اللّٰہُ فَلْیَقُلْ یَهْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ. (بخاری)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: When one of you sneezed , let him say "All praise is for Allah" and let his brother or his companion respond to him: "May Allah be kind to thee"! when he says for him, "May Allah be kind to thee", let him say

"May Allah guide thee and make thy affairs good".

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے اور اس کا بھائی یا ساتھی اس سے یَرْحَمُكَ اللّٰہُ کہے۔ جب وہ اس سے سنے تو کہے یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَ یُصْلِحُ بَالَکُمْ۔

(۳) عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ اِذَا عَطَسَ اَحَدُ کُمْ فَحَمِدَ اللّٰہَ فَشَمِّتُوْہُ وَ اِنْ لَّمْ یَحْمَدِ اللّٰہَ فَلَا تُشَمِّتُوْہُ. (مسلم)

Abu Moosa reported that I heard Messenger of Allah said: when one of you sneezes and then praises Allah, respond to him and if he does not praise Allah, don't respond to him.

ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رعایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی چھینکے اور الحمد اللہ کہے تو اسے جواب دو اور جو الحمد اللہ نہ کہے اسے جواب نہ دو۔

(۴) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَ اِذَا عَطَسَ غَطّٰی وَجْهَهٗ بِيَدِهٖ اَوْ ثَوْبِهٖ وَغَضَّ بِهَا صَوْتَهٗ. (ابو دائود و الترمذیؒ)

Abu Hurairah reported that when the Messenger of Allah sneezed, he used to cover his face with his hand or with his cloth (Handkerchief). And thus he shut up his voice therewith.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب چھینکتے تو اپنے چہرے کو اپنے ہاتھ یا کپڑے (رومال) سے چھپا لیتے اور اس میں اپنی (چھینکنے

کی) آواز کو پست رکھتے۔

(۵) عَنْ عُبَیْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ شَمِّتِ الْعَاطِسَ ثَلاثًا فَمَا زَادَ فَاِنْ شِئْتَ فَشَمِّتْهُ وَاِنْ شِئْتَ فَلاَ. (ابو داؤد و الترمذی)

Ubaid Bin Refa'a reported from the Holy Prophet who said: respond to the sneezer thrice, if he increases, respond to him if you like, and do not respond if you like.

عبید بن رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ: چھینکنے والے کا جواب تین دفعہ تک ہے۔ اگر اس سے بڑھے، چاہے اسے جواب دے چاہے نہ دے۔

Birth Ceremony — عقیقہ کرنا

(۱) عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرِنِ الضَّبِّیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ یَقُوْلُ مَعَ الْغُلَامِ عَقِیْقَةٌ فَاَهْرِیْقُوْا عَنْهُ دَمًا وَّاَمِیْطُوْا عَنْهُ الْاَذٰی. (اَلْبُخَارِیُّ)

Salman bin A'mer-az Zabiy reported: I heard the Messenger of Allah say: There is sacrifice of a goat for a male child. So shed blood on its behalf and remove its injury.

سلمان بن ضبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لڑکے کے ساتھ عقیقہ ہے۔ پس اس کی طرف سے خون

بہاؤاور اس کی تکلیف کو دور کرو۔

(۲) عَنْ اُمِّ کُرْزٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ اَقِرُّوا الطَّيْرَ عَلٰى مَكِنَاتِهَا قَالَتْ وَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ وَّلَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ اَوْ اِنَاثًا. (اَبُوْ دَاؤُدَ وَ التِّرْمِذِیُّ وَ النَّسَآئِیُّ)

Umme-Kurz reported: I heard the Messenger of Allah say: Keep the birds in their nests. She said: I heard him say: There are two goats for a male and one goat for a female child. It will not harm you whether they are males or females.

ام کرز رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پرندوں کو ان کے گھونسلوں میں رہنے دیا کرو۔ اوران کا بیان ہے کہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری اور یہ چیز تمہیں تکلیف نہیں دیتی کہ خواہ نر ہو یا مادہ۔

(۳) عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَلْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيْقَتِهٖ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُسَمّٰى وَيُحْلَقُ رَاْسُهٗ. (اَحْمَدُ وَ اَلتِّرْمِذِیُّ)

Hasan reported from Samorah who narrated that the Messenger of Allah said: A boy is pawned with his goat sacrificed for him on the seventh day and he is given a name and his head shaved.

امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سمرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لڑکا اپنے عقیقے کے بدلے رہن رکھا ہوا ہے۔ ساتویں روز اس کی طرف سے جانور ذبح کیا جائے، نام رکھا جائے اور اس کا سر مونڈا جائے۔

(۴) عَنْ اَبِی رَافِعٍ قَالَ رَأَیْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اَذَّنَ فِی اُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ حِیْنَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ بِالصَّلٰوةِ. (اَلتِّرْمِذِیُّ وَ اَبُوْ دَاؤدَ)

Abu Rafe' reported: I Saw the Messenger of Allah proclaiming 'Azan' into the ears of Hasan bin Ali with blessing when Fatimah gave birth to him.

ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حسن بن علی کے کان میں اذان کہتے ہوئے سنا جبکہ حضرت فاطمہ نے انہیں جنا جیسی نماز کے لیے۔

Names

نام رکھنا

(۱) عَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ ﷺ فِی السُّوْقِ فَقَالَ رَجُلٌ یَا اَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ اِلَیْهِ النَّبِیُّ ﷺ فَقَالَ اِنَّمَا دَعَوْتُ هٰذَا فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ سَمُّوْا بِاسْمِیْ وَلَا تَکْتَنُوْا بِکُنْیَتِیْ. (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Anas reported that when the Holy Prophet was in the market, a man called: O Abul Qasem! The Holy Prophet looked towards him. He said: I have called this

man. The Holy Prophet said: Name by my name, and don't give surname by my surname.

انس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ بازار میں تھے کہ ایک آدمی نے کہا: اے ابوالقاسم! نبی کریم ﷺ اس کی جانب متوجہ ہوئے تو اس نے کہا: یہ آواز میں نے اسے دی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میرے نام پر نام رکھ لیا کرو لیکن میری کنیت پر کنیت نہ رکھا کرو۔

(۲) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَخْنَی الْاَسْمَآءِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عِنْدَاللّٰهِ رَجُلٌ یُّسَمّٰی مَلِکَ الْاَمْلَاکَ (اَلْبُخَارِیُّ). وَفِیْ رِوَایَةِ مُسْلِمٌ قَالَ اَغْیَظُ رَجُلٍ عَلَی اللّٰهِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَاَخْبَثُه‘ رَجُلٌ کَانَ یُسَمّٰی مَلِکَ الْاَمْلَاکِ لَا مَلِکَ اِلَّا اللّٰهُ.

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: The worst of names on the Resurrection Day to Allah will be (the name of) a man who was named malakul Amlak (king of kings). Bukhari narrated it. And in a narration of Muslim he said: The man who will receive the greatest wrath of Allah on the Resurrection Day and of his greatest hatred will be one who was named king of kings. There is no king except Allah.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس شخص کا نام سب سے برا ہوگا جس کا نام شہنشاہ رکھا گیا ہو (بخاری) اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے مغضوب اور سب سے خبیث وہ شخص ہوگا جس کا نام

شہنشاہ رکھا گیا ہو۔ کیونکہ نہیں ہے بادشاہ مگر اللہ!۔

(۳) عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِىْ سَلَمَةَ قَالَتْ سُمِّيْتُ بَرَّةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ اَللهُ اَعْلَمُ بِاَهْلِ الْبِرِّ مِنْكُمْ سَمُّوْهَا زَيْنَبَ. (مُسْلِمٌ)

Zainab, daughter of Abu Salma reported: I was given the name of Barrah (righteous). The Messenger of Allah said: Don't ascribe purity to yourselves. Allah knows best who are righteous among you. Call her Zainab.

زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرا نام برہ رکھا گیا تھا ۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنی جانوں کو پاک نہ کہو۔ تم میں سے پاکی والوں کو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے اس کا نام زینب رکھو۔

(۴) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ جُوَيْرِيَةُ اِسْمُهَا بَرَّةُ فَحَوَّلَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِسْمُهَا جُوَيْرِيَةَ وَكَانَ يَكْرَهُ اَنْ يُّقَالَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ بَرَّةِ. (مُسْلِمٌ)

Ibn Abbas reported that there was juwiriyah whose name was Barrah. The Messenger of Allah changed her name for Juwairiyah; He disliked that she should be called: He has gone out from the presence of Barrah (pious woman).

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نام برہ تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے تبدیل کر کے جویریہ رکھ دیا تھا کیونکہ

آپ یہ کہنا ناپسند فرماتے تھے کہ برہ (یعنی نیکی) کے پاس سے نکل آیا۔

(۵) عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ یُغَیِّرُ الْاِسْمَ الْقَبِیْحَ. (اَلتِّرْمِذِیُّ)

Ayesha reported that the Prophet used to change a bad name.

عآئشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی ﷺ برے نام کو بدل دیا کرتے تھے۔

(۶) عَنْ عَبْدِالْحَمِیْدِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ شَیْبَةَ قَالَ جَلَسْتُ اِلٰی سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ فَحَدَّثَنِیْ اَنَّ جَدَّہٗ حَزْنًا قَدِمَ عَلَی النَّبِیِّ ﷺ فَقَالَ مَا اسْمُکَ قَالَ اِسْمِیْ حَزْنٌ قَالَ بَلْ اَنْتَ سَهْلٌ قَالَ مَا اَنَا بِمُغَیِّرٍ اِسْمًا سَمَّانِیْهِ اَبِیْ قَالَ ابْنُ الْمُسَیَّبِ فَمَا زَالَتْ فِیْنَا الْحُزُوْنَةُ بَعْدُ. (اَلْبُخَارِیُّ)

Abdul Hamid-d-Jubair-b-Shaibah reported: I sat with Sayeed bin Musayyeb. He told me that his grand-father Hazn (grief) came to the Prophet. He asked: What is your name? He replied my name is Hazn. He said: Rather you are Sahl (easy). He said: I am not to change the name which has been given to me by my father. The son of Musayyeb said: Griefs afterwards continued among us.

عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ کا بیان ہے کہ میں سعید بن میتب کے پاس بیٹھا تھا تو انہوں نے مجھ سے حدیث بیان کی کہ میرے جد امجد حضرت حزن ؓ نبی کریم

ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا: تمہارا کیا نام ہے؟ عرض گزار ہوئے کہ میرا نام حزن ہے۔ فرمایا کہ تم سہل ہو۔ عرض گذار ہوئے کہ میرے باپ نے جو نام رکھا ہے میں اسے بدل نہیں سکتا۔ ابن میتب نے فرمایا کہ اس کے بعد ہمیشہ ہمارے درمیان رنج وغم رہا۔

(۷) عَنْ اَبِى وَهْبِ نِ الْجَشْمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ تَسَمُّوْا بِاَسْمَآءِ الْاَنْبِيَآءِ وَاَحَبُّ الْاَسْمَآءِ اِلَى اللهِ عَبْدُاللهِ وَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ وَاَصْدَقُهَا حَارِثٌ وَهَمَّامٌ وَاَقْبَحُهَا حَرْبٌ وَ مُرَّةٌ.
(اَبُوْ دَاوٗد)

Abu Wahab al Joshami reported that the Messenger of Allah said: Name with the names of the Prophtes; and the names most liked by Allah are Abdullah and Abdur Rahman, and the most true of them are Haris (collector of profits) and Hammam (energetic) and the worst of them are Harb (war) and Murrah (bitter)

ابو وہب خشمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انبیائے کرام کے ناموں پر نام رکھا کرو اور اللہ تعالیٰ کو عبداللہ اور عبدالرحمٰن نام بہت پسند ہیں اور بہت سچے حارث اور ہمام ہیں اور ان میں سب سے برے حرب (جنگ) اور مرہ (کڑوا) ہیں۔

Teeth Cleansing — دانتوں کی صفائی

(۱) عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ

مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ. (اَلشَّافِعِيُّ وَ اَحْمَدُ و الدَّارِمِيُّ وَالنَّسَآئِيُّ)

Ayesha reported that the Messenger of Allah said: Tooth stick (Brush) is a means of purifying the mouth and a means of pleasing the Lord.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسواک (برش کرنا) منہ کی پاکیزگی اور پروردگار کی رضامندی کا سبب ہے۔

(۲) عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَرْقُدُ مِنْ لَيْلٍ وَّلَا نَهَارٍ فَيَسْتَيْقِظُ اِلَّا يَتَسَوَّكُ قَبْلَ اَنْ يَّتَوَضَّأَ. (اَحْمَدُ وَ اَبُوْ دَاؤُدَ)

Ayesha reported that the Prophet did not wake after sleeping by night by day without using the tooth-stick (Brush) before he made ablution.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دن اور رات کو نیند سے اٹھنے کے بعد پہلے مسواک (برش) کرتے اور پھر وضو کرتے۔

(۳) عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيٍ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ بَيْتَه، قَالَتْ بِالسِّوَاكِ. (مُسْلِمٌ)

Shuraih bin Hani reported: I asked Ayesha: With what thing the Messenger of Allah begin when he entered his house? She said: By using the tooth-stick (Brush).

شریح بن ہانی روایت کرتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ گھر میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے کونسا کام کیا کرتے تھے؟ فرمایا: مسواک۔ (برش کرنا)۔

(۴) عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ مَآ جَآءَ نِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ قَطُّ اِلَّا اَمَرَ نِیْ بِالسِّوَاکِ لَقَدْ خَشِیْتُ اَنْ اُحْفِیَ مُقَدَّمُ فِیَّ.

Abu Umamah reported that the Messenger of Allah said: Gabriel (Peace on him) did never come to me without ordering me to use tooth-stick (Brush). I was indeed afraid to keep the front of my mouth open.

ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بھی جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے تو انہوں نے مجھے مسواک کرنے کا حکم دیا۔ یہاں تک مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ کثرت مسواک (برش) سے منہ کا ظاہری حصہ نہ چھل جائے۔

(۵) عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ تَفْضُلُ الصَّلٰوةُ الَّتِیْ یُسْتَاکُ لَهَا عَلَی الصَّلٰوةِ الَّتِیْ لَا یُسْتَاکُ لَهَا سَبْعِیْنَ ضِعْفًا. (اَلْبَیْهَقِیُّ)

Ayesha reported that the Messenger of Allah said: The superiority of the prayer for which teeth has been cleansed over the prayer for which teeth have not been cleansed is seventy times.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جس نماز کے لیے مسواک کی جاتی ہے وہ اس نماز سے ستر درجہ زیادہ افضل ہوتی ہے جس کے لیے مسواک نہ کی گئی ہو۔

Compulsory Bath

غسل جنابت

(۱) عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ فَعَلْتُهُ اَنَا وَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَاغْتَسَلْنَا. (اَلتِّرْمِذِیُّ وَ ابْنُ مَاجَةَ)

Ayesha reported that the Messenger of Allah said: When front portion of male organ penetrates the female organ, bath becomes obligatory. Myself and the Messenger of Allah did it and then took bath.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
جب مرد کا ختنہ عورت کے ختنے میں داخل ہو جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ میں نے اور رسول ﷺ نے یہ فعل کیا تو ہم نے غسل کیا۔

(۲) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا جَلَسَ اَحَدُكُمْ بَیْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَ هَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ وَ اِنْ لَّمْ یُنْزِلْ. (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: When any of you sits among her four branches and then struggles with her, bath becomes obligatory though his semen does not come out.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا:
جب کوئی شخص عورت (اپنی بیوی) کے ساتھ قربت میں محنت کرے تو اس سے غسل واجب ہو جاتا ہے اگرچہ منی نہ نکلی ہو۔

(۳) عَنْ يَعْلٰى قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ رَاٰى رَجُلًا يَّغْتَسِلُ بِالْبَرَازِ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللهَ حَيِيٌّ سِتِّيْرٌ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَالتَّسَتُّرَ فَاِذَا اغْتَسَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ. رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَآئِيُّ وَفِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ اِنَّ اللهَ سِتِّيْرٌ فَاِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّغْتَسِلَ فَلْيَتَوَارَ بِشَيْءٍ.

Ya'la reported that the Messenger of Allah saw a man bathing in a big field (naked), so he ascended the pulpit, praised Allah and eulogised Him. Afterwards he said: Verily Allah is bashful, keeper of secrets. He loves bashfulness and concealment. So when any of you take bath, he shall conceal himself. Abu Daud and Nasai narrated it. And in a narration He said: Verily Allah is keeper of secrets when any of you intends to take bath, he shall hide behind some thing.

یعلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو جنگل میں (برہنہ) غسل کرتے دیکھا۔ اس کے بعد آپ منبر پر آئے۔ اللہ کی حمد وثنا کے بعد فرمایا: بے شک اللہ حیادار ہے اور پردہ پوشی کرنے والا ہے، وہ حیا اور پردہ پوشی کو پسند فرماتا ہے۔ جب تم میں سے کوئی غسل کرے تو پردے کا اہتمام کرے۔ (ابو داؤد، نسائی۔) ایک روایت میں اس طرح فرمایا ہے کہ: بیشک اللہ پردہ پوشی کرنے والا ہے لھذا جب تم میں سے کوئی غسل کا ارادہ کرے تو اس کو چاہیے کہ کسی چیز کی آڑ کرلے۔

(۴) عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ

يُدْخِلُ اَصَابِعَهٗ فِي الْمَآءِ فَيُخَلِّلُ بِهَا اُصُوْلَ شَعْرِهٖ ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلٰثَ غَرَفَاتٍ بِيَدَيْهِ ثُمَّ يُفِيْضُ الْمَآءَ عَلٰى جِلْدِهٖ كُلِّهٖ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهُمَا الْاِنَآءَ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى شِمَالِهٖ فَيَغْسِلُ فَرْجَهٗ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ.

Ayesha reported that whenever the Messenger of Allah took bath from impurities, he used to begin and wash his hands, then make ablution as he used to do for prayer. Afterwards he used to introduce his fingers into water and make picks therewith unto the roots of his hairs, then he used to pour three jugs (of water) upon his head with his hands and then allow the water to flow over his entire body.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت فرماتے تو پہلے اپنے ہاتھوں کو دھوتے پھر نماز کا سا وضو کرتے پھر پانی میں انگلیاں ڈال کر اپنے سر کے بالوں کا خلال کرتے پھر سر پر تین جگ (پانی) ڈال کر پھر پورے بدن پر پانی بہایا کرتے (متفق علیہ) اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اپنے ہاتھ دھوتے پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے اور شرمگاہ دھوتے تھے اس کے بعد وضو کیا کرتے تھے۔

(۵) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِّنْ جَنَابَةٍ لَّمْ يَغْسِلْهَا فُعِلَ بِهَا كَذَا وَ كَذَا مِنَ النَّارِ قَالَ عَلِيٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَاْسِيْ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَاْسِيْ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَاْسِيْ

ثَلٰثًا. (اَبُوْ دَاؤدَ)

Ali reported that the Messenger of Allah said: Whoso leaves a place of hair of impurity without washing it, will be done therewith such and such in hell. Ali said thrice: So on that account, I cut my hair, so on that account I cut my hair, so on that account I cut my hair.

علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بال برابر جگہ غسل جنابت سے چھوڑ دی اور اس کو نہ دھویا، اس کے ساتھ جہنم میں ایسا اور ایسا ہوگا۔ علیؓ کہتے ہیں اسی لیے میں نے اپنے سر کے ساتھ دشمنی کر لی (منڈوالیا) یہ فقرہ تین مرتبہ کہا۔

(٦) عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ لَا یَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ. (اَلتِّرْمِذِیُّ وَ اَبُوْدَاؤدَ وَ النَّسَآئِیُّ وَ ابْنِ مَاجَةُ)

Ayesha reported that the Messenger of Allah did not take ablution after bath.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

(٧) عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ یَجِدُ الْبَلَلَ وَلَا یَذْكُرُ احْتِلَامًا قَالَ یَغْتَسِلُ وَعَنِ الرَّجُلِ الَّذِیْ یَرٰی اَنَّهُ قَدِ احْتَلَمَ وَلَا یَجِدُ بَلَلًا قَالَ لَا غُسْلَ عَلَیْهِ قَالَتْ اُمُّ سُلَیْمٍ هَلْ عَلَی الْمَرْأَةِ تَرٰی ذٰلِكَ غُسْلٌ قَالَ نَعَمْ اِنَّ النِّسَآءَ شَقَائِقُ الرِّجَالِ. (اَلتِّرْمِذِیُّ وَ اَبُوْدَاؤدَ وَ الدَّارِمِیُّ)

Ayesha reported that the Messenger of Allah was asked about a man who noticed moisture but did not remember emission of semen (in dream). He said: He should take bath, and (He was asked) about a man who saw (in dream) that he emitted semen but did not find moisture. He said: There is no bath for him. Umme Sulaim asked: Is there bath for a woman who sees that (Moisture)? 'Yes' replied he, women are of the same nature as men.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جس کو احتلام تو یاد نہ ہو لیکن کپڑے پر تری محسوس ہو۔ آپ نے فرمایا کہ وہ غسل کرے۔ سائل نے کہا اگر کسی شخص کو احتلام تو یاد ہو لیکن تری محسوس نہ ہو۔ آپ نے فرمایا اس پر غسل نہیں۔ ام سلیم نے اس موقع پر پوچھا کہ کیا اگر عورت کو ایسا واقعہ پیش آ جائے تو اس پر بھی غسل ہے؟ فرمایا: ہاں کیونکہ عورتیں بھی مردوں کی طرح ہیں۔

(٨) عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اِنِّي امْرَأَةٌ اَشُدُّ ضَفْرَ رَاْسِي اَفَاَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ لَا اِنَّمَا يَكْفِيْكِ اَنْ تَحْثِيَ عَلٰى رَاْسِكِ ثَلٰثَ حَثَيَاتٍ ثُمَّ تُفِيْضِيْنَ عَلَيْكِ الْمَآءَ فَتَطْهُرِيْنَ. (مُسْلِمٌ)

Umme Salamah reported: I asked: O Prophet of Allah! verily I am a woman who tiesup the tuft of her head, shall I un-tie it for bath from impurities? 'No' said he, 'it will suffice you if you pour three pourings over head, and then you allow water to flow over you and

thus become pure.

ام سلمٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ سے دریافت کیا میں عورت ہونے کے سبب اپنے بال اچھی طرح گوندھتی ہوں۔ کیا غسل جنابت کے وقت ان کو کھولوں۔ فرمایا: نہیں۔ تمہارے لیے یہی کافی ہے کہ اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالو اور اپنے جسم پر پانی بہالو پاک ہو جاؤ گی۔

(۹) عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنَّ امْرَاَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ سَأَلَتِ النَّبِیَّ ﷺ عَنْ غُسْلِهَا مِنَ الْمَحِيْضِ فَاَمَرَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ ثُمَّ قَالَ خُذِیْ فِرْصَةً مِّنْ مِّسْكٍ فَتَطَهَّرِیْ بِهَا قَالَتْ كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا فَقَالَ تَطَهَّرِیْ بِهَا قَالَتْ كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ سُبْحَانَ اللهِ تَطَهَّرِیْ بِهَا فَاجْتَذَبْتُهَا اِلَیَّ فَقُلْتُ تَبْتَغِیْ بِهَا اَثَرَ الدَّمِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Ayesha reported that a woman of the Ansars asked the Prophet about her bath from menstruation. So he instructed her how she should take bath. Afterwards he said: Take a piece of rag of musk and cleanse there with. She enquired: How shall I cleanse therewith? He said: Glory to Allah, cleanse therewith. Then I drew her very close to me and said: Introdue it to trace of blood.

عآئشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ایک انصاری عورت نے رسول اللہ ﷺ سے حیض سے پاک ہونے کے بعد غسل کا طریقہ دریافت کیا۔ تو آپ نے اس کو غسل کا حکم دے کر فرمایا کہ مشک کا ایک ٹکڑا لیکر اس سے طہارت حاصل کرے۔ اس نے دریافت کیا کہ کس طرح طہارت حاصل کروں؟ آپ نے وہی جواب دیا تو اس انصاری عورت نے بھی اپنے جملے کی تکرار کی تو آپ نے فرمایا: سبحان اللہ! تو

طہارت حاصل کر۔ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ اس موقع پر میں نے اس عورت کو اپنی طرف کھینچ کر کہا کہ اس مشک کو خون کی جگہ رکھ دے۔

غسل مسنون

Sunnat Bath

(۱) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ اِذَا جَآءَ اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Abdullah bin Omer reported that the Messenger of Allah said: When any of you comes to 'Jumma' prayer, he sahll take bath.

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ (نماز) کے لیے آئے تو اسے چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

(۲) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ حَقٌّ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ اَنْ يَّغْتَسِلَ فِیْ كُلِّ سَبْعَةِ اَيَّامٍ يَّوْمًا يَغْسِلُ فِيْهِ رَاْسَهٗ وَجَسَدَهٗ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: It is the duty of every Muslim to take bath once a week washing therein his head and his body.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ سات دن کے بعد وہ اپنے سر اور جسم کو دھوئے۔ (یعنی غسل کرے)۔

(۳) عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ. اِبْنُ مَاجَةَ وَ وَزَادَ اَحْمَدُ وَ التِّرْمِذِیُّ وَ اَبُوْ دَاوٗدَ وَمَنْ حَمَلَهٗ فَلْيَتَوَضَّأْ.

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: Whoever washed a dead man, shall take bath. (Ibn Majah). Ahmed, Tirmizi and Abu Daud added: and whoever carries it, let him make ablution.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میت کو غسل دیا ہے اسے چاہیے کہ وہ غسل کرے۔ (ابن ماجۃ) احمد ترمذی اور ابوداؤد نے یہ اضافہ کیا ہے کہ: جس نے مردہ کو اٹھایا (جنازے کو کندھا دیا) اسے چاہیے کہ وہ وضو کرے۔

(۴) عَنْ قَيْسِ ابْنِ عَاصِمٍ اَنَّهٗ اَسْلَمَ فَاَمَرَهُ النَّبِیُّ ﷺ اَنْ يَغْتَسِلَ بِمَآءٍ وَّ سِدْرٍ. (اَلتِّرْمِذِیُّ وَ اَبُوْ دَاوٗدَ وَ النَّسَآئِیُّ)

Qais bin A'sem reported that when he accepted Islam, the Prophet ordered him to take bath with water and lot tree leaves.

قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عاصم روایت کرتے ہیں کہ جب میں اسلام لایا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے بیری کے پتوں کے پانی سے غسل کا حکم دیا۔

Lawful Things in Impure State

حالت جنابت میں جائز کام

(۱) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ تُصِيْبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Ibn Omer reported that Omer bin Al-Khattab mentioned to the Messenger of Allah that he got sexual impurities at night. The Messenger of Allah told him: Make ablution and wash your penis and then sleep.

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا کہ مجھے رات کو غسل کی حاجت ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وضو کرو اور اپنی شرمگاہ کو دھوڈالو پھر سو جاؤ۔

(۲) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا كَانَ جُنُبًا فَاَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Ayesha reported that when the Messenger of Allah was sexually impure and then wished to eat or sleep, he used to make his ablution as for prayer.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب جنابت کی حالت میں رسول اللہ ﷺ کھانا یا سونا چاہتے تو پہلے نماز کا سا وضو کرتے تھے۔

(۳) عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ اَهْلَهُ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يَّعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّأْ بَيْنَهُمَا وُضُوْءً.

(مُسْلِمٌ)

Abu Saeed Al-Khudri reported that the Messenger of Allah said: When one of you comes to his wife and then wishes to repeat (Intercourse), he shall make ablution between these two.

ابوسعید الخذری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جائے (میلاپ کرے) اور پھر دوبارہ کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ ان دونوں کے بیچ میں وضو کرے۔

(۴) عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَآئِهٖ بِغُسْلٍ وَّاحِدٍ. (مُسْلِمٌ)

Anas reported that the Prophet used to have intercourse with his wives with the same bath.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی بیویوں سے قربت فرما کر ایک ہی مرتبہ غسل کرتے تھے۔

(۵) عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا تَقْرَأُ الْحَآئِضُ وَلَا الْجُنُبُ شَيْئًا مِّنَ الْقُرْاٰنِ. (اَلتِّرْمِذِيُّ)

Ibn Omer reported that the Messenger of Allah said: The menstruating and sexually impure ones shall not read anything of the Quran.

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حیض والی اور جنبی قرآن سے کچھ بھی نہ پڑھیں۔

Privy

بیت الخلآء

(۱) عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا اَتَیْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَۃَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْھَا وَلٰکِنْ شَرِّقُوْا اَوْ غَرِّبُوْا. (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

Abu Ayyub Ansari reported that the Messenger of Allah said: When you come to privy, don't face the Ka'ba, nor keep it back, but face either the east or the west.

Note: This was said at Madina, where 'Qiblah' lies to the south where as Pakistan lies to the east from Ka'ba (Qiblah), therefore, in the privy in Pakistan, there should be no face towrds the east or west.

ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ: جب تم میں سے کوئی بیت الخلآء جائے تو نہ اپنا منہ قبلے کی طرف کرے نہ اپنی پیٹھ قبلے کی طرف کرے۔ بلکہ اس کا منہ شرقاً۔غرباً ہونا چاہیے۔

نوٹ: یہ بات مدینے کے حوالے سے کی گئی تھی۔ کیونکہ کعبہ (قبلہ) مدینے سے جنوب کی طرف ہے جبکہ پاکستان کعبہ (قبلہ) سے مشرق کی طرف واقع ہے لہذا پاکستان میں بیت الخلآء میں بیٹھتے وقت منہ جنوباً شمالاً کرنا چاہیے۔

(۲) عَنْ سَلْمَانَ قَالَ نَھٰنَا یَعْنِیْ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اَنْ نَّسْتَقْبِلَ الْقِبْلَۃَ لِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ اَوْ نَّسْتَنْجِیَ بِالْیَمِیْنِ اَوْ اَنْ نَّسْتَنْجِیَ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلٰثَۃِ اَحْجَارٍ اَوْ نَسْتَنْجِیَ بِرَجِیْعٍ اَوْ بِعَظْمٍ. (مُسْلِمٌ)

Salman reported: The Messenger of Allah

forbade us to turn our face towards the Qiblah either for passing stool or urines or to wipe ourselves with the right hand, or to seek purification with less than three stones, or to seek purification with dung or bone.

سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول ﷺ نے منع فرمایا کہ قضائے حاجت اور پیشاب کے وقت قبلہ کی طرف منہ نہ کریں اور اس بات سے بھی منع فرمایا کہ سیدھے (داہنے) ہاتھ سے استنجا کریں یا تین پتھروں سے کم یا اوپلوں (خشک گوبر) یا ہڈی سے استنجا کریں۔

(۳) عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ الْخَلَآءَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Anas reported that when the Messenger of Allah entered the privy, he used to say: O Allah! I seek refuge to Thee from male and female spirits.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ جب بیت الخلآء میں داخل ہوتے تو کہتے: اے اللہ! میں ناپاکی اور ناپاکوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(۴) عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِىُّ ﷺ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَآءِ قَالَ غُفْرَانَكَ. (اَلتِّرْمِذِىُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَ الدَّارِمِىُّ)

Ayesha reported that when the Prophet came out of the privy, he used to say: Grant Thy forgiveness.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رسول ﷺ جب بیت الخلآء سے باہر آتے تو کہتے: غفرانك (اے اللہ! میں تیری مغفرت مانگتا ہوں)۔

(٥) عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَ عَافَانِیْ. (اِبْنُ مَاجَةَ)

Anas reported that when the Prophet came out from the privy, he used to say: All praise is for Allah Who removed injurious things from me and kept me in health.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب رسول ﷺ بیت الخلاء سے باہر آتے تو کہتے: حمد اس اللہ کے لیے جس نے اذیت کی چیز مجھ سے دور کر کے عافیت عطا فرمائی۔

(٦) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِیُّ ﷺ بِقَبْرَیْنِ فَقَالَ اِنَّهُمَا لَیُعَذَّبَانِ فِیْ كَبِیْرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا یَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ وَفِیْ رِوَایَةٍ لِمُسْلِمٍ لَا یَسْتَنْزِهُ مِنَ الْبَوْلِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ یَمْشِیْ بِالنَّمِیْمَةِ ثُمَّ اَخَذَ جَرِیْدَةً رَّطْبَةً فَشَقَّهَا بِنِصْفَیْنِ ثُمَّ غَرَزَ فِیْ كُلِّ قَبْرٍ وَّاحِدَةً قَالُوْا یَارَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا فَقَالَ لَعَلَّهٗ اَنْ یُّخَفَّفَ عَنْهُمَا مَالَمْ یَیْبَسَا. (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Ibn-e- Abbas reported that the Prophet passed by two graves and said: They are both punished but they are not punished for any great sin. As for one of them, he used not to take screen for passing water (In another narration of Muslim: He used not to purify himself easing); and as for the other, he went about spreading slander. Then he took a fresh palm branch, divided it

into two halves and then planted one on each grave. They enquired: O Messenger of Allah, why have you done this? He said: perchance it may be made light for them so long as they do not become dry.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا دو قبروں پر گذر ہوا تو فرمایا کہ دونوں پر عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے گناہ کے سبب سے نہیں۔ ان میں سے ایک پیشاب سے احتیاط نہیں کرتا تھا (اور مسلم کی روایت میں پیشاب کے بعد استنجا نہیں کرتا تھا)۔ اور دوسرا شخص چغلخور تھا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ایک تازہ (سبز) شاخ منگوا کر اس کے دو ٹکڑے کر کے دونوں قبروں پر گاڑ دیا۔ صحابہؓ نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ فرمایا: امید ہے کہ جب تک یہ شاخیں خشک نہ ہونگیں تب تک ان کے عذاب میں تخفیف ہوتی رہے گی۔

(۷) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِتَّقُوْا اللَّاعِنَيْنِ قَالُوْا وَمَا اللَّاعِنَانِ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ اَلَّذِیْ يَتَخَلّٰى فِیْ طَرِيْقِ النَّاسِ اَوْ فِیْ ظِلِّهِمْ. (مُسْلِمٌ)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: Fear two objects of curse. They enquired: And what are the two objects of curse, O Messenger of Allah? He said: One who passes stooll in the path of public or in their (place of) shade.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو لعنتوں سے بچو۔ لوگوں نے پوچھا۔ وہ دو لعنتیں کونسی ہیں اے اللہ کے رسول؟ فرمایا: لوگوں کے راستے پر اور سایہ دار (درخت) کے نیچے پیشاب اور پاخانہ کرنا۔

(۸) عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا اَرَادَ الْحَاجَةَ لَمْ يَرْفَعْ ثَوْبَهٗ حَتّٰى يَدْنُوَ مِنَ الْاَرْضِ. (اَلتِّرْمِذِيُّ وَ اَبُوْدَاؤُدَ وَ الدَّارِمِيُّ)

Anas reported that when the Prophet intended to go on a call of nature, he did not raise up his garment till he was very near the ground.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب (قضاء) حاجت کا ارادہ کرتے تو اس وقت تک کپڑا نہ اٹھاتے جب تک کہ زمین کے قریب نہ ہو جاتے۔

(۹) عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْغَائِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهٗ بِثَلاَثَةِ اَحْجَارٍ يَّسْتَطِيْبُ بِهِنَّ فَاِنَّهَا تُجْزِئُ عَنْهُ. (اَحْمَدُ وَ اَبُوْدَاؤُدَ وَ النَّسَآئِيُّ وَ الدَّارِمِيُّ)

Ayesha reported that the Messenger of Allah said: When one of you goes to the privy, he shall take with him three stones to cleanse therewith and they will suffice him.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم سے کوئی بیت الخلآء جائے تو اپنے ساتھ تین ڈھیلے لے جائے (اور ان سے استنجا کرے) پس یہ اس کے لیے کافی ہونگے۔

(۱۰) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَرْجِس قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لاَ يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ جُحْرٍ. (اَبُوْدَاؤُدَ وَ النَّسَآئِيُّ)

Abdullah bin Sarjas reported that the Messenger

of Allah said: None of you must pass urine in a hole.

عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی سوراخ میں پیشاب نہ کرے۔

(۱۱) عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكُمْ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَبُوْلُ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُوْهُ مَا كَانَ يَبُوْلُ اِلَّا قَاعِدًا. (اَحْمَدُ وَ التِّرْمِذِيُّ وَ النَّسَآئِيُّ)

Ayesha reported: Whoever informs you that the Prophet used to pass water standing, don't believe him. He used not to pass water except by sitting

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہا اگر تم سے کوئی یہ کہے کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوکر پیشاب کیا کرتے تھے تو اس کو سچا نہ جانو۔ آپ ہمیشہ بیٹھ کر ہی پیشاب کرتے تھے۔

Hair Dressing and Combing

بالوں کو سنوارنا اور کنگھی کرنا

(۱) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ. (ابو دائود)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: Whoso has got hair, let him honour it.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بال رکھے ہوئے ہیں تو ان کا احترام کرے۔

(۲) عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِذَا فَرَقْتُ لِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ رَاْسَه' صَدَعْتُ فَرْقَه' عَنْ يَافُوْخِهٖ وَاَرْسَلْتُ نَاصِيَتَه' بَيْنَ عَيْنَيْهِ. (ابو داؤد)

Ayesha reported: When I parted the hairs of the Messenger of Allah, I began his parting from the crown of his head and sent his two forelocks to hang between his eyes.

عآئشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب میں رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک میں مانگ نکالتی اور آپ کے تالو مبارک سے مانگ نکالنا شروع کرتی تو پیشانی کے بالوں کو دونوں آنکھوں کے درمیان چھوڑتی۔

(۳) عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ رَاٰی صَبِیًّا قَدْ حُلِقَ بَعْضُ رَاْسِهٖ وَتُرِکَ بَعْضُه' فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَالِکَ وَقَالَ اَحْلِقُوْا كُلَّه' اَوِاتْرُكُوْا كُلَّه'. (مُسْلِمٌ)

Ibn Omer reported that the Prophet saw a boy some portion of whose head was shaved and some of it was left out. So he prohibited them from that and said: Shave the entire of it or leave the entire of it.

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک بچے کو دیکھا جس کے سر کا کچھ حصہ مونڈا گیا اور کچھ حصہ چھوڑ دیا گیا تھا۔ آپ نے ایسا کرنے سے منع فرمایا اور فرمایا سارا مونڈ دو یا سارا چھوڑ دو۔

(۴) عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جَعْفَرَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ اَمْهَلَ اٰلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثًا ثُمَّ اَتَاهُمْ فَقَالَ لَا تَبْكُوْا عَلٰی اَخِیْ بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ اُدْعُوْا

لِیْ بَنِیْ اَخِیْ فَجِیْءَ بِنَا کَاَنَّا اَفْرَاخٌ فَقَالَ اُدْعُوْا اِلَی الْحَلَّاقِ فَاَمَرَہٗ فَحَلَقَ رُءُ وْسَنَا. (ابو دائود والنسآئی)

Abdullah bin Ja'afar reported that the Messenger of Allah gave respite for three days to the family of Ja'afar. Then he came and said: Don't weep for my brother after this day. He said: Bring all of my nephews to me, we were accordingly brought as if we were chickens, then he said: Call for me a barber. He ordered him and so he shaved our heads.

عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے آل جعفر کو تین دن مہلت دی۔ پھر ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ آج کے بعد میرے بھائی پر کوئی نہ روئے۔ پھر فرمایا میرے بھتیجوں کو میرے پاس لاؤ۔ ہمیں لایا گیا گویا ہم چڑیا کے بچے تھے۔ فرمایا کہ حجام کو میرے پاس بلا کر لاؤ۔ پس اسے حکم فرمایا تو اس نے ہمارے سر کے بال مونڈے۔

(۵) عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ تَحْلِقَ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا. (النسآئی)

Ali reported that the Messenger of Allah prohibited a woman to shave her head.

علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ عورت اپنے سر کے بال نہ کٹوائے۔

(٦) عَنْ عَطَآءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ ثَائِرَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ

اللہ ﷺ بیدہٖ کَانَّہٗ یَاْمُرُہٗ بِاِ صْلَاحِ شَعْرِہٖ وَلِحْیَتِہٖ فَفَعَلَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَلَیْسَ ھٰذَا خَیْرًا مِّنْ اَنْ یَّاْتِیَ اَحَدُ کُمْ وَھُوَ ثَائِرُ الرَّاسِ کَاَنَّہٗ شَیْطَانٌ. (مَالِکٌ)

Ata bin Yasar reported that the Messenger of Allah was within the mosque. A man, dishevelled in hairs and beard, entered. The Messenger of Allah hinted at him with his hand as if he was directing him to arrange his hairs and beard. So he did. Afterwards he returned. Then the Messenger of Allah said: Is this not better than that one of you comes while he is dishevelled in hairs as if he is a devil.

عطاء بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تھے تو ایک آدمی اندر آیا جس کے سر اور داڑھی کے بال بکھرے ہوئے تھے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف ہاتھ سے اشارہ کیا گویا بالوں کو درست کرنے کا حکم فرما رہے تھے۔ وہ ایسا ہی کر کے واپس آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا یہ اس سے بہتر نہیں ہے کہ تم میں سے کوئی سر کے بال یوں بکھیرے رہے گویا کہ وہ شیطان ہے۔

Dyeing of Hairs — بالوں کو رنگنا

(۱) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ اِنَّ الْیَھُوْدَ وَ النَّصَارٰی لَا یَصْبَغُوْنَ فَخَالِفُوْ ھُمْ. (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

Abu Hurairah reported that the Prophet said: The jews and the christians do not dye. So act contrary to them.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ یہودی اور عیسائی اپنے بالوں کو نہیں رنگتے ۔ لہٰذا تم ان کے برعکس کرو۔

(۲) عَنْ جَابِرٍ قَالَ اُتِیَ بِاَبِیْ قُحَافَةَ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّةَ وَ رَاْسُهُ وَلِحْیَتُهُ کَالثَّغَامَةِ بَیَاضًا فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ غَیِّرُوْا هٰذَا بِشَیْءٍ وَاجْتَنِبُوْا السَّوَادَ. (مُسْلِمٌ)

Jaber reported that Abu Quhafa was brought on the day of the conquest of Makkah and his head and beard were white like hyssop. The Holy Prophet said: Change it with something and avoid blackness.

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ فتح مکہ کے روز ابو قحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے ۔ اس کے سر کے بال اور داڑھی کے بال ثغامہ (ایک خوشبودار سفید پودا) کی طرح سفید تھے ۔ نبی ﷺ نے اس سے کہا کہ کسی چیز سے ان کا رنگ تبدیل کردو لیکن کالے رنگ سے بچنا۔

(۳) عَنْ اَنَسٍ قَالَ نَهَی النَّبِیُّ ﷺ اَنْ یَّتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ. (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Anas reported that the Prophet prohibited a man's using saffron .

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مرد کو زعفرانی رنگ استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۴) عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اَحْسَنَ مَا

غُيِّرَ بِهِ الشَّيْبُ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ. (اَلتِّرْمِذِيُّ وَ اَبُوْ دَائودَ و النَّسَآئِيُّ)

Abu Zar reported that the Messenger of Allah said: The best of things with which grey hairs should be changed are henna and katam.

ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جن چیزوں سے بڑھاپے کو بدلا جاتا ہے ان میں سب سے بہتر مہندی اور وسمہ ہیں۔

(۵) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَكُوْنُ قَوْمٌ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ يَخْضِبُوْنَ بِهٰذَا السَّوَادِ كَحَوَا صِلِ الْحَمَامِ لَا يَجِدُوْنَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ. (اَبُوْ دَائودَ وَ النَّسَآئِيُّ)

Ibn Abbas reported from the Prophet who said: There will arise a people in later days who will anoint with this black colour like the peak of pigeons. They will not find the fragrance of paradise.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب آخری زمانے میں ایسے لوگ ہونگے جو اس سیاہ رنگ سے خضاب کریں گے جیسے کبوتروں کے پوٹے۔ وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائیں گے۔

(٦) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ رَجُلٌ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ مَا اَحْسَنَ هٰذَا قَالَ فَمَرَّ اٰخَرُ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ فَقَالَ هٰذَا اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا ثُمَّ مَرَّ اٰخَرُ قَدْ خَضَبَ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ هٰذَا اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا كُلِّهٖ. (اَبُوْ دَائودَ)

Ibn Abbas reported that a man passed by the

Prophet. He was painted with henna. He remarked: How good it is ! Then another passed by. He was painted with henna and katam. He remarked: This is better than the former. Afterwards another man with yellow paint passed by. He remarked: This is the best of them all.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک آدمی گذرا جس نے مہندی کا خضاب لگایا ہوا تھا۔ فرمایا کہ یہ کتنا اچھا ہے۔ پھر دوسرا شخص گذرا جس نے مہندی اور وسمہ کا خضاب کیا ہوا تھا۔ فرمایا کہ یہ اس سے بھی اچھا ہے۔ پھر تیسرا شخص گذرا جس نے زرد رنگ کا خضاب کیا ہوا تھا۔ فرمایا کہ یہ ان سب سے زیادہ اچھا ہے۔

(۷) عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا تَنْتِفُوا الشَّيْبَ فَاِنَّهٗ نُوْرُ الْمُسْلِمِ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْاِسْلَامِ كَتَبَ اللهُ لَهٗ بِهَا حَسَنَةً وَّكَفَّرَ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً وَّ رَفَعَهٗ بِهَا دَرَجَةً. (اَبُوْ دَائوٗد)

Amar bin Shuaib from his father from his grand-father reported that the Messenger of Allah said: Don't pluck out grey-hairs, because it is light of a Muslim. Whoever grows a grey hair in Islam, Allah writes for him a merit in exchange and removes a sin from him in exchange and raises for him rank in exchange.

عمرو بن شعیب اپنے والد سے، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ: رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا سفید بال نہ چنو کہ وہ مسلم کا نور ہے۔ جس کو اسلام میں سفیدی آئی تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے باعث نیکیاں لکھے گا، اس کی وجہ سے اس کی خطائیں معاف فرمائے گا اور اس کے سبب سے اس کے درجات بلند کرے گا۔

(٨) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لُعِنَتِ الْوَاصِلَةُ وَالْمُسْتَوْصِلَةُ وَالنَّامِصَةُ وَالْمُتَنَمِّصَةُ وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُسْتَوْشِمَةُ مِنْ غَيْرِ دَآءٍ.
(اَبُوْ دَائودَ)

Ibn Abbas reported that the woman who wears false hairs and the woman who dresses (others) with the false hairs, and the woman who plucks out her hairs and who plucks out hairs of others and the woman who puts on tatoo-marks and the woman who causes to put on tatoo-marks on others without any disease are cursed.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ: (نقلی) بالوں کو ملانے والی، ملوانے والی، بال چننے والی اور چنوانے والی، گودنے والی اور بغیر کسی بیماری کے گدوانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی گئی ہے۔

سرمہ لگانا

Use of Antimony

(١) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ اَكْتَحِلُوْا بِالْاِثْمِدِ فَاِنَّهٗ يَجْلُوا الْبَصَرَ وَ يُنْبِتُ الشَّعْرَ وَزَعَمَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَتْ لَهٗ مُكْحَلَةٌ يَّكْتَحِلُ بِهَا كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلٰثَةً فِیْ هٰذِهٖ وَ ثَلٰثَةً فِیْ هٰذِهٖ.

(اَلتِّرمِذِیُّ)

Ibn Abbas reported that the Messenger of Allah said: Paint eyes wtih antimony because it brightens sight and grows hairs; and he supposed that the Prophet had paint-stick with which he used to paint eyes every night thrice in this (eye) and thrice in this.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اثمد کا سرمہ لگایا کرو کیونکہ وہ نگاہ کو تیز کرتا اور بالوں کو اگاتا ہے۔ ان کا گمان ہے کہ نبی ﷺ کے پاس سرمہ دانی ہوا کرتی تھی جس سے رات میں روزانہ تین سلائی اس آنکھ میں اور تین سلائی اس آنکھ میں لگایا کرتے تھے۔

Use of Perfume

خوشبو کا استعمال

(۱) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اُطَيِّبُ النَّبِیَّ ﷺ بِاَطْيَبِ مَانَجِدُ حَتّٰی اَجِدَ وَبِيْصَ الطِّيْبِ فِیْ رَاْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Ayesha reported: I used to apply to the Prophet a perfume which we found best, so much so that I perceived air of perfume in his head and beard.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: میں نبی ﷺ کو بہترین خوشبو لگاتی جو میسر آجاتی۔ یہاں تک کہ میں خوشبو کی چمک آپ کے سر اقدس اور ریش مبارک میں پاتی۔

(۲) عَنْ يَّعْلَی بْنِ مُرَّةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ رَاٰی عَلَيْهِ خَلُوْقًا فَقَالَ اَلَکَ اِمْرَاَةٌ قَالَ لَا قَالَ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا

تَعُدْ. (اَلتِّرْمِذِیُّ وَ النَّسَآئِیُّ)

Ya'la bin Murrah reported that the Prophet perceived khuluq odour on him and said: Have you got a wife? "No" replied he. He said: Wash it off, again wash it off, again wash it off and then never repeat.

یعلٰی بن مرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان کے اوپر خلوق دیکھی تو فرمایا: کیا تمہاری بیوی ہے؟ کہا ''نہیں''۔ فرمایا کہ اسے دھولو، پھر دھولو اور پھر اسے نہ لگانا۔

(۳) عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ صَلٰوۃَ رَجُلٍ فِیْ جَسَدِہٖ شَیْءٌ مِّنْ خَلُوْقٍ. (اَبُوْ دَائودَ)

Abu Musa reported that the Messenger of Allah said: Allah does not accept the prayer of a man in whose body there is something of khuluq.

ابوموسیٰ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالٰی اس آدمی کی نماز قبول نہیں فرماتا جس کے جسم پر ذرا بھی خلوق (ایک تیز خوشبو) لگی ہوئی ہو۔

(۴) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ طِیْبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِیْحُہٗ وَ خَفِیَ لَوْنُہٗ وَطِیْبُ النِّسَآءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُہٗ وَخَفِیَ رِیْحُہٗ. (اَلتِّرْمِذِیُّ وَ النَّسَآئِیُّ)

Abu Huriarah reported that the Messenger of Allah said: The perfume of man is that of which fragrance

comes out and the colour remains hidden, and the perfume of women is that of which the colour comes out and the fragrance remains hidden.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی مہک ظاہر اور رنگ چھپا رہے جبکہ عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ ظاہر اور مہک چھپی رہے۔

Beard, Moustache and Hair of Private Parts

داڑھی، مونچھیں اور غیر ضروری بال

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَلْفِطْرَةُ خَمْسٌ اَلْخِتَانُ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِیْمُ الْاَظْفَارِ وَ نَتْفُ الْاِبِطِ. (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: Natural habits are five: Circumcision, shaving hairs of private parts, clipping the moustache, cutting the nails and shaving of the hairs of armpit.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا طبعی چیزیں پانچ ہیں: ختنہ کرنا، موئے زیر ناف صاف کرنا، مونچھیں چھوٹی کرنا، ناخن کاٹنا، اور بغلوں کے بال صاف کرنا۔

(۲) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ خَالِفُوا الْمُشْرِكِیْنَ اَوْ فِرُوا اللُّحٰی وَ احْفُوا الشَّوَارِبَ وَفِیْ رِوَایَةٍ اَنْهِكُوا الشَّوَارِبَ وَ اعْفُوا اللُّحٰی. (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Ibne Umer reported that the Messenger of Allah said: Act contrary to polytheists, keep beards and clip the moustaches, and in a narration: Shave the moustaches and let the beards flow.

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: مشرکوں کی مخالفت کرو یعنی داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں پست کرو۔ ایک اور روایت میں ہے کہ مونچھیں کاٹو اور داڑھیاں بڑھاؤ۔

(۳) عَنْ اَنَسٍ قَالَ وُقِّتَ لَنَا فِیْ قَصِّ الشَّارِبِ وَ تَقْلِیْمِ الْاَظْفَارِ وَنَتْفِ الْاِبِطِ وَ حَلْقِ الْعَانَةِ اَنْ لَّا نَتْرُکَ اَکْثَرَ مِنْ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً. (مُسْلِمٌ)

There is appointed time for us for clipping the moustache, cutting nails, shaving the hairs of armpit and for shaving the pubes not to leave (these things) for more than forty nights.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہمارے لیے وقت مقرر کردیا گیا ہے کہ مونچھیں پست کرنے، بغلوں کے بال کاٹنے اور موئے زیرناف مونڈنے کو چالیس راتوں سے زیادہ نہ چھوڑے رکھیں۔

(۴) عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ مَنْ لَّمْ یَاْخُذْ مِنْ شَارِبِہٖ فَلَیْسَ مِنَّا. (اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَ النَّسَآئِیُّ)

Zaid bin Arqam reported that the Messenger of Allah said: whoso does not take (something) of his moustache is not one of us.

زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
جو اپنی مونچھوں کو پست نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

Dress

لباس

(۱) عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَحَبُّ الثِّيَابِ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ اَنْ يَّلْبَسَهَا الْحِبْرَةَ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Anas reported that the dress most pleasing to the Prophet for use was green-coloured robe.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ جو لباس پہنتے ان میں سے سبز چوغہ آپ کو سب سے زیادہ پسند تھا۔

(۲) عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَبِسَ جُبَّةً رُوْمِيَّةً ضَيِّقَةَ الْكُمَّيْنِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Mughaira bin Shuabah reported that the Prophet put on a robe with tigh. sleeves.

مغیرۃ بن شعبۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایسا جُبّہ پہنا جس کی آستینیں تنگ تھیں۔

(۳) عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

Ibn Omer reported from the Holy Prophet who said: When a man flow his trouser out of.vanity, Allah will not

look at him on the ressurection day.

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس نے تکبر کی وجہ سے اپنے کپڑے (پائجامہ) کو گھسیٹا تو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر نہیں فرمائے گا۔

(۴) عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَیْنِ مِنَ الْاِزَارِ فِی النَّارِ. (اَلْبُخَارِیُّ)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: Whatever flows of trouser below the ankles will be in the fire.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جتنی ازار (پائجامہ) ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ آگ میں ہے۔

(۵) عَنْ عُمَرَ وَ اَنَسٍ وَّ ابْنِ الزُّبَیْرِ وَاَبِی اُمَامَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ مَنْ لَّبِسَ الْحَرِیْرَ فِی الدُّنْیَا لَمْ یَلْبَسْهُ فِی الْاٰخِرَةِ. (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Omer, Anas, Abdullah bin Zubair and Abu Omamah reported from the Prophet who said: Whoso puts on silk in this world shall not put it on in the hereafter.

عمر، انس، عبداللہ بن زبیر اور ابو امامہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دنیا میں ریشم پہنا تو آخرت میں اسے نہیں پہنایا جائے گا۔

(۶) عَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَهٰی عَنْ لُبْسِ الْحَرِیْرِ اِلَّا

هٰكَذَا وَ رَفَعَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِصْبَعَيْهِ الْوُسْطٰى وَالسَّبَابَةَ وَضَمَّهُمَا. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ). وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ اَنَّهُ خَطَبَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ اِلَّا مَوْضِعَ اِصْبَعَيْنِ اَوْ ثَلٰثٍ اَوْ اَرْبَعٍ.

Omer reported: The Holy Prophet forbade to put on silk dress except like this. And the Messenger of Allah raised his middle and ring fingers and joined them. (agreed upon it) and in a narration of Muslim: He addressed about gown. He said that the Messenger of Allah prohibited from putting on silk except a space of two, three, or four, (fingers).

عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے مگر اتنا۔ اور رسول اللہ ﷺ نے اپنی دو انگلیاں اٹھائیں یعنی درمیانی اور شہادت والی اور دونوں کو ملایا۔ (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت ہے کہ جابیہ کے ایک مقام پر انہوں نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے مگر دو یا تین یا چار انگلیوں کے برابر کی اجازت دی ہے۔

(۷) عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ اَحَبُّ الثِّيَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ الْقَمِيْصَ. (اَلتِّرْمِذِيُّ وَ اَبُوْ دَاؤدَ)

Umme-Salamah reported that the dress most liked by the Messenger of Allah was long gown.

ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو قمیص سب کپڑوں سے زیادہ پسند تھی۔

(٨) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا لَبِسَ قَمِیْصًا بَدَأَ بِمَیَامِنِہٖ. (اَلتِّرْمِذِیُّ)

Abu Hurairah reported that when the Messenger of Allah put on gown, he began from his right side.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب قمیص پہنتے تو دائیں جانب سے ابتدا فرماتے۔

(٩) عَنْ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ اِلْبَسُوْا الثِّیَابَ الْبِیْضَ فَاِنَّهَا اَطْهَرُوْا وَ اَطْیَبُ وَکَفِّنُوْا فِیْهَا مَوْتَاکُمْ. (اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَآئِیُّ وَاَبْنُ مَاجَةَ)

Samorah reported that the Prophet said: Put on white dress, because it is most pure and pleasant; and use it as coffin for your dead bodies.

سمُرَہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ یہ زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہیں اور اپنے مردوں کو بھی سفید کفن دیا کرو۔

(١٠) عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ یَزِیْدَ قَالَتْ کَانَ کُمُّ قَمِیْصِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ اِلَی الرُّسْغِ. (اَلتِّرْمِذِیُّ وَ اَبُوْ دَائودَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ)

Asma bint-e-Yazid reported that the sleeves of the gown of the Messenger of Allah was up to the elbow.

اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی قمیص کی آستینیں پہنچوں تک ہوتی تھیں۔

(۱۱) عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ عَمَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ فَسَدَلَهَا بَیْنَ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ. (اَبُوْ دَاؤد)

Abdur Rahman bin Auf reported: The Prophet dressed me with a turban and then allowed it to flow in my front and in my back.

عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے سر پر عمامہ باندھا تو شملہ میرے آگے اور پیچھے رکھا۔

(۱۲) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهٖ عِمَامَةً اَوْ قَمِیْصًا اَوْ رِدَاءً ثُمَّ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا کَسَوْتَنِیْهِ اَسْاَلُکَ خَیْرَهٗ وَ خَیْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ وَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّهٖ وَ شَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ. (اَلتِّرْمِذِیُّ وَ اَبُوْ دَاؤد)

Abu Saeed Al-Khodri reported that whenever the Messenger of Allah put on new robe, he used to name it with its name-turban, or gown, or sheet, and then say: O Allah! all praise is to Thee as Thou hast dressed me therewith. I ask Thee the good of it and the good of what has been made for it. I seek refuge to Thee from evil and the evil of what has been made for it.

ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو اس کا نام لیتے، جیسے عمامہ، قمیص یا چادر پھر کہتے: اے اللہ! سب تعریفیں تیرے لیے ہیں۔ جیسے تو نے مجھے یہ پہنایا۔ میں تجھ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کی بھلائی جس کے لیے بنایا گیا۔ میں اس کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس

کی برائی جس کے لیے بنایا گیا۔

(۱۳) عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَیَاسَ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَلاَّ تَسْمَعُوْنَ اَلاَّ تَسْمَعُوْنَ اَنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِیْمَانِ اَنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِیْمَانِ. (اَبُوْ دَائودَ)

Abu Omamah Ayas bin Sa'labah reported that the Messenger of Allah said: Don't you listen? Don't you listen? Renunciation comes certainly out of faith; renunciation comes certainly out of faith.

ابوامامہ ایاس بن ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم سنتے نہیں! کیا تم سنتے نہیں۔ بیشک پرانے کپڑے پہننا ایمان کی نشانی ہے۔ بیشک پرانے کپڑے پہننا ایمان کی نشانی ہے۔

(۱۴) عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ وَعَلَیَّ ثَوْبٌ دُوْنٌ فَقَالَ لِیْ اَلَکَ مَالٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مِنْ اَیِّ الْمَالِ قُلْتُ مِنْ کُلِّ الْمَالِ قَدْ اَعْطَانِیَ اللهُ مِنَ الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالْخَیْلِ وَالرَّقِیْقِ قَالَ فَاِذَا اَتَاکَ اللهُ مَالاً فَلْیُرٰی اَثَرُ نِعْمَةِ اللهِ عَلَیْکَ وَکَرَامَتِهٖ. (اَحْمَدُ وَالنَّسَآئِیُّ)

Abul-Ahwas reported from his father who said: I come to the Messenger of Allah while there was a torn cloth on my person. He asked: Have you got wealth: 'Yes' said I. He asked what whealth have you got? "Every kind of wealth," replied I; "Allah has given me camels, cows, sheeps, horses and slaves. " He said:

When Allah has given you wealth, let the signs of the gifts of Allah and his generosity be shown upon your person.

ابوالاحوص سے ان کے والد نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور میں نے معمولی (اور پھٹے ہوئے) کپڑے پہن رکھے تھے۔ مجھ سے فرمایا: کیا تمہارے پاس مال ہے؟ میں نے کہا "ہاں ہے" فرمایا کہ کونسا مال ہے؟ میں نے کہا کہ ہر طرح کا مال اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے۔ یعنی اونٹ، گائے، بکریاں، گھوڑے اور غلام۔ فرمایا کہ جب اللہ نے تجھے مال عطا کیا ہے تو اللہ کی نعمت اور بخشش کا اثر تم پر نظر آنا چاہیے۔

(۱۵) عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ اَسْمَآءَ بِنْتَ اَبِیْ بَکْرٍ دَخَلَتْ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ وَعَلَیْهَا ثِیَابٌ رِقَاقٌ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَ قَالَ یَا اَسْمَآءُ اِنَّ الْمَرْأَةَ اِذَا بَلَغَتِ الْمَحِیْضَ لَنْ یَّصْلُحَ اَنْ یُّرٰی مِنْهَا اِلَّا هٰذَا و هٰذَا وَاَشَارَ اِلٰی وَجْهِهٖ وَکَفَّیْهِ. (اَبُوْدَاؤدَ)

Ayesha reported that Asma, daughter of Abu Bakr came to the Messenger of Allah while there were thin cloths on her. He approached her and said: O Asma'a ! when a girl reaches the menstrual time, it is not proper that anything on her should remain exposed except this and this. He hinted at her face and palms

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئیں اور اس نے باریک کپڑے پہن رکھے تھے تو آپ نے اس سے منہ پھیر لیا اور فرمایا: اے اسماء! جب عورت کو حیض آنے لگ جائے (یعنی بالغ ہو جائے) تو اس کی یہ بات اچھی نہیں ہے کہ اس کے جسم کا

کوئی حصہ نظر آئے سوائے اس کے اور اس کے اور (پھر) اشارہ فرمایا اپنے چہرے اور ہتھیلیوں کی طرف۔

(۱۶) عَنْ اَبِیْ مَطَرٍ اِنَّ عَلِیًّا اِشْتَرٰی ثَوْبًا بِثَلٰثَةِ دَرَاهِمَ فَلَمَّا لَبِسَهٗ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَزَقَنِیْ مِنَ الرِّیَاشِ مَا اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِی النَّاسِ وَاُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ. (اَحْمَدُ)

Abu Matar reported that Ali purchased a cloth with three dirhams. When he put it on, he said: All praise is for Allah who gave me provision of fineries with which I adorn my private parts. Afterwards he said: Thus I heard the Prophet say.

ابومطر سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تین درھم میں کپڑا خریدا۔ جب اسے پہنا تو کہا: سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے زینت کا لباس عطا کیا۔ جس سے میں لوگوں میں اچھا لگتا ہوں اور اپنی عریانی کو چھپاتا ہوں۔ پھر کہا کہ اس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو کہتے ہوئے سنا۔

(۱۷) عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ اَبِیْ عَلْقَمَةَ عَنْ اُمِّهٖ قَالَتْ دَخَلَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَلٰی عَآئِشَةَ وَعَلَیْهَا خِمَارٌ رَّقِیْقٌ فَشَقَّتْهُ عَآئِشَةُ وَكَسَتْهَا خِمَارًا كَثِیْفًا. (مَالِكٌ)

Alqamah bin Abu Alqamah reported from his mother who said: Hafsah daughter of Abdur Rahman, went to Ayesha with a thin veil over her. Ayesha tore it off and dressed her with a thick veil.

علقمہ بن ابو علقمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت عبدالرحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئیں جن کے اوپر باریک دوپٹہ تھا تو عائشہ رضہ نے اسے پھاڑ دیا اور اسے موٹا دوپٹہ اڑھا دیا۔

(۱۸) عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِنَّ اَحْسَنَ مَا زُرْتُمُ اللهَ فِیْ قُبُوْرِکُمْ وَمَسَاجِدِکُمُ الْبَیَاضُ. (اِبْنُ مَاجَةَ)

Abu Darda'a reported that the Messenger of Allah said: Verily the best dress with which you can meet Allah in your graves and mosques is of white colour.

ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین لباس جس سے تم اپنی قبروں اور مسجدوں میں اللہ سے ملو، وہ سفید ہے۔

(۱۹) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا لَبِسْتُمْ وَ اِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَابْدَءُوْ بِاَیَامِنِکُمْ. (اَحْمَدُ وَ اَبُوْدَاؤدَ)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: When you dress or when you make ablution, begin from your right hand sides.

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم لباس پہنو یا وضو کرو تو ابتدا دائیں طرف سے کرو۔

Females dressing as males and viceversa

عورتوں اور مردوں کا ایک دوسرے کا لباس پھننا

(۱) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ ﷺ الْمُخَنَّثِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَقَالَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ. (اَلْبُخَارِیُّ)

Ibn Abbas reported that the Prophet cursed the males who take the form of females and the females who take the form of males. He said: Drive them out from your houses.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عورتوں کی وضع اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں کی طرح بننے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا کہ انہیں اپنے گھروں سے نکال دیا کرو۔

(۲) عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَعَنَ اللهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللهِ فَجَآءَتْهُ اِمْرَأَةٌ فَقَالَتْ اِنَّهُ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ لَعَنْتَ كَيْتَ وَ كَيْتَ فَقَالَ مَالِيْ لَا اَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَمَنْ هُوَ فِيْ كِتَابِ اللهِ فَقَالَتْ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ فَمَا وَجَدْتُ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ قَالَ لَئِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيْهِ لَقَدْ وَجَدْتِيْهِ اَمَا قَرَأْتِ مَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا قَالَتْ بَلٰى قَالَ فَاِنَّهُ قَدْ نَهٰى عَنْهُ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Abdullah bin Mas'ud reported that Allah cursed the females who mark with tatooes and who mark

others with tatooes and who pluck out hairs and who chaff their teeth for beauty and who change the creation of Allah. A woman came to him and said: It has reached me that you have cursed such and such a person. He said: What is for me that I will not curse one whom the Messenger of Allah cursed and about whom there is in the book of Allah. She said: I have read what is between the two tablets but I have not found therein what you say. He said: If you had read it, you would have certainly found it. Have you not read: Accept whatever the Prophet gives you and desist from whatever he prohibits you? "Yes" she said. He said: Verily he has prohibited it.

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے گودنے والی، گدوانے والی، بال چننے والی، خوبصورتی کے لیے دانت پتلے کرانے والی اور اللہ کی پیدائش کو بدلنے والی عورتوں پر۔ پس ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہا: مجھے یہ خبر پہونچی ہے کہ آپ فلاں فلاں قسم کی عورتوں پر لعنت کرتے ہیں؟ کہا میں کیوں نہ ان پر لعنت کروں جن پر نبی ﷺ نے لعنت فرمائی ہے اور وہ اللہ کی کتاب میں ہو۔ عورت نے کہا کہ میں نے سارا قرآن پڑھا ہے لیکن مجھے تو وہ بات نظر نہیں آئی جو آپ کہتے ہیں۔ کہا کہ اگر تم غور سے پڑھتیں تو اسے پالیتیں اور ضرور یہ پڑھتیں: ''اور رسول جو تمہیں دیں وہ لے لو اور جس چیز سے منع کریں اس سے رک جاؤ''۔ عورت نے کہا: کیوں نہیں۔ کہا تو اسی کے ذریعے آپ نے منع فرمایا ہے۔

(۳) عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَةَ قَالَ قِیْلَ لِعَآئِشَةَ اِنَّ امْرَأَةً تَلْبَسُ النَّعْلَ قَالَتْ لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الرَّجُلَةَ مِنَ النِّسَآءِ. (اَبُو

(دَائود)

Ibn Abi Mulaikah reported that Ayesha was questioned about a woman who puts on shoes. She said: The Messenger of Allah cursed the females who appear as males.

ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا گیا کہ ایک عورت مردوں جیسے جوتے پہنتی ہے۔ فرمایا کہ: مردوں سے مشابہت کرنے والی عورت پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

(۴) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الرَّجُلَ یَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةُ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ. (اَبُوْ دَائود)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah cursed the man who puts on dress of a woman and the woman who puts on dress of a man.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس مرد پر لعنت فرمائی ہے جو عورتوں جیسا لباس پہنے اور اس عورت پر جو مردوں جیسا لباس پہنے۔

(۵) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اُتِیَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِمُخَنَّثٍ قَدْ خَضَبَ یَدَیْهِ وَرِجْلَیْهِ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَا بَالُ هٰذَا قَالُوْا یَتَشَبَّهُ بِالنِّسَآءِ فَاَمَرَبِهٖ فَنُفِیَ اِلَی النَّقِیْعِ فَقِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللهِ اَلَا نَقْتُلُهٗ فَقَالَ اِنِّیْ نُهِیْتُ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّیْنَ. (اَبُوْ دَائود)

Abu Hurairah reported that he came to the Messenger of Allah with a male who dressed himself as a female and painted his hands and feet with henna.

The Messenger of Allah said: What is the matter with him? They said: He dresses like women, so order was passed about him and he was banished to Naqi. He was asked: O Messenger of Allah, shall we not kill him? He said: I have been prohibited from killing those who pray.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ وہ ایک مخنث (کھدڑے) کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ مخنث نے اپنے ہاتھوں اور پیروں پر مہندی لگائی ہوئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے مخنث کو دیکھ کر کہا کہ اس کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ لوگوں نے کہا کہ یہ عورتوں کی مشابہت اختیار کرتا ہے۔ پس آپ کے حکم سے اسے نقیع کے علاقے کی طرف جلاوطن کر دیا گیا۔ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ کیا ہم اس کو قتل نہ کر دیں؟ فرمایا کہ مجھے نمازیوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔

Shoes and Socks

جوتے اور جوراب

(۱) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللہِ ﷺ یَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِیْ لَیْسَ فِیْھَا شَعْرٌ. (اَلْبُخَارِیُّ)

Ibn Omer reported: I saw the Messenger of Allah putting on shoes which have got no fur.

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے نعلین (جوتے) پہنے دیکھا جن میں پشم/سنجاب/سمور کے بال نہیں تھے۔

(۲) عَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنَّ نَعْلَ النَّبِیِّ ﷺ کَانَ لَھَا قِبَالَانِ. (اَلْبُخَارِیُّ)

Anas reported that the shoes of the Prophet had two laces.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی نعلین (جوتوں) کے دو تسمے ہوتے تھے۔

(۳) عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ فِیْ غَزْوَةٍ غَزَاهَا يَقُوْلُ اسْتَكْثِرُوْا مِنَ النِّعَالِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَّا انْتَعَلَ. (مُسْلِمٌ)

Jaber reported: I heard the Prophet say in a battle which he fought: Increase your shoes, because a man shall continue to be (deemed) riding so long as he got shoes on.

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک غزوے کے دوران نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جوتے زیادہ پہنا کرو کیونکہ آدمی سوار کی طرح ہوتا ہے جب تک جوتے پہنے رہے۔

(۴) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَءْ بِالْيُمْنٰى وَاِذَا نَزَعَ فَلْيَبْدَءْ بِالشِّمَالِ لِتَكُنِ الْيُمْنٰى اَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ وَاٰخِرَهُمَا تُنْزَعُ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: When any of you puts on shoes, let him begin from right side; and when he puts off, let him begin from the left side; so that the right side will be the first of them for putting on shoes and the last of them for putting it off.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
جب تم میں سے کوئی جوتے پہنے تو دائیں جانب سے شروع کرے اور جب اتارے تو
بائیں جانب سے ابتدا کرے یعنی پہنتے وقت داہنا پہلے اور اتارتے وقت بایاں پہلے۔

(۵) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا یَمْشِیْ اَحَدُكُمْ فِیْ نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ لِیُحْفِهِمَا جَمِیْعًا اَوْ لِیَنْعَلْهُمَا جَمِیْعًا (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: None of you shall walk with one shoe; let them both be bare, or let them both be shoed.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم
میں سے کوئی ایک جوتا پہن کر نہ چلے۔ یا دونوں جوتے اتار دے یا دونوں پہن کر
چلے۔

(٦) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قِبَالَانِ مُثَنًّى شِرَاكُهُمَا (اَلتِّرْمِذِیُّ)

Ibn Abbas reported that there were for the shoes of the Prophet two laces whose laces were double.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ہر
نعل (جوتے) کے دو تسمے ہوتے تھے اور ہر تسمہ دوہرا ہوتا۔

(۷) عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَنْ یَّنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا (اَبُوْ دَائودَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

Jaber reported that the Messenger of Allah forbade a man's putting on shoes standing.

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر جوتے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۸) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ اَنْ يَّخلَعَ نَعْلَيْهِ فَيَضَعَهُمَا بِجَنْبِهِ. (ابُوْ دَاوٗدَ)

Ibn Abbas reported: It is sunnat for a man to put off his shoes when he sits down, and place them by his side.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ یہ مسنون طریقہ ہے کہ آدمی جب (نیچے) بیٹھے تو اپنے جوتے اتار کر اپنے پہلو میں رکھے۔

(۹) عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّجَاشِيَّ اَهْدٰى اِلَى النَّبِيِّ ﷺ خُفَّيْنِ اَسْوَدَيْنِ سَاذَجَيْنِ فَلَبِسَهُمَا. (اِبْنُ مَاجَةَ)

Ibn Boraidah reported from his father that Negus presented the Prophet two plain black socks which he afterwards put on..

ابن بریدہ نے اپنے والد (بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کی ہے کہ (حبشہ کے بادشاہ) نجاشی رضہ نے نبی ﷺ کے لیے دو سیاہ رنگ کے موزے تحفے کے طور پر بھیجے تو آپ نے وہ پہن لیے۔

Use of Rings

انگوٹھی پہننا

(۱) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ النَّبِيُّ ﷺ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ وَفِي رِوَايَةٍ وَ جَعَلَهُ فِي يَدِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ اَلْقَاهُ ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ وَّرِقٍ نُقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ وَقَالَ لَا يَنْقُشَنَّ اَحَدٌ عَلٰى نَقْشِ خَاتَمِيْ هٰذَا وَكَانَ اِذَا لَبِسَهُ جَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِيْ بَطْنَ كَفِّهِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Ibn Omer reported that the Prophet used a seal (ring) of gold. And in narration: He put it on in his right hand then he threw it off afterwards and took a silver seal (ring) on which it was engraved "Muhammad, the Apostale of Allah". He said: nobody must engrave similar to the engraving of this seal (ring) of mine. Whenever he put it on, he put its engraving towards the middle part of his palm.

عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور ایک روایت میں ہے کہ اسے دائیں ہاتھ میں پہنا۔ پھر اسے پھینک دیا اور چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس پر مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللہِ نقش کندہ کروایا اور فرمایا کہ میری انگوٹھی جیسا نقش نہ کرواؤ۔ اور جب آپ اسے پہنتے تو اس کے نگینے کو ہتھیلی کی جانب رکھتے۔

(۲) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الْقَسِيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فِي الرُّكُوْعِ. (مُسْلِمٌ)

Ali reported that the Prophet forbade to put on

'Qasi' and embroidered silk, ring of gold and reading the Qur'an in bending.

علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے قسی اور کسم کا رنگا ہوا کپڑا پہننے سے اور منع فرمایا ہے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے۔

(۳) عَنْ عَبْدِاللّٰہِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ رَاٰی خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ فِيْ يَدِ رَجُلٍ فَنَزَعَهٗ فَطَرَحَهٗ فَقَالَ يَعْمِدُ اَحَدُكُمْ اِلٰى جَمْرَةٍ مِّنْ نَّارٍ فَيَجْعَلُهَا فِيْ يَدِهٖ فَقِيْلَ لِلرَّجُلِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ خُذْ خَاتَمَكَ انْتَفِعْ بِهٖ قَالَ لَا وَاللّٰہِ لَا اٰخُذُهٗ اَبَدًا وَّ قَدْ طَرَحَهٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ. (مُسْلِمٌ)

Abdullah bin Abbas reported that the Messenger of Allah saw a ring of gold in the hand of a man. He snatched it and threw it away and said: Some one of you was verging on the smoke of the fire and put it on in his hand. When the Messenger of Allah departed, the man was asked: Take your ring and profit by it (by selling). He said: No, by Allah, I shall never take it again while the Messenger of Allah threw it away.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو اسے اتار کر پھینک دیا۔ پھر فرمایا کہ تم میں سے کوئی آگ کے انگارے کا قصد کرتا ہے اور اسے اپنے ہاتھ میں لے لیتا ہے۔ جب رسول اللہ ﷺ وہاں سے تشریف لے گئے تو لوگوں نے اس شخص سے کہا کہ اپنی انگوٹھی اٹھالو اور (اسے بیچ کر) اس سے نفع حاصل کرو۔ اس نے کہا: خدا کی قسم!

جس کو رسول اللہ ﷺ نے پھینک دیا ہے میں اسے نہیں اٹھاؤں گا۔

(۴) عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ خَاتَمُهُ مِنْ فِضَّةٍ وَّ كَانَ فَصُّهُ مِنْهُ. (اَلْبُخَارِیُّ)

Anas reported that the seal (ring) of the Holy Prophet was of silver, and its lining was made thereof.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ کی انگوٹھی بھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی چاندی ہی کا تھا۔

(۵) عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَبِسَ خَاتَمَ فِضَّةٍ فِیْ یَمِیْنِهٖ فِیْهِ فَصٌّ حَبَشِیٌّ كَانَ یَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا یَلِیْ كَفَّهُ. (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Anas reported that the Prophet put on a seal of silver in his right hand wherein there was Abyssinian setting. He used to keep its setting towards what followed his palms.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دائیں ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی پہنی جس میں حبشی نگینہ تھا اور نگینے کو اپنی ہتھیلی کی جانب رکھتے تھے۔

(۶) عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِیِّ ﷺ فِیْ هٰذِهٖ وَاَشَارَ اِلَی الْخِنْصَرِ مِنْ یَدِهِ الْیُسْرٰی. (مُسْلِمٌ)

Anas reported that the seal (ring) of the Prophet was in this and he pointed out to the ring finger in his

eft hand.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی انگوٹھی اس میں ہوتی تھی اور پھر اپنے بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کی طرف اشارہ کیا۔ (اس سے معلوم ہوا کہ انگوٹھی بائیں ہاتھ میں بھی پہنی جا سکتی ہے)

(۷) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَنْ اَتَخَتَّمَ فِي اِصْبَعِيْ هٰذِهٖ اَوْ هٰذِهٖ قَالَ فَاَوْمٰى اِلَى الْوُسْطٰى وَالَّتِيْ تَلِيْهَا.

(مُسْلِمٌ)

Ali reported: The Messenger of Allah forbade to put on ring in this and this (finger) of mine. He pointed out the middle finger and that which follows it.

علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ اپنی اس انگلی اور اس انگلی میں انگوٹھی پہنوں۔ راوی کا بیان ہے کہ انہوں نے اپنی درمیانی اور اس کے برابر والی انگلی کی طرف اشارہ کیا۔

(۸) عَنْ بُرَيْدَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِرَجُلٍ عَلَيْهِ خَاتَمٌ مِّنْ شَبَهٍ مَّالِيْ اَجِدُ مِنْكَ رِيْحَ الْاَصْنَامِ فَطَرَحَهٗ ثُمَّ جَآءَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِّنْ حَدِيْدٍ فَقَالَ مَالِيْ اَرٰى عَلَيْكَ حِلْيَةَ اَهْلِ النَّارِ فَطَرَحَهٗ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللهِ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ اَتَّخِذُهٗ قَالَ مِنْ وَّرِقٍ وَّلَا تُتِمَّهٗ مِثْقَالًا.

(اَلتِّرْمِذِيُّ وَ اَبُوْ دَاوٗدَ وَ النَّسَآئِيُّ)

Buraidah reported that the Prophet said to a man who had a ring of yellow copper on him: How is it that I perceive the odour of idols from you? Then he threw it away and came with a ring of iron on him. He said: How

is it that I find on you the ornaments of the inmates of fire? Then he threw it away and enquired: O Messenger of Allah! of what thing shall I take it? He replied: of silver, and don't make it heavy.

بریدۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا جس نے تانبے کی انگوٹھی پہن رکھی تھی: کیا بات ہے مجھے تم سے بتوں کی بو آ رہی ہے؟ اس نے (تانبے کی انگوٹھی اتار کر) پھینک دی اور لوہے کی انگوٹھی پہن کر آیا۔ فرمایا: کیا بات میں تم پر جہنمیوں کا زیور دیکھ رہا ہوں؟ اس نے وہ بھی (اتار کر) پھینک دی اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں کس چیز کی (انگوٹھی) پہنوں؟ فرمایا: چاندی کی اور پورے ایک مثقال کی نہ ہو۔ (یعنی زیادہ بڑی یا وزنی نہ ہو)۔

Pictures

تصاویر

(۱) عَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ لَا تَدْخُلُ الْمَلآئِکَةُ بَیْتًا فِیْهِ کَلْبٌ وَ تَصَاوِیْرُ. (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Abu Tulhah reported that the Prophet said: The angles do not enter a house in which there are dogs and pictures.

ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: (رحمت کے) فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصاویر ہوں۔

(۲) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ یَقُوْلُ کُلُّ مُصَوِّرٍ فِی النَّارِ یُجْعَلُ لَهٗ بِکُلِّ صُوْرَةٍ صَوَّرَهَا نَفْسًا فَیُعَذِّبُهٗ فِیْ جَهَنَّمَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاِنْ کُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَاصْنَعِ الشَّجَرَ

وَمَالاَ رُوْحَ فِيْهِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Ibn Abbas reported: I heard the Messenger of Allah say: Every painter will be in the fire. A body will be cerated for him for every picture (of life) he made. It will then punish him in hell. Ibn Abbas enquired: If you have got no alternative but to draw it, draw trees and what has got no life therein

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر تصویر بنانے والا جہنم میں جائے گا۔ ہر تصویر جو اس نے بنائی ہوگی اس میں جان ڈال دی جائے گی جو جہنم میں اسے عذاب دے گی۔ ابن عباس رضہ کہتے ہیں کہ اگر تم نے تصویریں ضروری ہی بنانی ہوں تو غیر جاندار چیزوں جیسے درخت وغیرہ ہیں ان کی بنالیا کرو۔

Purification of Impurities — نجاستیں

(١) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا شَرِبَ الْکَلْبُ فِیْ اِنَآءِ اَحَدِکُمْ فَلْیَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ. (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ) وَفِیْ رِوَایَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ طُهُوْرُ اِنَآءِ اَحَدِکُمْ اِذَا وَلَغَ فِیْهِ الْکَلْبُ اَنْ یَّغْسِلَهٗ سَبْعَ مَرَّاتٍ اَوَّلُهُنَّ بِالتُّرَابِ.

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: When a dog drinks water in the pot of someone of you, let him wash it seven times. (Agreed). In a narration of Muslim, he said: The cleanliness of the

pot of someone of you, when a dog licks it, is to wash it seven times preferably among them with earth.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر کتا تمہارے کسی برتن سے پانی پی لے تو اس کو سات مرتبہ دھو ڈالو۔ (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں فرمایا: کہ اگر تمہارے پاک برتن میں کتا منہ ڈال دے تو اس کو سات مرتبہ دھویا جائے۔ پہلی مرتبہ مٹی کے ساتھ۔

(۲) عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ قَالَتْ سَاَلَتِ امْرَأَۃٌ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللهِ اَرَءَیْتَ اِحْدٰنَا اِذَا اَصَابَ ثَوْبَهَا الدَّمُ مِنَ الْحَیْضَةِ کَیْفَ تَصْنَعُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا اَصَابَ ثَوْبَ اِحْدٰکُنَّ الدَّمُ مِنَ الْحَیْضَةِ فَلْتَقْرُصْهُ ثُمَّ لَتَنْضَحْهُ بِمَآءٍ ثُمَّ لَتُصَلِّ فِیْهِ. (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Asma bint Abubakr reported that a woman asked the Messenger of Allah and said: O Messenger of Allah! have you considered (the case of) any of us when the blood of menstruation falls on her cloth? What shall she do? Then Prophet of Allah said: When the blood of menstruation falls on the cloth of any of you, let her rub it off (with fingers) and then wash it off with water and then pray therewith.

اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتی ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول! اگر ہم میں سے کسی کے کپڑے کو حیض کا خون لگ جائے تو وہ کیا کرے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی

کے کپڑے کو حیض کا خون لگ جائے تو وہ کپڑے کو چٹکیوں سے مل کر، کپڑے کو دھوئے اور اس سے نماز پڑھے۔

(۳) عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَأَلْتُ عَآئِشَةَ عَنِ الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَتْ كُنْتُ اَغْسِلُهُ، مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَيَخْرُجُ اِلَى الصَّلٰوةِ وَ اَثَرُ الْغَسْلِ فِيْ ثَوْبِهٖ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Sulaiman bin Yasar reported: I asked Ayesha about semen falling on a cloth. She said: I used to wash it off form the cloth of the Prophet of Allah and then he used to go for prayer while there remained trace of its wash in his cloth.

سلیمان بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے عآئشہؓ سے معلوم کیا کہ اگر کپڑے پر منی لگ جائے تو کیا کیا جائے؟ آپ نے فرمایا کہ اگر رسول اللہ ﷺ کے کپڑے کو منی لگ جاتی تو میں اس کو دھو دیا کرتی اور جب آپ (نماز کیلیے) مسجد کی طرف جاتے تو کپڑے پر دھلے ہونے کا نشان ہوتا۔

(۴) عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ اَنَّهَا اَتَتْ بِابْنٍ لَّهَا صَغِيْرٍ لَّمْ يَاْكُلِ الطَّعَامَ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَاَجْلَسَهُ، رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فِيْ حَجْرِهٖ فَبَالَ عَلٰى ثَوْبِهٖ فَدَعَا بِمَآءٍ فَنَضَحَهُ، وَلَمْ يَغْسِلْهُ،.

Omm-e-Qais bint-Mahsan reported that she came with her young son, who did not reach the age of food, to the Messenger of Allah. The Prophet made him sit down in his lap, whereupon he passed urine upon his cloth. He called for water and sprinkled it but did not

wash.

ام قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت محصن روایت کرتی ہیں کہ میں اپنے ایسے بچے کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی جو کچھ کھاتا پیتا نہ تھا۔ اس بچے کو رسول اللہ ﷺ نے اپنی گود میں بٹھا لیا تو اس نے آپ کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا تو آپ نے پانی منگا کر اس پر پانی بہا دیا اور کپڑوں کو (مل کر) دھویا نہیں۔

(۵) عَنْ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ الْحُسَيْنُ ابْنِ عَلِيٍّ فِيْ حَجْرِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَبَالَ عَلٰى ثَوْبِهٖ فَقُلْتُ اَلْبِسْ ثَوْبًا وَ اَعْطِنِيْ اِزَارَكَ حَتّٰى اَغْسِلَهٗ قَالَ اِنَّمَا يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْاُنْثٰى وَ يُنْضَحُ مِنْ بَوْلِ الذَّكَرِ. (اَحْمَدُ وَ اَبِىْ دَاوٗدَ وَ ابْنُ مَاجَةَ)

Lubabah bint Haris reported that Hussain bin Ali was in the lap of the Holy Prophet and then he passed urine upon his cloth. Then I said: Put on a cloth and give me your trouser till I wash it. He said: Verily, it is to be washed in case of the urine of female babies and sprinkled with water in case of the urine of male babies.

لبابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت حارث روایت کرتی ہیں کہ حسین ابن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے رسول اللہ ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا۔ میں نے عرض کیا کہ لائیے میں دھو دوں آپ مجھے اپنی چادر دے دیں فرمایا: لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے اور لڑکے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جاتے ہیں۔

(۶) عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا وَطِیءَ اَحَدُكُمْ بِنَعْلِهِ الْاَذٰى فَاِنَّ التُّرَابَ لَهٗ طَهُوْرٌ. (اَبُوْ دَاوٗدَ وَ ابْنِ مَاجَةَ)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: When one of you treads on unclean thing with his shoe, earth will purify it.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے اگر کوئی جوتی پہن کر غلاظت پر چلے تو مٹی اس کے لیے پاک کرنے والی ہے۔

(۷) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا دُبِغَ الْاِهَابُ فَقَدْ طَهُرَ. (مُسْلِمٌ)

Abdullah bin Abbas reported: I heard the Messenger of Allah say: When skin is tanned, it becomes pure.

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ کچا چمڑا پکانے (دباغت) سے پاک ہو جاتا ہے۔

(۸) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تُصُدِّقَ عَلٰى مَوْلَاةٍ لِمَيْمُوْنَةَ بِشَاةٍ فَمَاتَتْ فَمَرَّ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ هَلَّا اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا فَدَبَغْتُمُوْهُ فَانْتَفَعْتُمْ بِهٖ فَقَالُوْا اِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ اِنَّمَا حُرِّمَ اَكْلُهَا. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Abdullah bin Abbas reported that: A goat was gifted to a female slave of Maimunah and then it died. The Holy Prophet passed by it and said: why have you not taken its skin and then tanned it, so that you would

have been benefitted therewith?

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میمونہؓ کی آزاد کردہ کنیز کو ایک بکری بطور صدقہ دی گئی جو مرگئی۔ رسول اللہ ﷺ اس کے پاس سے گذرے تو فرمایا: اس کی کھال کیوں نہ اتاری کہ دباغت کے بعد اس سے فائدہ حاصل کرلیتے۔ عرض کیا کہ یہ تو مردار ہے؟ فرمایا کہ اس کا صرف کھانا حرام ہے۔

Permission for Interview — اجازت طلب کرنا

(۱) عَنْ كَلْدَةَ بْنِ حَنْبَلٍ اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ بَعَثَ بِلَبَنٍ اَوْ جِدَايَةٍ وَّ ضَغَابِيْسَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَالنَّبِيُّ ﷺ بِاَعْلَى الْوَادِيْ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَلَمْ اُسَلِّمْ وَلَمْ اَسْتَاْذِنْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِرْجِعْ فَقُلِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ءَاَدْخُلُ (الترمذی و ابو داؤد)

Kaldah bin Hanbal reported that Safwan bin Umayyah sent milk and a young gazelle and cucumbers to the Messenger of Allah who was at the summit of a valley. I went to him and did niether salute, nor seek permission. The Messenger of Allah said: go back and say: peace be on you, may I enter.

کلدہ بن حنبل سے روایت ہے کہ صفوان بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی ﷺ کی خدمت میں دودھ، ہرن کا بچہ اور ککڑیاں بھیجیں۔ جبکہ اس وقت نبی ﷺ وادی کے بالائی حصے میں تھے۔ میں اندر داخل ہوا تو نہ سلام کیا اور نہ اجازت طلب کی۔ نبی ﷺ نے فرمایا: واپس جاؤ اور کہو: السلام علیکم، کیا میں اندر آجاؤں؟

(۲) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ اَتَا نَا اَبُوْ مُوْسٰی قَالَ اِنَّ عُمَرَ اَرْسَلَ اِلَیَّ اَنْ اٰتِیَہٗ فَاَتَیْتُ بَابَہٗ فَسَلَّمْتُ ثَلاثًا فَلَمْ یَرُدُّ عَلَیَّ فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا مَنَعَکَ اَنْ تَاْتِیَنَا فَقُلْتُ اِنِّیْ اَتَیْتُ فَسَلَّمْتُ عَلٰی بَابِکَ ثَلاثًا فَلَمْ تَرُدُّوْا عَلَیَّ فَرَجَعْتُ وَقَدْ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدُکُمْ ثَلاثًا فَلَمْ یُؤْذَنْ لَہٗ فَلْیَرْجِعْ (متفق علیه)

Abu Saeed Al-Khudri reported that: Abu Musa came to us and said: Omer sent for me to come to him. So I went to his house and saluted thrice, but he did not return it to me, so I returned. He enquired: what did prevent you from coming to us? I said: I came and saluted at your door thrice, but you did not return it to me, so I returned. The Messenger of Allah said to me: when one of you seeks permission, thrice for interview but is not given permission, let him return.

ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور بتایا کہ مجھے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے پاس بلایا تھا۔ میں ان کے دروازے پر پہنچا اور تین مرتبہ سلام کیا (اجازت کے لیے آواز دی)۔ جب (گھر کے اندر سے) مجھے کسی نے جواب نہیں دیا تو میں لوٹ آیا۔ (عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے) پوچھا کہ تمہیں میرے پاس آنے سے کس چیز نے روکا؟ تو میں نے کہا کہ میں آپ کے (گھر کے) دروازے پر آیا تھا اور تین مرتبہ سلام بھی کیا تھا (آنے کی اطلاع دینے کیلے) لیکن اندر سے جب کوئی جواب نہ ملا تو لوٹ آیا۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا تھا کہ: جب تم میں سے کوئی تین مرتبہ اجازت مانگے اور اجازت

(جواب) نہ ملے تو لوٹ آئے۔

(۳) عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ ﷺ فِیْ دَیْنٍ کَانَ عَلٰی اَبِیْ فَدَقَقْتُ الْبَابَ فَقَالَ مَنْ ذَا فَقُلْتُ اَنَا فَقَالَ اَنَا اَنَا کَاَنَّہٗ کَرِھَھَا. (متفق علیہ)

Jaber reported: I came to the Messenger of Allah about a debit outstanding against my father. I knocked at the door and he asked . Who are you? I replied. I. He said: "I, I" as though he disliked it .

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں اپنے والد پر قرض کے سلسلے میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے دروازہ کھٹکھٹایا تو آپ نے (اندر سے) پوچھا: کون ہے؟ میں نے کہا کہ میں تو آپ نے کہا کہ میں میں کیا؟ گویا اسے نا پسند فرمایا۔

(۴) عَنْ عَطَآءِ بْنِ یَسَارٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ سَاَلَہٗ رَجُلٌ فَقَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَسْتَاْذِنُ عَلٰی اُمِّیْ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ اِنِّیْ مَعَھَا فِی الْبَیْتِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَسْتَاْذِنْ عَلَیْھَا فَقَالَ الرَّجُلُ اِنِّیْ خَادِمُھَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَسْتَاْذِنْ عَلَیْھَا اَتُحِبُّ اَنْ تَرَاھَا عُرْیَانَۃً قَالَ لَا قَالَ فَاسْتَاْذِنْ عَلَیْھَا. (مالکؒ مرسلا)

Ata bin Yasar reported that: a man asked the Messenger of Allah and said: shall I seek permission to see my mother? 'yes' said he. The man said. I live with her in the house. The Messenger of Allah said: seek permission to go to her. The man said: I serve her. The

Messenger of Allah said: seek permission to go to her. Do you like to see her naked? 'No' said he. He said: Take permission to go to her.

عطآء بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ کیا میں اپنی ماں سے ملنے کے لیے بھی اجازت لیا کروں؟ فرمایا ہاں۔ اس نے کہا: میں گھر میں ان کے ساتھ رہتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان سے اجازت لیا کرو۔ اس نے کہا کہ میں ان کی خدمت کرتا ہوں! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ان سے اجازت لیا کرو۔ کیا تم پسند کرتے ہو کہ انہیں ننگی دیکھو؟ کہا کہ نہیں۔ فرمایا تو ان سے اجازت لیا کرو۔

(۵) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ اِذَا دُعِیَ اَحَدُکُمْ فَجَآءَ مَعَ الرَّسُوْلِ فَاِنَّ ذٰلِکَ لَهٗ اِذْنٌ (اَبُوْدَاوُدَ) وَفِیْ رِوَایَةٍ لَّهٗ قَالَ رَسُوْلُ الرَّجُلِ اِلَی الرَّجُلِ اِذْنُهٗ.

Abu Hurairah reported that: the Messenger of Allah said: When one of you is called and he comes with the messenger, that is permission for him. (Abu Daud narrated it.) and in his narration he said. The messenger of a man to a man is his permission.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو بلایا جائے اور وہ بلانے والے کے ساتھ آئے تو یہی اس کی اجازت ہے (ابوداؤد) اور اسی کی ایک روایت ہے کہ آدمی کا بھیجا ہوا شخص اس کی طرف سے اجازت ہے۔

Gifts and Presents سوغات اور تحفے

(۱) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ ﷺ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيْبُ عَلَيْهَا (بُخارِیُّ)

Ayesha reported that the Messenger of Allah used to take presents and return them in exchange,

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تحفے قبول کیا کرتے تھے اور بدلے میں تحفے عطا کرتے تھے۔

(۲) عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تَهَادُوْا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تَذْهَبُ الضَّغَائِنَ (اَلتِّرمِذِیُّ)

Ayesha reported that the Massenger of Allah said: Give presents to one another ; for a present removes hatred.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک دوسرے کو تحفے دیا کرو، تحفے کدورتوں کو دور کرتے ہیں۔

(۳) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ تَهَادُوْا فَإِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ وَحَرَا لصَّدْرِ وَلَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِّجَارَتِهَا وَلَوْ شِقَّ فِرْسِنِ شَاةٍ (اَلتِّرْمِذِیُّ)

Abu Harairah reported from the Holy Prophet who said: Give presents to one another, because a present removes rancour of heart, and let a female neighbour

never think little for her neighbour the gift of half a goat's trotter.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے کو تحفے دیا کرو کیونکہ تحفہ سینوں کی کدورت کو دور کرتا ہے اور ایک ہمسائی دوسری ہمسائی کو حقیر نہ سمجھے خواہ بکری کے کھر کا ایک حصہ ہی بھیجا ہو۔

(۴) عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ مَنْ اُعْطِیَ عَطَآءً فَوَجَدَ فَلْیَجْزِبِهٖ وَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَلْیُثْنِ فَاِنَّ مَنْ اَثْنٰی فَقَدْ شَکَرَ وَمَنْ کَتَمَ فَقَدْ کَفَرَ وَمَنْ تَحَلّٰی بِمَا لَمْ یُعْطَ کَانَ کَلَابِسِ ثَوْبَیْ زُوْرٍ

(اَلتِّرْمِذِیُّ وَ اَبُوْ دَائودَ)

Jaber reported from the Holy Prophet who said: whoever is given a present and has means, let him give in return therefor; and whoever has no means, let him thank (him), because he who thanks is grateful, and who conceals is ungrateful, and he who pretends with what has not been given to him, becomes like one who puts on two garments of falsehood.

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس کو کوئی عطیہ یا تحفہ دیا جائے، وہ اگر طاقت رکھتا ہے تو اس کا بدلہ دے اور اگر اس کی طاقت نہ ہو تو دینے والے کی تعریف کرے کیونکہ جس نے دینے والے کی تعریف کی اس نے شکریہ ادا کیا اور جس نے اسے چھپایا اس نے شکریہ ادا نہیں کیا اور جو غلط بیانی کرے کہ مجھے فلاں چیز دی گئی ہے تو اس نے جھوٹ کے دو کپڑے پہن لیے۔

(۵) عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ لَا یَرُدُّ

الطِّيبَ.(اَلْبُخَارِیُّ)

Anas reported that the Holy Prophet used not to return any perfume.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ خوشبو لینے سے انکار نہیں کرتے تھے۔

(٢) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ عُرِضَ عَلَیْهِ رَیْحَانٌ فَلَا یَرُدَّهُ فَاِنَّهُ خَفِیْفُ الْمَحْمِلِ طَیِّبُ الرِّیْحِ (مُسْلِمٌ)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: Whoever is presented with a fragrant flower, let him not return it, because it is light for carrying, pleasing in fragrance.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو پھول پیش کیا جائے تو اُسے واپس نہ کرے کیونکہ اس کا بوجھ کم اور خوشبو اچھی ہے۔

Preventive Measures from Anger — غصہ سے بچنے کی تدابیر

(١) عَنْ عَطِیَّةَ بْنِ عُرْوَةَ السَّعْدِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّیْطَانِ اِنَّ الشَّیْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ وَاِنَّمَا تُطْفَیءُ النَّارُ بِالْمَاءِ فَاِذَا غَضِبَ اَحَدُ کُمْ فَلْیَتَوَضَّأْ (اَبُوْ دَاؤُدَ)

Atiyyah bin Urwah as-Sadi reported that the Messenger of Allah said: Anger comes from the devil, and the devil was created from the fire, and the fire is extinguished by water. So whoever of you gets angry, let him make ablution.

عطیۃ بن عروۃ السعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک غصہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا ہوا ہے اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے۔ لہٰذا جب بھی تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو وہ وضو کر لے۔

(۲) عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ فَاِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَاِلَّا فَلْيَضْطَجِعْ. (اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ)

Abu Zarr reported that: The Messenger of Allah said: Whenever one of you gets angry while standing, let him sit down. If anger goes out of him (that is good); but if not, let him let down.

ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بھی تم میں سے کسی کو غصہ آجائے اور اگر وہ کھڑا ہے تو بیٹھ جائے اس سے غصہ چلا جائے گا اگر اس سے غصہ نہیں جاتا تو لیٹ جائے۔

(۳) عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِیِّ ﷺ وَنَحْنُ عِنْدَهٗ جُلُوْسٌ وَّاَحَدُهُمَا يَسُبُّ صَاحِبَهٗ مُغْضَبًا قَدِ احْمَرَّ وَجْهُهٗ فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ كَلِمَةً لَّوْ قَالَهَا لَذَهَبَ

عَنْهُ مَا يَجِدُ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ فَقَالُوْا لِلرَّجُلِ لَا تَسْمَعُ مَا يَقُوْلُ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ اِنِّيْ لَسْتُ بِمَجْنُوْنٍ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Suleman bin Sorad reported: Two man abused each other before the Prophet while we were seated near him. One of them abused to his companion in an angry mood while his face became red. Then the Prophet said: I know certainly a formula which if he recites, will remove from him his anger. "I seek refuge to Allah from the accursed devil. They said to the man: Why don't you hear what the Prophet said? He said: I am not a mad man.

سلیمان بن صرد رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے اس وقت دو آدمیوں نے آپس میں ایک دوسرے کو گالی دی۔ ایک شخص اپنے ساتھی کو غصہ میں زیادہ برا بھلا کہ رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا اس وقت نبی ﷺ نے فرمایا میں ایک کلمہ ایسا جانتا ہوں جس کو غصہ کی حالت میں پڑھنے سے غصہ بالکل جاتا رہتا ہے۔ "اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ"۔ یہ سن کر صحابہ نے اس سے کہا کیا تم نے نبی ﷺ کا فرمان نہیں سنا! تو اس نے کہا کہ میں مجنون نہیں ہوں۔

(۱) عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَسْتَلْقِيَنَّ اَحَدُكُمْ ثُمَّ يَضَعُ اِحْدٰى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرٰى (مسلم)

Jaber reported that the Holy Prophet said: none of you shall ever lie on his back and then place one of his legs upon another.

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی چت نہ لیٹا کرے کہ اپنے ایک پیر کو دوسرے پر رکھ لے۔

(۲) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَجُلاً مُضْطَجِعًا عَلٰى بَطْنِهٖ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهٖ ضِجْعَةٌ لَّا يُحِبُّهَا اللّٰهُ.

(الترمذی)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah saw a man lying upon his stomach and said: This is a lying which does Allah not like.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو پیٹ کے بل لیٹے ہوئے دیکھا تو فرمایا: اس طرح لیٹنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا۔

(۳) عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَنَامَ الرَّجُلُ عَلٰى سَطْحٍ لَّيْسَ بِمَحْجُوْرٍ عَلَيْهِ. (اَلتِّرْمِذِيُّ)

Jaber reported that the Messenger of Allah prohibited a man's sleeping on a roof which has got no covering over it.

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسی چھت پر سونے سے منع فرمایا ہے جس کے اوپر پردہ تعمیر نہ کیا گیا ہو۔

(۴) عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ اِذَا عَرَّسَ بِلَیْلٍ نِ اضْطَجَعَ عَلٰی شِقِّہِ الْاَیْمَنِ وَاِذَا عَرَّسَ قُبَیْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَہٗ وَ وَضَعَ رَاْسَہٗ عَلٰی کَفِّہٖ. (شرح السنۃ)

Abu Qatadah reported that when the Prophet rested at night, he used to lie on his right side, and when he had a snap a little before morning he used to fix elbow on the ground and place his head upon his palms.

ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب رات کے وقت آرام کرنا چاہتے تو داہنی کروٹ پر لیٹ جاتے اور جب صبح کے قریب آرام کرنا چاہتے تو اپنی کلائی کو کھڑی رکھتے اور اپنے سر مبارک کو اپنی ہتھیلی پر رکھ لیتے۔

(۵) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ لَایَنْظُرُ الرَّجُلُ اِلٰی عَوْرَۃِ الرَّجُلِ وَلَا الْمَرْاَۃُ اِلٰی عَوْرَۃِ الْمَرْاَۃِ وَلَا یُفْضِی الرَّجُلُ اِلَی الرَّجُلِ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ وَّلَا تُفْضِی الْمَرْاَۃُ اِلَی الْمَرْاَۃِ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ. (مُسْلِمٌ)

Abu Saeed reported that the Messenger of Allah said: No man shall look to the private parts of man, and no woman to the private parts of the woman, nor a man shall be with another man underneath the same cloth, nor a woman with a woman underneath the same cloth.

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ کوئی مرد کسی مرد کی ستر کی جگہوں کو نہ دیکھے اور نہ کوئی عورت کسی عورت کی ستر کی جگہوں کو دیکھے اور نہ دو مرد ایک ساتھ ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر سوئیں اور نہ دو عورتیں ایک ساتھ ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر سوئیں۔

(٦) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا سْتَیْقَظَ اَحَدُ کُمْ مِنْ نَوْمِهٖ فَلاَ یَغْمِسُ یَدَهٗ فِی الْاِنَآءِ حَتّٰی یَغْسِلَهَا ثَلٰثًا فَاِنَّهٗ لاَ یَدْرِیْ اَیْنَ بَاتَتْ یَدُهٗ. (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: When one of you wakes from his sleep, he shall not immerse his hand in any vessel till he has washed it thrice, because he does not know where his hand passed the night.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے یہاں تک کہ اس کو دھولے کیونکہ اس کو علم نہیں کہ اس کے ہاتھ نے کہاں رات گذاری ہے۔

(٧) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا سْتَیْقَظَ اَحَدُ کُمْ مِنْ مَنَامِهٖ فَتَوَضَّأَ فَلْیَسْتَنْصِرْ ثَلٰثًا فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یُبِیْتُ عَلٰی خَیْشُوْمِهٖ. (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: When one of you gets up from his sleep, he should make ablution and cleanse his nose thrice, because the devil passed the night in the interior of his

nose.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو پہلے وضو کرے اور اس وضو میں ناک کو تین مرتبہ صاف کرے کیونکہ شیطان اس کے نتھنے پر رات گذارتا ہے۔

(٨) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَوٰی اَحَدُ کُمْ اِلٰی فِرَاشِهٖ فَلْیَنْفُضْ فِرَاشَه' بِدَاخِلَةِ اِزَارِهٖ فَاِنَّه' لَا یَدْرِیْ مَا خَلَفَه' عَلَیْهِ ثُمَّ یَقُوْلُ بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِکَ اَرْفَعُه' اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَکَ الصّٰلِحِیْنَ وَفِیْ رِوَایَةٍ ثُمَّ لِیَضْطَجِعْ عَلٰی شِقِّهِ الْاَیْمَنِ ثُمَّ لِیَقُلْ بِاسْمِکَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَفِیْ رِوَایَةٍ فَلْیَنْفُضْهُ بِصَنِفَةِ ثَوْبِهٖ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَّاِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلَهَا. (اَلتِّرْمِذِیُّ وَ اَبُوْ دَاؤٗدَ وَ اِبْنُ مَاجَةَ)

Abu Hurairah reported that the Apostle of Allah said: When some one of you goes to his bed, let him sweep his bed with a corner of his cloth, because he does not know what was left over it in his absence and then let him say. In Thy name, O Lord. I place my side and in Thy name I raise it up. If Thou with-holdest my soul, have mercy on it; and if Thou sendest it, gaurd it with what Thou gaurdest Thy pious servants. (Agreed upon it.) And in a narration: Let him afterwards turn to his left side and then say: In Thy name. And in a narration: Let him sweep it by a corner of his cloth three times and

say: If Thou with-holdest my soul forgive.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب تم میں سے کوئی بستر پر جائے تو چاہیے کے پہلے اسے چادر سے جھاڑے کیونکہ اس کو معلوم نہیں کہ اس کے بستر پر کیا گرا پڑا ہے پھر بستر پر لیٹ کر یہ دعا پڑھے: خداوندا تیرا نام لیکر میں نے بستر پر کروٹ لی ہے اور تیرے ہی حکم سے بستر سے اٹھوں گا اور اگر نیند میں تو میری جان لے لے تو مجھ پر رحم فرما اور اگر تو مجھے زندہ رکھے تو میری حفاظت فرما جس طرح کہ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔ ایک اور روایت کے مطابق اس طرح منقول ہے کہ بستر کو جھاڑ کر داہنی کروٹ لیٹے پھر مذکورہ دعائیہ کلمات کہے۔ (متفق علیہ لیکن ایک اور روایت کے مطابق بستر کی چادر کو اپنے لباس (کی چادر) سے تین مرتبہ جھاڑے اس کے بعد مغفرت کی دعا کرے)۔

(۹) عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى وَاِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَمَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ. (اَلْبُخَارِیُّ وَ مُسْلِمٌ)

Huzaifah reported: When the Prophet went to his bed at night, he used to put his palm under his check and then say: O Allah! in Thy name I die and live. And when he awoke from sleep, he use to say: All praise is for Allah who has brought us back to life after He made us dead, and to him is the Ressurrection.

حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو بستر پر لیٹتے تو داہنا ہاتھ رخسار کے نیچے رکھ کر کہتے: اے اللہ! تیرا نام لیکر مرتے ہیں اور

تیرا نام لیکر زندہ ہوتے ہیں (یعنی تیرا نام لیکر سوتے اور جاگتے ہیں) اور جب نیند سے بیدار ہوتے تو اس طرح کہتے: اس اللہ کی تعریف ہے جس نے مرنے کے بعد زندگی عطا فرمائی اور اس کی طرف لوٹنا ہے۔

Oaths

قسمیں

(۱) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اللهَ يَنْهٰكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَآئِكُمْ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللهِ اَوْلِيَصْمُتْ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Ibn Omer reported that the Prophet said: Verily Allah prohibits you to swear in the name of your forefather. (As for) one who swears, let him swear in the name of Allah, or let him keep silence.

عمر رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی نے تمہیں تمہارے آباء واجداد کی قسم کھانے سے منع فرمایا ہے جس نے قسم کھانی ہو تو اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔

(۲) عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى خَيْرًا مِّنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَلْيَفْعَلْ. (مُسْلِمٌ)

Abu Hurairah reported that the Apostle of Allah said:Whoso takes an oath and then sees another thing better than it, let him expiate for his oath and let him do (the latter) .

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جس نے کسی بات پر قسم کھائی اور اس سے بہتر دوسری صورت دیکھی تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کر کے بہتر کو کرے۔

(۳) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَاللهِ لَاَنْ يَّلَجَّ اَحَدُكُمْ بِيَمِيْنِهٖ فِیْ اَهْلِهٖ اٰثَمُ لَهٗ عِنْدَ اللهِ مِنْ اَنْ يُّعْطِیَ كَفَّارَتَهُ الَّتِیْ اِفْتَرَضَ اللهُ عَلَيْهِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: Insistence of any of you in his oath about his wife is more sinful near Allah than payment of its expiation which Allah has made binding upon him.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کا اپنے گھر والوں کے متعلق اپنی قسم پر اڑا رہنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے بڑا گناہ ہے کہ اس کا کفارہ ادا کرے جو اللہ تعالیٰ نے اس پر مقرر فرمایا ہے۔

(۴) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا تَحْلِفُوْا بِاٰبَآئِكُمْ وَلَا بِاُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْاَنْدَادِ وَلَا تَحْلِفُوْا بِاللهِ اِلَّا وَاَنْتُمْ صٰدِقُوْنَ. (اَبُوْ دَاؤدَ وَ النَّسَآئِیُّ)

Abu Hurairah reported that the Apostle of Allah said: Don't swear in the name of your fathers, nor of your mothers, nor of the parteners; nor swear in the name of Allah unless you are truthful.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے باپوں کی قسم نہ کھایا کرو اور نہ اپنی ماؤں کی اور نہ بتوں کی اور اللہ کی قسم بھی نہ کھایا کرو مگر جب کہ تم سچے ہو۔

(۵) عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللهِ فَقَدْ اَشْرَكَ. (اَلتِّرْمِذِىُّ)

Ibn Omer reported I heard the Messenger of Allah say: Whoso takes oath in name other than of Allah, sets up indeed a partener with Him.

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اللہ کے سوا کسی کی قسم کھالی تو یقیناً اس نے شرک کیا۔

(٦) عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ بِالْاَمَانَةِ فَلَيْسَ مِنَّا. (اَبُوْ دَاؤدَ وَ النَّسَآئِىُّ)

Buraidah reported that the Messenger of Allah said: Whoso takes oath in the name of trust, is not of us.

بریدۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے امانت کی قسم کھالی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(٧) عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ قَالَ اِنِّىْ بَرِىْءٌ مِنَ الْاِسْلَامِ فَاِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَاِنْ كَانَ صَادِقًا فَلَنْ يَّرْجِعَ اِلَى الْاِسْلَامِ سَالِمًا. (اَبُوْ دَاؤدَ وَ النَّسَآئِىُّ وَ ابْنُ مَاجَةَ)

Buraidah reported that the Messenger of Allah said: Whoso says "I am free from Islam," he becomes as he has said if he is a liar: and if he is truthful, he will never return to Islam in peace.

بریدۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کہا کہ میں اسلام سے لاتعلق ہوں ۔ اگر قسم میں جھوٹا ہے تو کہنے کے مطابق ہوگیا وراگر قسم میں سچا ہے تب بھی اسلام کی طرف صحیح سالم نہیں لوٹے گا۔

(۸) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا اجْتَھَدَ فِی الْیَمِیْنِ قَالَ لَا وَالَّذِیْ نَفْسُ اَبِی الْقَاسِمِ بِیَدِہٖ. (اَبُوْ دَاؤدَ)

Abu Sayeed al Khodri reported that when the Prophet took a solemn oath, he used to say: No, by Him in whose Hand there is the life of Abul Qasem.

ابوسعید الخدری رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کو جب قسم میں مبالغہ منظور ہوتا تو فرماتے: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں ابوالقاسم کی جان ہے۔

(۹) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ کَانَتْ یَمِیْنُ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ اِذَا حَلَفَ لَا وَاسْتَغْفِرُ اللّٰہَ. (اَبُوْ دَاؤدَ وَ اِبْنُ مَاجَۃَ)

Abu Hurairah reported that when the Prophet took an oath, his oath was: No, I seek pardon of Allah.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ جب حلف اٹھاتے تو رسول اللہ ﷺ کی قسم یہ ہوتی: اگر یہ بات اس کے برخلاف ہو تو میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں۔

Vow

نذریں

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَ ابْنِ عُمَرَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا تَنْذِرُوْا فَاِنَّ النَّذْرَ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْقَدْرِ شَیْئًا وَّاِنَّمَا یُسْتَخْرَجُ بِهٖ مِنَ الْبَخِیْلِ. (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Abu Hurairah and Ibn Omar reported that the Apostle of Allah said: Don't take vow because a vow does not control any thing over Pre-destination, and it is taken out from the miser.

ابو ہریرۃ و ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: نذر نہ مانا کرو کیونکہ نذر کی تقدیر کے مقابلے پر نہیں چلتی لیکن اس کے ذریعے بخیل کا مال نکل جاتا ہے۔

(۲) عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ نَّذَرَ اَنْ یُّطِیْعَ اللهَ فَلْیُطِعْهُ وَمَنْ نَّذَرَ اَنْ یَّعْصِیَهٗ فَلَا یَعْصِهٖ (اَلْبُخَارِیُّ)

Ayesha reported that the Messenger of Allah said: Whoso takes a vow to obey Allah, let him obey Him; and whoso takes a vow to disobey Him, let him not disobey Him.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کا حکم ماننے کی نذر کی تو ضرور حکم مانے اور جس نے اس کی نافرمانی کرنے کی نذر مانی تو اس کی نافرمانی نہ کرے۔

(۳) عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا

وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِیْ مَعْصِیَةٍ وَّلَا فِیْ مَالَا یَمْلِکُ الْعَبْدُ. (مُسْلِمٌ) وَفِیْ رِوَایَةٍ لَّا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَةِ اللهِ.

Imran-bin-Hussain reported that the Apostle of Allah said: there is no fulfilment of a vow about sin, nor about what a servant does not control. in a narration--. There is no vow in disobedience to Allah.

عمر بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: گناہ کی نذر کو پورا نہیں کرنا چاہیے اور نہ اس کو جس پر بندہ اختیار نہ رکھے۔ اسی کی دوسری روایت میں ہے: اللہ کی نافرمانی میں نذر نہیں۔

(۴) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَیْنَا النَّبِیُّ ﷺ یَخْطُبُ اِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَائِمٍ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوْا اَبُوْ اِسْرَائِیْلَ نَذَرَاَنْ یَّقُوْمَ وَلَا یَقْعُدُ وَلَا یَسْتَظِلَّ وَلَا یَتَکَلَّمُ وَیَصُوْمُ فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ مُرُوْهُ فَلْیَتَکَلَّمْ وَلْیَسْتَظِلَّ وَلْیَقْعُدْ وَلْیُتِمَّ صَوْمَهٗ. (اَلْبُخَارِیُّ)

Ibn Abbas reported: The Holy Prophet was delievering sermon, when lo! He was by the side of a man standing. He asked about him . They said: Abu Israil. He took a vow that he would remain standing; he would neither sit nor take shelter under a shade, nor talk but keep fast. The Holy Prophet said: Give him direction. Let him talk, let him sit under a shade, let him sitdown, and let him fulfil his fasting.

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہ نبی کریم ﷺ خطبہ دے رہے تھے تو ایک آدمی کھڑا تھا۔ اس کے متعلق پوچھا تو لوگ عرض گزار ہوئے: ابو اسرائیل نے نذر

مانی ہے کہ کھڑا رہے گا، بیٹھے گا نہیں، نہ سائے میں جائے گا، نہ کلام کرے گا اور روزہ رکھے گا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اسے حکم دو کہ کلام کرے، سائے میں جائے، بیٹھے اور اپنا روزہ پورا کرے۔

(۵) عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ رَاٰی شَیْخًا یُّهَادٰی بَیْنَ ابْنَیْهِ فَقَالَ مَا بَالُ هٰذَا قَالُوْا نَذَرَاَنْ یَّمْشِیَ اِلٰی بَیْتِ اللهِ قَالَ اِنَّ اللهَ تَعَالٰی عَنْ تَعْذِیْبِ هٰذَا نَفْسَهٗ لَغَنِیٌّ وَّاَمَرَهٗ اَنْ یَّرْکَبَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَفِیْ رِوَایَةٍ لِّمُسْلِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اِرْکَبْ اَیُّهَا الشَّیْخُ فَاِنَّ اللهَ غَنِیٌّ عَنْکَ وَعَنْ نَذْرِکَ.

Anas reported that the Apostle of Allah said to an old man who was being led by his two sons. He asked: What is the matter with him? They said: He made a vow that he would walk. He said: verily Allah is free from this self-inficement, and he ordered him to ride (Agreed upon it) And in a narration of Muslim from Abu Hurairah, he siad: Ride on, O old man, because Allah is free from want of you and of your vow.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنے دو بیٹوں کے درمیان چل رہا تھا فرمایا کہ اس کا کیا حال ہے؟ لوگ عرض گزار ہوئے بیت اللہ تک پیدل چلنے کی نذر مانی ہے فرمایا: جو یہ اپنی جان کو تکلیف دے رہا ہے اللہ تعالیٰ کو اسکی ضرورت نہیں ہے اور اسے حکم دیا کہ سوار ہو جائے (متفق علیہ) مسلم میں حضرت ابو ہریرۃ سے روایت ہے۔ فرمایا کہ بڑے میاں! سوار ہو جاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ تم سے اور تمہاری نذر سے بے نیاز ہے۔

(٦) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اِسْتَفْتَى النَّبِيَّ ﷺ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهٖ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهٗ فَاَفْتَاهُ اَنْ يَّقْضِيَهٗ عَنْهَا. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Ibn Abbas reported that Sa'ad-b-Obadah asked decision about a vow which was due from his mother who died before she had fulfilled it. He gave decision to him that he should fulfil it on her behalf.

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا:
حضرت سعد بن عبادۃ نے نبی کریم ﷺ سے اس کے نذر کے متعلق فتویٰ لیا جوان کی والدہ ماجدہ پر تھی اور جس کو پورا کرنے سے پہلے وہ وفات پاگئی تھیں۔ آپ نے انہیں فتویٰ دیا کہ ان کی طرف سے وہ پوری کر دی جائے۔

(٧) عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ نَذَرَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَّنْحَرَ اِبِلاً بِبُوَانَةَ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَاَخْبَرَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هَلْ كَانَ فِيْهَا وَثَنٌ مِّنْ اَوْثَانِ الْجَاهِلِيَّةِ يُعْبَدُ قَالُوْا لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَوْفِ بِنَذْرِكَ فَاِنَّهٗ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا فِيْهَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ اٰدَمَ. (اَبُوْ دَاؤُدَ)

Sabet-bin-Zuhhak reported that a man took a vow at the time of the Apostle of Allah to sacrfice a camel at Bowanah. He came to the Messenger of Allah and informed him. The Holy Prophet said: Is there any idol from idols of the Days of Ignorance to be worshipped? 'No' said they. He said: Is their any festival out of their

festivals? 'No', said they. The Messenger of Allah said: Fulfil your vow, and their is no fulfilment of a vow in disobedience to Allah, nor in what the son of Adam can not control.

ثابت بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول ﷺ کے عہد مبارک میں ایک آدمی نے بوانہ کے مقام پر اونٹ ذبح کرنے کی نذر مانی۔ پس رسول اللہ ﷺ کو یہ بات بتائی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا جاہلیت کے بتوں میں سے وہاں کوئی بت تھا، جس کی پوجا کی جاتی تھی؟ لوگ عرض گزار ہوئے کہ نہیں فرمایا کہ کیا وہ ان کے عید منانے کی جگہ تو نہیں تھی؟ لوگوں نے عرض کیا کہ نہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنی نذر پوری کرلو کیونکہ پوری وہ نذر نہیں کی جاتی جس میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو اور نہ وہ جو آدمی کی بساط سے باہر ہو۔

(۸) عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اِنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنِّيْ نَذَرْتُ اَنْ اَضْرِبَ عَلٰى رَأْسِكَ بِالدَّفِّ قَالَ اَوْفِيْ بِنَذْرِكِ. (اَبُوْ دَاؤدَ)

Amr-bin-Shuaib from his father who from his grand-father reported that a woman asked: O Messenger of Allah, verily I took a vow to strike you upon your head with 'daf'. He said: Fulfil your vow.

عمر بن شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ان کے والد ان کے جد امجد سے روایت ہے کہ ایک عورت عرض گزار ہوئی: یا رسول اللہ! میں نے نذر مانی ہے کہ آپ کے سر مبارک پر دف بجاؤں گی؟ فرمایا کہ اپنی نذر پوری کرلو۔

(۹) عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ اِنَّ رَجُلاً قَامَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنِّىْ نَذَرْتُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اِنْ فَتَحَ اللهُ عَلَيْكَ مَكَّةَ اَنْ اُصَلِّىَ فِىْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ صَلِّ هٰهُنَا ثُمَّ اَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ صَلِّ هٰهُنَا ثُمَّ اَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ شَأْنُكَ اِذًا. (اَبُوْ دَاؤدَ وَ الدَّارِمِىُّ)

Jaber bin Abdullah reported that a man stood on the Day of Victory and asked: O Messenger of Allah, I took a vow for the Almighty and Glorious Allah that if Allah give you victory over Makkah, I shall say prayer in the Holy House (of Jerusalem) of two rak'ats. He said: Pray here,. Then he asked him again. He said: Pray here. Then he asked him again. Then he asked him. He said: In that case, the affair is yours.

جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے ایک آدمی فتح مکہ کے سال عرض گزار ہوا: یارسول اللہ! میں نے اللہ کے لیے نذر مانی ہے کہ اللہ تعالیٰ اگر مکہ مکرمہ پر آپ کو فتح دے تو بیت المقدس میں دو رکعتیں پڑھوں۔ فرمایا کہ یہاں پڑھ لو۔ پھر اس نے دوبارہ گزارش کی تو فرمایا: یہاں پڑھ لو۔ سہ بار عرض گزار ہوا تو فرمایا: اچھا جو تمہاری مرضی۔

(۱۰) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ اُخْتَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً وَّاِنَّهَا لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَقَالَ النَّبِىُّ ﷺ اِنَّ اللهَ لَغَنِىٌّ عَنْ مَّشْىِ اُخْتِكَ فَلْتَرْكَبْ وَلْتَهْدِ بَدَنَةً (اَبُوْدَاؤدَ وَ الدَّارِمِىُّ) وَفِىْ رِوَايَةٍ لِّاَبِىْ دَاؤدَ فَاَمَرَهَا النَّبِىُّ ﷺ اَنْ تَرْكَبَ وَتُهْدِىَ

هَـدْيًا وَّفِـىْ رِوَايَةٍ لَّـه' فَـقَـالَ النَّبِىُّ ﷺ اِنَّ اللهَ لَا يَصْنَعُ بِشَقَآءِ اُخْتِكَ شَيْئًا فَلْتَرْكَبْ وَلْتَحُجَّ وَتُكَفِّرْ يَمِيْنَهَا.

Ibn Abbas reported that the sister of Oqbah-b-Amer took a vow to make pilgrimage on foot while she was not capable of doing. The Holy Prophet said: Verily Allah is free from walking of your sister. Let her ride and offer a young camel for sacrifice. Abu Daud and Dami narrated it. And in a narration of Abu Daud: The Holy Prophet ordered her to ride and to send offering. And in his (another) narration: The Holy Prophet said: Verily Allah does not gain anything for trouble of your sister. Let her make pilgrimage by riding. And let her make expiation for her oath.

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عقبہ بن عامر کی بہن نے پیدل حج کرنے کی نذر مانی جب کہ ان میں اتنی طاقت نہ تھی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کے پیدل چلنے سے بے نیاز ہے وہ سوار ہو اور اونٹ کی ہدی پیش کرے۔ (ابوداؤد دارمی) ابوداؤد کی ایک اور روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اسے حکم فرمایا کہ سوار ہو اور ہدی پیش کرے اور اسی کی دوسری روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کی مشقت کا کچھ بھی نہیں بنائے گا، لہذا وہ سوار ہو کر حج کرے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۱) عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ سَاَلَ النَّبِىَّ ﷺ عَنْ اُخْتٍ لَّه' نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ فَقَالَ مُرُوْهَا فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ. (اَبُوْ دَاوٗد وَ

اَلتِّرْمِذِیُّ وَ النَّسَآئِیُّ وَ اِبْنُ مَاجَةَ وَ الدَّارِمِیُّ)

Abdullah bin Malek reported that Oabah-b-A'mer asked the Prophet about his sister who took vow that she would make pilgrimage bare-footed and bare-headed. He said: Bid her: Let her take veil, and her ride and let fast for three days.

عبداللہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اپنی بہن کے متعلق پوچھا جس نے ننگے پیر اور بغیر دوپٹہ اوڑھے حج کرنے کی نذر مانی تھی۔ فرمایا: اسے حکم دو کہ دوپٹہ اوڑھے، سوار ہو جائے اور تین روزے رکھے۔

(۱۲) عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ اَنَّ اَخَوَیْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ کَانَ بَیْنَهُمَا مِیْرَاثٌ فَسَاَلَ اَحَدُ هُمَا صَاحِبُهُ الْقِسْمَةَ فَقَالَ اِنْ عُدْتَّ تَسْاَلُنِی الْقِسْمَةَ فَکُلُّ مَالِیْ فِیْ رِتَاجِ الْکَعْبَةِ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ اَنَّ الْکَعْبَةَ غَنِیَّةٌ عَنْ مَّالِکَ کَفِّرْ عَنْ یَّمِیْنِکَ وَ کَلِّمْ اَخَاکَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ یَقُوْلُ لَا یَمِیْنَ عَلَیْکَ وَلَا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَةِ الرَّبِّ وَلَا فِیْ قَطِیْعَةِ الرَّحِمِ وَلَا فِیْمَا لَا یَمْلِکُ. (اَبُوْ دَاوٗدَ)

Sayeed bin Musayyeb reported that there was a heritage for two brothers of the Ansars. One of them asked another for partition. He said: If you repeat asking me about partition, the whole of my property will be on the floor of the Ka'ba. Omar said to him: verily the Ka'ba is free from your property. Make expiation for your

oath and speak to your brother (about it), because I heard the Messenger of Allah said: There is no oath on you and no vow in transgression of Allah nor in breaking connection with kith and kin, nor in what He does not control.

سعید بن میسّب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دو انصاری بھائیوں کے درمیان میراث تھی۔ ان میں سے ایک نے دوسرے سے تقسیم کرنے کے لیے کہا تو دوسرے نے کہا: اگر دوبارہ تم نے تقسیم کرنے کے لیے کہا تو میں سارا مال خانہءِ کعبہ پر خرچ کر دوں گا۔ حضرت عمر نے اس سے فرمایا کہ کعبہ کو تمہارے مال کی ضرورت نہیں اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو اور اپنے بھائی سے کلام کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: رب تعالیٰ کی نافرمانی کی نہ تم پر نذر ہے اور نہ قسم اور قطع رحم کرنے کی اور نہ اس چیز کی جس کے تم مالک نہیں۔

(۱۳) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قَالَ اِنَّ رَجُلاً نَذَرَ اَنْ يَّنْحَرَ نَفْسَهٗ اِنْ نَجَّاهُ اللهُ مِنْ عَدُوِّهٖ فَسَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهٗ سَلْ مَسْرُوْقًا فَسَاَلَهٗ فَقَالَ لَهٗ لَا تَنْحَرْ نَفْسَكَ فَاِنَّكَ اِنْ كُنْتَ مُؤْمِنًا قَتَلْتَ نَفْسًا مُّؤْمِنَةً وَّاِنْ كُنْتَ كَافِرًا تَعَجَّلْتَ اِلَى النَّارِ وَاشْتَرِ كَبْشًا فَاذْبَحْهُ لِلْمَسَاكِيْنِ فَاِنَّ اِسْحٰقَ خَيْرٌ مِّنْكَ وَفُدِيَ بِكَبْشٍ فَاَخْبَرَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ هٰكَذَا كُنْتُ اَرَدْتُّ اَنْ اُفْتِيَكَ.

(رَزِيْنٌ)

Muhammad-b-Muntasher reported that a man took a vow to sacrifice himself if Allah saved him from his enemy. He asked Ibn Abbas who said to him: Ask Musruq. He asked him and he said to him: Don't

sacrifice yourself, because if you are a believer, you will be hastening towards Hell. Purchase a ram and sacrifice it for the poor, for verily Isaac is better than you and he was ransomed with a ram. He said: Thus I wished to give you decision.

محمد بن منتشر رضی اللہ تعالی عنہ کا بیان ہے کہ ایک آدمی نے نذر مانی کہ اپنے آپ کو ذبح کرے گا اگر اللہ تعالیٰ اسے دشمن سے بچادے۔ اس نے حضرت ابن عباس سے پوچھا۔ انہوں نے فرمایا کہ مسروق سے پوچھو۔ اس نے پوچھا تو فرمایا: اپنی جان کو ذبح نہ کرو کیونکہ اگر تم مومن ہو تو ایک مومن کو قتل کرو گے اور اگر تم کافر ہو تو جہنم کی طرف جلدی کرو گے۔ بلکہ ایک دنبہ خرید کر اسے مساکین کے لیے ذبح کرو کیونکہ حضرت اسحاق تم سے بہتر تھے جن کا فدیہ ایک دنبہ دیا گیا۔ حضرت ابن عباس کو بتایا گیا تو فرمایا: میں نے بھی یہی فتویٰ دینے کا ارادہ کیا تھا۔

Excellence of Charity — صدقے کی فضیلت

(١) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بَادِرُوْا بِالصَّدَقَةِ فَإِنَّ الْبَلَآءَ لَا يَتَخَطَّأُهَا. (رَزِيْنٌ)

Ali reported that the Messenger of Allah said: Hasten with your charity, because disaster does not tread it.

علی رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا صدقہ دینے میں جلدی کرو کیونکہ بلا اس کی وجہ سے سبقت نہیں کرتی۔

(۲) عَنْ جَابِرٍ وَّحُذَيْفَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Jaber and Huzaifah reported that the Messenger of Allah said: Every good deed is charity.

جابر و حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نیک کام صدقہ ہے۔

(۳) عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِیءُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ مِيْتَةَ السُّوْءِ. (اَلتِّرْمِذِیُّ)

Anas reported that the Messenger of Allah said: Verily charity appeases wrath of the Lord and removes pangs of death.

انس رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا صدقہ اللہ کے غضب کو بجھا دیتا ہے اور دردناک موت کو دور کرتا ہے۔

(۴) عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اِنَّ اُمَّ سَعْدٍ مَّاتَتْ فَاَیُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ قَالَ اَلْمَآءُ فَحَفَرَ بِئْرًا وَّقَالَ هٰذِهٖ لِاُمِّ سَعْدٍ. (اَبُوْ دَاؤدَ وَ النَّسَآئِیُّ)

Sa'ad bin Uba'dah reported that he enquired: O Messenger of Allah! verily the mother of Sa'ad has died. So, which charity will be best? He replied, "Water." Then he excavated a well and said: This is for the mother of Sa'ad.

سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ ام سعد کا انتقال ہو گیا ان کے لیے کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا پانی کا۔ لہذا میں نے ایک کنواں کھدوایا اور اس کو ام سعد کے نام سے موسوم کیا۔

(۵) عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَعْضُ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ ظِلَّ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَدَقَتُهٗ. (اَحْمَدُ)

Marsad bin Abdullah reported: Some of the companions of the Holy Prophet inform me that he heard the Prophet say: Surely the shade of the believer on the Resurrection Day will be his charity.

مرثد بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے بعض صحابہ سے سنا ہے جنہوں نے نبی ﷺ کے یہ کلمات سنے تھے کہ قیامت کے دن مومن پر اس کا صدقہ سایہ کرتا ہوگا۔

(٦) عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِيْنِ صَدَقَةٌ وَّهِيَ عَلٰى ذِى الرَّحِمِ ثِنْتَانِ صَدَقَةٌ وَّصِلَةٌ. (اَحْمَدُ وَ التِّرْمِذِيُّ وَ النَّسَآئِيُّ وَ ابْنُ مَاجَةَ وَ الدَّارِمِيُّ)

Solaiman bin A'mer reported that the Holy Prophet said: Alms to a poor man has one (merit)--charity, and a kinsman two (merits)--charity and connection.

سلیمان بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا نے فرمایا

مسکین پر صدقہ کرنا ایک اجر ہے اور رشتہ دار کو صدقہ دینا دوہرے اجر کا سبب ہوتا ہے
ایک صدقہ کا ثواب اور دوسرا صلہ رحمی کا۔

(۷) عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَجُلاً قَالَ لِلنَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ اُمِّی اُفْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَ اَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَهَلْ لَّهَا اَجْرٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Ayesha reported that a man asked the Holy Prophet: My mother died of hunger, and I consider that if she could have talked I could have given alms. So, will there be reward for her if I give alms? "Yes" replied he.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ایک شخص نے رسول خدا سے عرض کیا کہ میری والدہ کا ناگہانی طور پر انتقال ہوا اور میرا خیال ہے کہ اگر وہ بات کرتیں تو صدقہ کی بابت کہتیں اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا ان کو اجر ملے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں۔

Setting of Animals to fight with one another

جانوروں کو آپس میں لڑانا

(۱) عَنْ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنِ التَّحْرِيْشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ. (اَلتِّرْمِذِیُّ وَ اَبُوْ دَاوٗدَ)

Ibn-e-Abbas reported that the Messenger of Allah prohibited the setting of animals to fight with one another.

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جانداروں کو آپس میں لڑانے سے منع فرمایا ہے۔

Manners of Journey — سفر کے آداب

(۱) عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ يَوْمَ الْخَمِيْسِ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَكَانَ يُحِبُّ اَنْ يَّخْرُجَ يَوْمَ الْخَمِيْسِ. (اَلْبُخَارِيُّ)

Ka'ab-bin-Malik reported that the Prophet went out on Thrusday for the battle of Tabuk, and He liked to go out on Thursday.

کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غزوۃ تبوک کے لیے جمعرات کے روز نکلے اور آپ جمعرات کے روز نکلنے کو پسند کرتے تھے۔

(۲) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ نَوْمَهٗ وَطَعَامَهٗ وَ شَرَابَهٗ فَاِذَا اَقْضٰى نَهْمَتَهٗ مِنْ وَّجْهِهٖ فَلْيُعَجِّلْ اِلٰى اَهْلِهٖ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: Journey is a piece of punishment. It prevents one of you from his sleep, food and drink. So when he finishes his necessity out of his journey, let him hasten to his family.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: سفر

عذاب کا ایک حصہ ہے جو تمہیں سونے، کھانے اور پینے سے روک دیتا ہے۔ جب تم سفر سے اپنی حاجت پوری کرلو تو اپنے گھر والوں میں پہنچنے کی جلدی کرو۔

(۳) عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا يَطْرُقُ اَهْلَهٗ لَيْلاً وَّكَانَ لَا يَدْخُلُ اِلَّا غُدْوَةً اَوْ عَشِيَّةً. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Anas reported that the Messenger of Allah never used to come to his family at night, and He used not to enter except at dawn or evening.

عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ اپنے گھر والوں میں رات کے وقت تشریف نہ لاتے بلکہ صبح و شام کو تشریف فرما ہوتے۔

(۴) عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا اَطَالَ اَحَدُكُمُ الْغَيْبَةَ فَلَا يَطْرُقْ اَهْلَهٗ لَيْلاً. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Jaber reported that the Messenger of Allah said: When one of you prolongs his absence, let him not come to his family at night.

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی زیادہ دنوں تک غائب رہے تو رات کے وقت اپنے گھر والوں میں نہ آئے۔

(۵) عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ اِذَا دَخَلْتَ لَيْلاً فَلَا تَدْخُلْ اَهْلَكَ حَتّٰى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيْبَةُ وَتَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Jaber reported that the Prophet said: When you come at night, don't go to your wife till she takes off her hairs

of private parts and combs her dishevelled hairs.

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی رات کے وقت آئے تو اپنی بیوی کے پاس نہ جائے یہاں تک کہ وہ موئے زیر ناف صاف کرے اور بکھرے ہوئے بالوں میں کنگھی کرے۔

(٦) عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ اِلَّا نَهَارًا فِي الضُّحٰى فَاِذَا قَدِمَ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلّٰى فِيْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيْهِ لِلنَّاسِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Ka'ab bin Malik reported that the Prophet used not to return from journey except at forenoon of the day. When he came, he went first to the mosque. He used to pray two rak'ats therein and then take his seat therein amongst men.

کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ سفر سے واپس نہ لوٹتے مگر دن میں چاشت کے وقت۔ آتے ہی پہلے مسجد جاتے اور اس میں دو رکعتیں پڑھتے اور اس میں لوگوں کی خاطر بیٹھتے۔

(٧) عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ سَفَرٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ قَالَ لِي ادْخُلِ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ.

(اَلْبُخَارِيُّ)

Jaber reported: I was with the Prophet in a journey. When we came to Madina, He said: Enter the mosque; pray two rak'ats of prayer.

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ایک سفر میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ

تھا جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو مجھ سے فرمایا: مسجد میں جاؤ، دو رکعتیں (نفل) نماز پڑھو۔

(۸) عَنْ اَبِی سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ اِذَا کَانَ ثَلٰثَةٌ فِیْ سَفَرٍ فَلْیُؤَمِّرُوْا اَحَدَھُمْ. (اَبُوْ دَاوٗد)

Abu Sayeed-al-Khodri reported that the Messenger of Allah said: When there are three in a journey, make one of them leader.

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب سفر میں تین آدمی ہوں تو اپنے میں سے ایک کو امیر بنالیں۔

(۹) عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اِنَّ اَحْسَنَ مَادَخَلَ الرَّجُلُ اَھْلَهٗ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ اَوَّلُ اللَّیْلِ. (اَبُوْ دَاوٗد)

Jaber reported from the Prophet who said: The best of what a man takes to his wife when he returns from journey is the first night.

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بیشک اچھا وقت جبکہ آدمی اپنے گھر والوں میں سفر سے واپس آئے، رات کا ابتدائی حصہ ہے۔ (یعنی شام کا وقت)۔

(۱۰) عَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ سَیِّدُ الْقَوْمِ فِی السَّفَرِ خَادِمُھُمْ فَمَنْ سَبَقَھُمْ بِخِدْمَةٍ لَمْ یَسْبِقُوْهُ بِعَمَلٍ اِلَّا الشَّھَادَةَ. (اَلْبَیْھَقِیُّ)

Sahl-b-Sa'ad reported that the Messenger of

Allah said: The leader of a people in journey is their servant. So whoever surpasses them in service, does not surpass it with any action except martyrdom.

سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: سفر میں قوم کا سرداران کا خادم ہے جوان کی خدمت میں سبقت لے جائے اس کے عمل سے شہادت کے سوا کوئی چیز نہیں بڑھ سکتی۔

Visiting the Sick — بیمار کی عیادت کرنا

(۱) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ مَامِنْ مُسْلِمٍ يَعُوْدُ مُسْلِمًا غَدْوَةً اِلاَّ صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى يُمْسِيَ وَاِنْ عَادَهُ عَشِيَّةً اِلاَّ صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى يُصْبِحَ وَكَانَ لَهُ خَرِيْفٌ فِي الْجَنَّةِ. (ترمذی و ابوداؤد)

Ali reported: I heard the Messenger of Allah said: There is no muslim who visits a muslim in illness at morn except that 70,000 angels pray for him till evening; and if he visits him in evening, except that 70,000 angels pray for him till morning. He will have a garden of fruits in paradise.

علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان کسی مسلمان کی عیادت کیلیے صبح کو جاتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کیلیے رحمت کی دعا کرتے ہیں شام تک اور اگر کوئی مسلم کسی مسلم کی عیادت کیلیے شام کو جاتا ہے تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کیلیے رحمت کی دعا کرتے ہیں اور اس کیلیے جنت میں ایک باغ ہوگا۔

(۲) عَنْ انسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَلْعِيَادَةُ فُوَاقُ نَاقَةٍ وَفِیْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلاً اَفْضَلُ الْعِيَادَةِ سُرْعَةُ الْقِيَامِ۔ (بَیْهَقِی)

Anas reported that the Messenger of Allah said: Visiting the sick should last for a period between two milkings of a she-camel and in a narration of Sayeed bin Musayyeb by way of defective tradion: The best kind of visiting the sick is to depart soon.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مریض کے پاس عیادت کیلیے اتنی دیر بیٹھنا چاہیے جتنی دیر میں اونٹنی کو دودھ لیا جائے۔ سعید بن میبّب کی مرسل روایت میں ہے کہ بہترین عیادت یہ ہے کہ جلدی اجازت لی جائے۔

(۳) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ تَخْفِيْفُ الْجُلُوْسِ وَقِلَّةُ الصَّخَبِ فِی الْعِيَادَةِ عِنْدَالْمَرِيْضِ (رَزِيْنٌ)

Ibn-e-Abbas reported: Short sitting and little noise when visiting on invalid is a part of sunnat.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ مریض کے پاس عیادت کیلیے جب کوئی جائے تو کم بیٹھے اور کم شور کرے، یہ سنت ہے۔

(۴) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰى مَرِيْضٍ فَمُرْهُ يَدْعُوْ لَكَ فَاِنَّ دُعَاءَهُ كَدُعَاءِ الْمَلَائِكَةِ. (اِبْنُ مَاجَةَ)

Omer bin Alkhattab reported that the Messenger

of Allah said: When you visit a sick man, tell him to pray for you, and his prayers is like the prayer of the angels.

عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے جب کوئی کسی مریض کی عیادت کے لیے جائے تو مریض سے اپنے لیے دعا کی گذارش کرے کیونکہ مریض کی دعا ملائکہ کی دعا کی طرح ہے۔

(۵) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا دَخَلْتُمْ عَلَی الْمَرِیْضِ فَنَفِّسُوْالَهٗ فِیْ اَجَلِهٖ فَاِنَّ ذٰالِکَ لَا یَرُدُّ شَیْئًا وَ یُطِیْبُ بِنَفْسِهٖ. (اِبْنُ مَاجَةَ وَ التِّرْمِذِیُّ (غَرِیْبٌ)

Abu Sayeed reported that the Messenger of Allah said: When you go to a sick man, remove his anxiety regarding his death that can not aver anything, but it will comfort his soul.

ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی مریض کی عیادت کے لیے جائے تو اسے تسلی دے اور موت کا خوف اس سے دور کرے، اس سے موت اگر آنی ہوگی تو وہ ٹل تو نہیں جائے گی لیکن تسلی کے الفاظ سے مریض کو نفسیاتی یا روحانی سکون حاصل ہوگا۔

(٦) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا شْتَکٰی مِنَّا اِنْسَانٌ مَسَحَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ثُمَّ قَالَ اذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَاءَ اِلَّا شِفَائُکَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Ayesha reported: Whenever anybody of us complained (of illness) to the Messengr of Allah, he

used to pass his right hand over him and then say: O Lord of men! remove the trouble and heal. O Thou healer! there's no cure except Thy cure. A cure which will not leave any disease.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ہم میں سے کوئی جب بھی کسی مرض کی رسول اللہ ﷺ سے شکایت کرتا تھا تو آپ ﷺ اپنا دایاں ہاتھ اس پر گھماتے اور فرماتے جاتے: اے اللہ! اے انسانوں کے پالنے والے! اس کی تکلیف دور فرما اور اسے شفا عطا فرما۔ اے شفا عطا کرنے والے! آپ ہی کی شفا سچی شفا ہے، آپ کی عطا کردہ شفا ایسی ہے کہ کوئی مرض باقی نہیں رہتا۔

(۷) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّ النَّبِيَّ ﷺ عَادَ رَجُلاً فَقَالَ لَهُ مَا تَشْتَهِيْ قَالَ اَشْتَهِيْ خُبْزَ بُرٍّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ خُبْزَ بُرٍّ فَلْيَبْعَثْ اِلٰى اَخِيْهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا اشْتَهٰى مَرِيْضُ اَحَدِكُمْ شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ. (اِبْنُ مَاجَة)

Ibn-e-Abbas reported that the Holy Prophet visited a sick man and asked him: What do you desire? He replied: I desire a loaf of barley. The Holy Prophet said: Whoso has got a loaf of barley, let him send it to his brother. Then the Prophet said: When any sick man from amongst you desires anything, let it be given to him to eat.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک مریض کی عیادت کے لیے گئے اور اس سے پوچھا کہ کیا کسی چیز کے کھانے کو تمہارا دل کررہا ہے؟ تو مریض نے کہا کہ میرا دل جو کی روٹی کھانے کو چاہ رہا ہے۔ حضور ﷺ

نے فرمایا کہ اگر کسی کے پاس جو کی روٹی ہو تو اپنے بھائی کو پہنچائے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے مریضوں میں سے جب بھی کسی کا دل کسی چیز کے کھانے کو چاہے تو اسے مہیا کرو۔

Regarding Dead-Body میت کے بارے میں

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَسْرِعُوْا بِالْجَنَازَةِ فَاِنْ تَکُ صَالِحَةً فَخَیْرٌ تُقَدِّمُوْنَهَا اِلَیْهِ وَاِنْ تَکُ سِوٰی ذٰلِکَ فَشَرٌّ تَضَعُوْنَهٗ عَنْ رِقَابِکُمْ. (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: Hasten with the dead-body. If it was pious, you will be taking good in advance to it (piety); and if it was other than that, you will be putting off evil from your shoulders.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میت کو جلد دفن کرو اگر وہ نیک ہے تو تم اس کو بھلائی کی طرف جلد پہنچا رہے ہو اور اگر اس کے علاوہ ہے (یعنی برا ہے) تو تم اس بوجھ کو جلد اپنے کندھوں سے اتار رہے ہو۔

(۲) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلٰی اَعْنَاقِهِمْ فَاِنْ کَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدِّمُوْنِیْ وَاِنْ کَانَتْ غَیْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ لِاَهْلِهَا یَا وَیْلَهَا اَیْنَ تَذْهَبُوْنَ بِهَا یَسْمَعُ صَوْتَهَا کُلُّ شَیْءٍ اِلَّا الْاِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَ الْاِنْسَانُ لَصَعِقَ. (اَلْبُخَارِیُّ)

Abu Sayeed reported that the Messenger of Allah said: when a dead-body is placed and the people carry it over their necks, it says if it was pious, "take me in haste", and if it was other than pious, it says to its family members "woe to it! where do you go with it?" Everything except man hears its voice. Had a human being heard, he would have surely fallen in swoon.

ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب میت کو چارپائی پر رکھ کر اٹھایا جاتا ہے اگر وہ مرنے والا نیک ہوتا ہے تو کہتا ہے مجھے جلدی لے چلو اگر وہ مرنے والا نیک نہیں ہوتا تو اپنے رشتہ داروں سے کہتا ہے کہ: ہائے مصیبت! مجھے کہاں لے جارہے ہو۔ اس کی آواز انسانوں کے علاوہ سب مخلوق سنتی ہے، اگر انسان سن لے تو بیہوش ہو جائے۔

(۳) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ اِذَا رَاَیْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا یَقْعُدُ حَتّٰی تُوْضَعَ. (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Abu Sayeed reported that the Messenger of Allah said: when you see a dead-body, standup. Whoso follows it, let him not sit down till it is put down.

ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازے کو (آتے ہوئے) دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ اور جو شخص جنازے کے ساتھ جائے وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک کہ اس (جنازے) کو زمین پر نہ رکھ دیا جائے۔

(۴) عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی قَالَ کَانَ سَهْلُ بْنُ

حُنَيْفٍ وَّ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ قَاعِدَيْنِ بِالْقَادِسِيَّةِ فَمُرَّ عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقَامَا فَقِيْلَ لَهُمَا اِنَّهَا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ اَیْ مِنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ فَقَالَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّتْ بِهٖ جَنَازَةٌ فَقَامَ فَقِيْلَ لَهٗ اِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُوْدِیٍّ فَقَالَ اَلَيْسَتْ نَفْسًا. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Abdur Rahman bin Abi Laila reported that Sahl bin Hunaif and Qais bin Sa'ad were seated at Qadesia, when a dead-body was passing by them they stood-up. It was said to them both that it was of the inmates of this area, that is, of the protected non-muslims. They both said that a dead-body had passed by the Apostle of Allah and he stood. He was told verily it is a dead-body of a jew. Then he said: was it not a human being?

عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ سہل رضی اللہ عنہ بن حنیف اور قیس رضی اللہ عنہ بن سعد قادسیہ میں ایک جگہ بیٹھے ہوئے تھے۔ ان کے سامنے ایک جنازہ گذرا تو وہ دونوں کھڑے ہو گئے۔ جب انہیں بتایا گیا کہ یہ جنازہ یہاں کے ایک مقامی ذمی کا تھا تو ان دونوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے بھی ایک جنازہ گذرا تھا (جسے دیکھ کر آپ) کھڑے ہو گئے تھے۔ آپ کو بتایا گیا کہ یہ تو ایک یہودی کا جنازہ تھا تو آپ نے فرمایا: کیا وہ انسان نہیں تھا؟

Duties of Those Present at Death-Bed.

مرنے والے کے پاس موجود لوگوں کے فرائض

(۱) عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ وَّ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. (مُسْلِمٌ)

Abu Sayeed and Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: Dictate to your dying man "There is no God but Allah".

ابو سعید اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے قریب المرگ لوگوں کو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھ کر تلقین کرو۔

(۲) عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَ اٰخِرُ كَلَامِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ. (اَبُوْ دَاؤدَ)

Mu'az bin Jabal reported that the Messenger of Allah said: Whoso's last word is "There is no deity but Allah", he will enter paradise.

معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن جبل روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کا آخری کلام لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ ہوا وہ داخل جنت ہوگا۔

(۳) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ لِلْاَحْيَآءِ قَالَ اَجْوَدُ وَاَجْوَدُ. (اِبْنُ مَاجَةَ)

Abdullah bin J'afar reported that the Messenger of Allah said: Dictate to your dying man "There is no deity but Allah, the Wise, the Generous; glory be to Allah, the Lord of the mighty throne; all praise is for Allah, the Lord of the megaverse". They asked: O Messenger of Allah! how is it for the living? He said: better and better.

عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے قریب المرگ لوگوں کو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سناؤ۔ صحابہؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ کلمات زندوں کے لیے کیسے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مناسب اور بہتر ہیں۔

(۴) عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِقْرَءُوْا سُوْرَةَ يٰسٓ عَلٰى مَوْتَاكُمْ. (اَحْمَدُ وَ اَبُوْ دَاؤدَ وَ اِبْنُ مَاجَةَ)

Ma'qal bin Yasar reported that the Messenger of Allah said: Read the chapter "Yasin" over your dying man.

معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یسار کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے قریب المرگ لوگوں کے پاس سورۃ یاسین پڑھا کرو۔

(۵) عَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَحْوَحٍ اَنَّ طَلْحَةَ بْنَ الْبَرَآءِ مَرِضَ فَاَتَاهُ النَّبِيُّ ﷺ يَعُوْدُهٗ فَقَالَ اِنِّيْ لَا اُرٰى طَلْحَةَ اِلَّا قَدْ حَدَثَ بِهِ الْمَوْتُ فَاٰذِنُوْنِيْ بِهٖ وَعَجِّلُوْا فَاِنَّهٗ لَا يَنْبَغِيْ لِجِيْفَةِ مُسْلِمٍ اَنْ تُحْبَسَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ اَهْلِهٖ. (اَبُوْ دَاؤدَ)

Hussain bin Wahwah reported that Tulha bin Bara'a fell ill. So the Prophet came to see him and said: verily I don't see Tulha but death has just now fallen upon him. So order me about him (Means order me to say funeral prayer over him) and make haste and verily

it is not proper that the corpse of a Muslim should be kept waitng among the backs of his family members.

حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن وحوح روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن براء کی عیادت کی لیے تشریف لے گئے تو وہاں فرمایا: میں نہیں سمجھتا کہ طلحہ زندہ ہیں؟ ان کی موت واقع ہو چکی ہے اس کی اطلاع کر دو اور جلدی کرو۔ مسلمان میت کو (اس کے) گھر والوں کے درمیان زیادہ روکنا (رکھنا) صحیح نہیں ہے۔

(٦) عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَبَّلَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُوْنٍ وَّ هُوَمَيِّتٌ وَهُوَ يَبْكِيْ حَتّٰى سَالَ دُمُوْعُ النَّبِيِّ ﷺ عَلٰى وَجْهِ عُثْمَانَ. (اَلتِّرْمِذِيُّ وَ اَبُوْ دَاوٗدَ وَ اِبْنُ مَاجَةَ)

Ayesha reported that the Messenger of Allah kissed Usman bin Mazun while he was dead. He was weeping til' the tears of the Prophet flowed down upon the face of Usman.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مظعون کی میت کو بوسہ دیا۔ آپ رو رہے تھے یہاں تک کہ نبی ﷺ کے آنسو عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرے پر گر رہے تھے۔

(٧) عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنَّ اَبَابَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ مَيِّتٌ. (اَلتِّرْمِذِيُّ وَ اِبْنُ مَاجَةَ)

Ayesha reported that Abu bakr kissed the Prophet while he was dead.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی

ﷺ کی میت کو بوسہ دیا۔

(٨) عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَلٰی اَبِیْ سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهٗ فَاَغْمَضَهٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الرُّوْحَ اِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ فَضَجَّ نَاسٌ مِّنْ اَهْلِهٖ فَقَالَ لَا تَدْعُوْا عَلٰی اَنْفُسِکُمْ اِلَّا بِخَیْرٍ فَاِنَّ الْمَلٰٓئِکَةَ یُؤَمِّنُوْنَ عَلٰی مَا تَقُوْلُوْنَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِیْ سَلَمَةَ وَ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِی الْمَهْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْهُ فِیْ عَقِبِهٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَاغْفِرْلَنَا وَلَهٗ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ وَ نَوِّرْ لَهٗ فِیْهِ. (مُسْلِمٌ)

Umme Salamah reported that the Messenger of Allah went to Abu Salamah while his eye-sight was gone and it went into the sockets. Afterwards he said: verily a soul, when it is taken out, eye-sight follows it. Whereupon the people of his house begin to weep he said: don't utter over your selves but good, because the angles give approval of what you utter. Afterwards he prayed: O Allah! for give Abu Salamah and raise his rank among the rightly guided ones, and leave behind his successor from his descendants among those who remain behind, and grant us pardon and him, O Lord of the megaverse, and give ample space for him in his grave and give light therin for him.

ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عیادت کے لیے آئے۔ ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھیں پتھرا چکی

تھیں۔ آپ ﷺ نے ان کو بند کر کے فرمایا: بیشک جب روح قبض ہوتی ہے تو نظر اس کے پیچھے جاتی ہے۔ یہ کلمات سن کر گھر والے دھاڑیں مار کر رونے لگے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی جانوں کے لیے بھلائی کے سوا اور کوئی دعا نہ کرو کیونکہ تمہارے کلمات پر ملائکہ آمین کہتے ہیں۔ پھر فرمایا: اے اللہ! ابوسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مغفرت فرما، ہدایت یافتہ لوگوں میں ان کے درجات بلند فرما اور پسماندگان میں ان کا جانشین بنا دے۔ اے سارے جہانوں کے پالنے والے! ان کی اور ہماری مغفرت فرما، ان کی قبر میں وسعت عطا فرما اور ان کی قبر کو منور فرما۔

Mourning — میت کے لیے رونا

(۱) عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُيُوْبَ وَدَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Abdullah bin Mas'ud reported that the Messenger of Allah said: There is none among us who beats faces and tears up shirts and cries aloud like the crying of the Days of Ignorance.

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس شخص کا ہمارے معاشرے سے کوئی تعلق نہیں جو منہ پیٹے، گریبان چاک کرکے جاہلیت کے دور کے طریقوں کو اپنائے (یعنی میت کے لیے روئے)۔

(۲) عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَلنَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ. (اَبُوْ دَاؤُدَ)

Abu Sayeed-al-Khodri reported that the Apostle of Allah cursed a female mourner and a female hearer of mourning.

ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نوحہ کرنے والی اور نوحہ سننے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے

(۳) عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ لَمَّا جَآءَ نَعْىُ جَعْفَرٍ قَالَ النَّبِىُّ ﷺ اِصْنَعُوْا لِاٰلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا فَقَدْ اَتَا هُمْ مَا يُشْغِلُهُمْ. (اَلتِّرْمِذِىُّ وَ اَبُوْ دَاؤدَ وَ ابْنُ مَاجَةَ)

Abdullah-b-Ja'far reported that when the death-news of Jafar reached the Holy Prophet, he said: Prepare food for the family of Ja'far, and there has kept them engaged.

عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ جب میرے والد جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لاش آئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کرو کیونکہ وہ غم میں مبتلا ہیں۔

(۴) عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يُعَلِّمُهُمْ اِذَا خَرَجُوْا اِلَى الْمَقَابِرِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَااَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ. (مُسْلِمٌ)

Boraidah reported that the Messenger of Allah taught us whenever we go to the graveyard by saying that: Say, peace be on the inmates of the abodes of the believers and Muslims, and we shall join you, if Allah

wills. We seek forgiveness of Allah for us and you.

بریدۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے یہ تعلیم دی کہ جب تم قبرستان جاؤ تو یہ کہو: السلام علیکم اے مومنو اور مسلمانو! انشاء اللہ تعالیٰ ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں اور ہم اللہ سے تمہارے لیے اور اپنے لیے عافیت طلب کرتے ہیں۔

(۵) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ يَرْفَعُ الْحَدِيْثَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ زَارَ قَبْرَ اَبَوَيْهِ اَوْ اَحَدِهِمَا فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ غُفِرَلَهٗ وَ كُتِبَ بَرًّا. (اَلْبَيْهَقِيُّ)

Muhammad-b-Nu'man raised this tradition upto the Holy Prophet who said: Whoso visits the grave of his parents or of one of them every Friday is forgiven (of sins) and enrolled as obedient.

محمد بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ تک الفاظ حدیث کو پہنچاتے ہوئے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن والدین کی یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کرے تو اس کی مغفرت کی جاتی ہے اور اس کا نام نیکوکاروں میں لکھا جاتا ہے۔

(۶) عَنْ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا فَاِنَّهَا تُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا وَ تُذَكِّرُ الْاٰخِرَةَ. (اِبْنُ مَاجَة)

Ibin Mas'ud reported that the Messenger of Allah said: I prohibited you from visiting graves, but visit them now, because they teach renunciation in the world and

remined the hereafter.

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا لیکن اب تم قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ عمل دنیا سے بے رغبتی اور آخرت کی یاد دلانے کا سبب ہوتا ہے۔

Washing and Coffin — میت کی تغسیل و تکفین

(۱) عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كَفَّنَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهٗ. (مُسْلِمٌ)

Jaber reported that the Messenger of Allah said: When someone of you shrouds his brother, let him make his shroud good.

جابر رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کفن دے تو وہ اچھا ہونا چاہیے۔

(۲) عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تُغَالُوْا فِي الْكَفَنِ فَاِنَّهٗ يُسْلَبُ سَلْبًا سَرِيْعًا. (اَبُوْ دَاوٗدَ)

Ali reported the Messenger of Allah said: Don't spend much in funeral cloth, and verily it will be destroyed a hasty destroying.

علی رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کفن میں فضول خرچی نہ کرو کیونکہ مہنگا کفن بہت جلد چھینا جاتا ہے

(۳) عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَه، فَقَالَ اَغْسِلْنَهَا ثَلٰثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَآءٍ وَّسِدْرٍ وَّاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَلْقٰى اِلَيْنَا حَقْوَه، فَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلٰثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا وَّابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا وَقَالَتْ فَضَفَرْنَا شَعْرَهَا ثَلٰثَةَ قُرُوْنٍ فَاَلْقَيْنَاهَا خَلْفَهَا. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Umme Atiyya reported: The Messenger of Allah came to us while we were washing his daughter (Dead-Body of Zainab). He said: Wash her thrice, five times or more than that if you think it proper, with water and lot-tree leaves, and apply camphor or something of camphor at the joints. When you finish it, call me. So when we finished, we called him. He gave his waist-wrapper to us and said: Cover her with it. In a narration: Wash her in odd numbers, three, or five, or seven, and begin from her right hand side and her places of ablution. She said: We washed her hairs three times and then we placed her on her back.

ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس وقت ہمارے پاس تشریف لائے جب ہم آپ کی صاحبزادی (زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی میت) کو غسل دے رہے تھے اس وقت آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ غسل دو۔ اگر مناسب سمجھو تو پانی میں بیری کے پتے ابال لو اور آخر میں کافور ڈالو یا یہ فرمایا کہ تھوڑا سا کافور ڈالو۔ جب غسل سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے اطلاع دینا۔ جب ہم غسل سے فارغ ہو گئے تو آپ ﷺ کو اطلاع دی تو آپ

ﷺ تشریف لائے اور اپنا تہبند عنایت کر کے فرمایا: اس کو زیر جامہ کے طور پر پہناؤ۔ دوسری روایت کے مطابق اس طرح منقول ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اسکو تین، پانچ یا سات بار، طاق عدد میں غسل دو (یعنی پانی بہاؤ) اور دائیں طرف کے اعضائے وضو سے غسل شروع کرو۔ راویہ کہتی ہیں کہ ہم نے ان کی چوٹی تین لٹوں میں گوندھ کر پشت پر ڈالدی۔

(۴) عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ رَجُلاً كَانَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَغْسِلُوْهُ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ وَّكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْهِ وَلَا تَمَسُّوْهُ بِطِيْبٍ وَّلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهُ فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُلَبِّيًا. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Abdullah bin Abbas reported that a man was with the Holy Prophet. His camel trampled him while he was a pilgrim and so he died. Then the Messenger of Allah said: Wash him with water and lot-tree leaves, and coffin him in his two clothes, apply no perfume to him and don't cover his head, and verily he will be raised up on the Resurrection Day while he will be reciting "Labbaik."

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ کے ساتھ سفر میں ایک صحابی تھے وہ اونٹ سے گرے اور گردن کا منکہ ٹوٹنے کی وجہ سے انتقال کر گئے۔ اس وقت وہ حالت احرام میں تھے آپ ﷺ نے فرمایا انکو پانی میں بیری کے پتے ڈال کر غسل دو اور انہیں دونوں کپڑوں میں کفنادو۔ ان کپڑوں میں خوشبو نہ لگاؤ اور نہ انکے سر کو ڈھانکو یہ قیامت کے دن لبیک پڑھتے ہوئے اٹھیں گے۔

(۵) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِقَتْلٰى اُحُدٍ اَنْ يُّنْزَعَ عَنْهُمُ الْحَدِيْدُ وَ الْجُلُوْدُ وَاَنْ يُّدْ فَنُوْا بِدِمَآئِهِمْ وَثِيَابِهِمْ. (اَبُوْ دَاوٗدَ وَ ابْنُ مَاجَةَ)

Ibn-e-Abbas reported that the Messenger of Allah passed order in respect of the dead of the Uhud in order that their coats of iron (weapons) and skin might be taken from them and that they might be buried with their bloods and their cloths.

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ احد کے شہیدوں کے بارے میں حکم دیا کہ ان کے جسموں سے لوہا (ہتھیار وغیرہ) اور چمڑا اتار کر انہیں ان کے خون کے ساتھ (بغیر غسل کے) اور انہی کپڑوں میں دفن کر دیا جائے۔

Funeral Prayer

نماز جنازہ

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ اِيْمَانًا وَّ احْتِسَابًا وَّكَانَ مَعَهٗ حَتّٰى يُصَلِّىَ عَلَيْهَا وَيَفْرُغَ مِنْ دَفْنِهَا فَاِنَّهٗ يَرْجِعُ مِنَ الْاَجْرِ بِقِيْرَاطَيْنِ كُلُّ قِيْرَاطٍ مِّثْلُ اُحُدٍ وَّ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ اَنْ تُدْفَنَ فَاِنَّهٗ يَرْجِعُ بِقِيْرَاطٍ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: Whoso follows the bier of a Muslim out of faith and hope of reward and remains with it till he says funeral prayer over it, and then finishes burial, certainly he will

return with reward of two Qirats, every Qirat is like Uhd; and whoso says his prayer over it and returns before is buried, he will certainly return with one Qirat.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مسلمان کے جنازے کے ساتھ حالت ایمان میں حصول ثواب کے لیے جاتا ہے اور نماز جنازہ کے بعد دفن تک ساتھ رہتا ہے تو وہ دو قیراط لیکر واپس ہوتا ہے۔ اور قیراط اجر کو احد کے برابر ہے جو شخص نماز جنازہ کے بعد دفن سے واپس آ جاتا ہے وہ ایک قیراط لیکر واپس ہوتا ہے۔

(۲) عَنْ مَالِكِ بْنِ هُبَيْرَةَ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوْتُ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ ثَلٰثَةُ صُفُوْفٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا اَوْجَبَ. (اَبُوْ دَاؤدَ)

Malik bin Hubairah reported: I heard the Apostle of Allah say: if a Muslim dies and is then prayed for by three ranks of the Muslims, He makes (paradise) obligatory.

مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ہبیرۃ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: کوئی مسلمان ایسا نہیں جب اسکو موت آئے اور اس کے لیے جنازہ کی نماز میں تین صفیں ہوں تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے مغفرت واجب کر دیتا ہے۔

(۳) عَنْ نَافِعٍ اَبِيْ غَالِبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَلٰى جَنَازَةِ رَجُلٍ فَقَامَ حِيَالَ رَاْسِهٖ ثُمَّ جَآءُوْا بِجَنَازَةِ امْرَاَةٍ مِّنْ قُرَيْشٍ قَالُوْا يَا اَبَا حَمْزَةَ صَلِّ عَلَيْهَا فَقَامَ حِيَالَ وَسَطِ السَّرِيْرِ

فَقَالَ لَهُ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ هٰكَذَا رَأَيْتَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَامَ عَلَى الْجَنَازَةِ مَقَامَكَ مِنْهَا وَمِنَ الرَّجُلِ مَقَامَكَ مِنْهُ قَالَ نَعَمْ. (اَلتِّرْمِذِيُّ وَ ابْنُ مَاجَةَ)

Na'fe Abi Ghalib reported: I said (funeral) prayer with Anas bin Malik over a dead-body of a man. He stood in front of its head. Then brought the dead-body of a woman of the Quraish. They asked: O Abu Hamzah! pray for her. Then he stood in front of the middle of the bier. Ala'a bin Ziyad said to him: thus I have seen the Apostle of Allah standing for funeral prayer as you are standing by her, and over the man as you have stood by him. He said: Yes.

نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابی غالب روایت کرتے ہیں کہ میں انسؓ بن مالک کے ساتھ ایک جنازے کی نماز پڑھی تو مردے کے سر کے سامنے کھڑے ہوئے اس کے بعد ایک قریش خاتون کی میت لائی گئی تو لوگوں نے کہا اے ابوحمزہ اس خاتون کی بھی نماز جنازہ پڑھائیں تو اس وقت آپ اس عورت کی میت کے بیچ کے سامنے کھڑے ہوئے۔ اس وقت علاءؒ بن زیاد نے معلوم کیا کہ کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو کسی مرد اور عورت کے جنازے کے سامنے اس طرح کھڑے ہوئے دیکھا ہے جیسے آپ کھڑے ہوتے ہیں؟ انسؓ نے کہا کہ ہاں۔

(۴) عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ تُصَلِّي عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَبْلُغُوْنَ مِائَةً كُلُّهُمْ يَشْفَعُوْنَ لَهٗ اِلَّا شُفِّعُوْا فِيْهِ. (مُسْلِمٌ)

Ayesha reported from the Messenger of Allah who

said: There is no dead-man for whom a party of the Muslims numbering one hundred intercede for him but Allah accepts their intercession.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا: کوئی میت ایسی نہیں جس کے لیے امت مسلمہ کے افراد جن کی تعداد سو تک پہنچ جائے اور وہ اس (میت) کیلیے شفاعت کی دعا کریں تو اللہ ان کی دعائے شفاعت کو قبول کرلیتا ہے۔

(۵) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ نَعٰی لِلنَّاسِ النَّجَاشِیَّ الْیَوْمَ الَّذِیْ مَاتَ فِیْهِ وَخَرَجَ بِهِمْ اِلَی الْمُصَلّٰی فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِیْرَاتٍ. (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Abu Hurairah reported that the Holy Prophet gave death-news of Negus to the people on the day he died, and he came out with them to the praying place formed ranks with them and recited four takbeers.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جس دن (حبشہ کے بادشاہ) نجاشیؓ کا انتقال ہوا، اسی دن نبی ﷺ نے لوگوں کو اس کی اطلاع دی۔ پھر آپ ان کے ساتھ نماز کی جگہ آئے، ان کی صفیں بنائیں اور چار تکبیروں کے ساتھ اس کی جنازے کی نماز پڑھائی۔

(٦) عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰی جَنَازَةٍ فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَآئِهٖ وَهُوَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَ وَسِّعْ مَدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ

بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَ اَهْلاً خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ زَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَقِهٖ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَ عَذَابَ النَّارِ. قَالَ حَتّٰى تَمَنَّيْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَنَا ذَالِكَ الْمَيِّتَ. (مُسْلِمٌ)

Auf bin Malik reported: The Messenger of Allah led a funeral prayer. I committed out of his prayer to memory. He was saying: O Allah! forgive him, show him kindness and free him from evils and forgive him therefrom, accord entertainment to him and make his grave wide and wash him with water and ice; purify him from the sins as Thou hast purified the white cloth from impurities, and give him a house in exchange better than his house and a family better than his family, and a wife better than his wife, and admit him in paradise and give refuge from the punishment of the grave. And in a narration: Protect him from the trials of the grave and punishment of hell. He narrated, so much so that I wished that I myself should have become that deadman.

عبدالرحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن عوف روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی امامت میں نماز جنازہ پڑھی، اور جو دعا نماز میں آپ نے پڑھی وہ میں نے حفظ کرلی۔ آپ نے اس طرح فرمایا: اے اللہ! اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما اور اس کو عافیت دے، اس کو معاف فرمادے، اس کی باعزت مہمانی فرما، اس کی قبر کو اس کے لیے وسیع فرمادے (جہنم کی آگ اور اس کی سوزش وجلن کے بجائے) پانی

سے، برف سے، اور اولوں سے اس کو نہلا دے۔ (اور ٹھنڈا اور پاک فرمادے) اور گناہوں کی گندگی سے اس کو پاک فرمادے جس طرح اجلے سفید کپڑے کو تو نے میل سے صاف فرمادیا ہے، اور اس کو دنیا کے گھر کے بدلے میں آخرت کا اچھا گھر اور گھر والوں کے بدلے میں اچھے گھر والے اور رفیق حیات کے بدلے میں اچھا رفیق حیات عطا فرمادے اور اس کو جنت میں پہنچا دے اور عذاب قبر اور عذاب دوزخ سے اس کو پناہ دے۔ (حدیث کے راوی عوف بن مالک) کہتے ہیں کہ یہ دعا سن کر میرے دل میں یہ تمنا پیدا ہوئی کہ کاش یہ جنازہ میرا ہوتا۔

(۷) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا صَلّٰی عَلَی الْجَنَازَةِ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَآئِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَ كَبِیْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا. اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَه، مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَه، مِنَّا فَتَوَفَّه، عَلَی الْاِیْمَانِ. اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَه، وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَه،. (اَحْمَدُ وَ اَبُوْ دَاوٗدَ وَ التِّرْمِذِیُّ وَ اِبْنُ مَاجَةَ)

Abu Hurairah reported that when the Apostle of Allah prayed over a dead-body, he used to say: O Allah! forgive our living and dead, our present and our absent, our young and our old, our male and our female. O Allah! whomsoever of us Thou keepest alive, give him life in Islam, and whomsoever of us Thou causest to die, cause his death upon Faith. O Allah! deprive us not of his reward, nor try us after him.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی

جنازے پر نماز پڑھتے تھے تو اس میں یوں دعا کرتے تھے: اے اللہ! ہمارے زندوں کی اور مُردوں کی، حاضروں کی اور غائبوں کی، چھوٹوں کی اور بڑوں کی، مَردوں کی اور عورتوں کی، سب کی مغفرت فرما۔ اے اللہ! جس کو تو ہم میں سے زندہ رکھے اس کو اسلام پر قائم رکھتے ہوئے زندہ رکھ اور جس کو تو وفات دے اس کو ایمان کی حالت میں وفات دے۔ اے اللہ! اس میت کی موت کے اجر سے ہمیں آخرت میں محروم نہ رکھنا اور اس دنیا میں اِس کے بعد ہمیں کسی آزمائش میں نہ ڈالنا۔

(۸) عَنْ وَّاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَسَمِعْتُه‘ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِکَ وَ حَبْلِ جِوَارِکَ فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَقِّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَه‘ وَارْحَمْهُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. (اَبُوْ دَاوٗدَ وَ اِبْنُ مَاجَةَ)

Waselah bin Asqa'a reported: The Apostle of Allah led our funeral prayer over a certain Muslim. I heard him invoking: O Allah! so and so, son of so and so, is in Thy protection and in the rope of Thy neighbourhood . So save him from the trails of the grave and punishment of hell. Thou art the owner of grant and truth. O Allah ! pardon him and show him kindness. Verily Thou art the forgiving, the merciful.

واثلہ بن الاسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں میں سے ایک شخص کی نماز جنازہ پڑھائی۔ میں نے سنا اس میں آپ ﷺ یہ دعا کر رہے تھے: اے اللہ! تیرا یہ بندہ فلاں بن فلاں تیری امان میں اور تیری

پناہ میں ہے، تو اس کو عذاب قبر اور عذاب جہنم سے بچا، تو واعدوں کا پورا کرنے والا اور حق کرنے والا ہے۔ اے اللہ! تو اس بندے کی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما، بیشک تو بڑا مہربان اور بخشنے والا ہے۔

Burial — میت کی تدفین

(۱) عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ اَنَّ سَعْدَ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ فِیْ مَرَضِهِ الَّذِیْ هَلَکَ فِیْهِ اِلْحَدُوْا لِیْ لَحْدًا وَّانْصِبُوْا عَلَیَّ اللَّبِنَ نَصْبًا کَمَا صُنِعَ بِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ (مُسْلِمٌ)

A'mer bin Sa'ad reported that Sa'ad bin Abi Waqas said in his illness of which he died: Dig an oblong grave for me and fix sticks upon me as was done with the Messenger of Allah.

سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی وقاص کے صاحبزادے عامر بیان کرتے ہیں کہ (والدِ ماجد) سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی وقاص نے اپنے مرض وفات میں وصیت کی تھی کہ میرے واسطے بغلی قبر (لحد) بنانا اور اس کو بند کرنے کیلیے کچی اینٹیں کھڑی کرنا، جس طرح رسول اللہ ﷺ کے لیے کیا گیا تھا۔

(۲) عَنِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُلَّ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ. (الشَّافِعِیُّ)

Ibn-e-Abbas reported that the grave of Apostle of Allah was filled up from the side of his head.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو

قبر شریف میں سر کی طرف سے لٹایا گیا۔

(۳) عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلٰى اُحُدٍ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ ثُمَّ يَقُوْلُ اَيُّهُمْ اَكْثَرُ اَخْذًا لِّلْقُرْاٰنِ فَاِذَا اُشِيْرَ لَهٗ اِلٰى اَحَدِهِمَا قَدَّمَهٗ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ اَنَا شَهِيْدٌ عَلٰى هٰؤُلَآءِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَمَرَ بِدَفْنِهِمْ بِدِمَآئِهِمْ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُغَسَّلُوْا (اَلْبُخَارِىُّ)

Jaber reported that the Messenger of Allah was putting every two persons out of the martyrs of Uhud under one shroud and then asking: Who among them was more attached to the Qur'an? When one of the two was hinted at, he put him first in the grave and said: I shall be a witness of these men on the resurrection day. He then passed order for their burial with their blood. He did not say their funeral prayer, nor were they washed.

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ احد میں دو شہیدوں کو ایک ہی کپڑے میں جمع کرتے تھے۔ پھر دریافت فرماتے کہ ان میں سے کس کو زیادہ قرآن یاد تھا اور جب اس کی میت کی طرف اشارہ جاتا تو آپ اسکو قبر میں آگے کر کے فرماتے: قیامت کے دن میں ان لوگوں کا گواہ ہوں گا۔ ان شہیدوں کو بغیر غسل و کفن کے اور بغیر نماز جنازہ کے دفن فرمایا۔

(۴) عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا اُدْخِلَ الْمَيِّتُ قَالَ بِسْمِ اللهِ بِاللهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ عَلٰى سُنَّةِ

رَسُوْلِ اللهِ. (اَحْمَدُ وَ التِّرْمِذِیُّ وَ ابْنُ مَاجَةَ)

Ibn-e-Omer reported that whenever the Apostle admitted a dead-body in a grave, he used to invoke: in the name of Allah, and with the help of Allah, and upon the religion of the Apostle of Allah; and in a narratoin: upon the way of the Apostle of Allah.

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی میت کو قبر میں اتارتے تو فرماتے تھے: بِسْمِ اللهِ بِاللهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللهِ. ''ہم اس بندے کو اللہ کے نام سے، اور اس کی مدد سے اور اس کے رسول کے طریقے پر سپرد خاک کرتے ہیں'' اور اسی حدیث کی ایک روایت میں ''عَلٰی سُنَّةِ رَسُوْلِ اللهِ'' آیا ہے۔

(۵) عَنْ جَابِرٍ قَالَ رُشَّ قَبْرُ النَّبِیِّ ﷺ وَ كَانَ الَّذِیْ رَشَّ الْمَآءَ عَلٰی قَبْرِهٖ بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ بِقِرْبَةٍ بَدَأَ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهٖ حَتّٰی انْتَهٰی اِلٰی رِجْلَيْهِ. (اَلْبَيْهَقِیُّ)

Jaber reported that the grave of the Holy Prophet was watered, and he who spread water over his grave was Bilal bin Rabah. He began from the direction of his head till he reached his feet.

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی قبر پر پانی چھڑکا گیا۔ یہ پانی بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن رباح نے اپنی مشک سے چھڑکا۔ انہوں نے سرہانے سے (پانی چھڑکنا) شروع کیا اور قدموں تک آئے۔

(٦) عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَنْ يُّجَصَّصَ

الْقَبْرُ وَاَنْ يُّبْنٰى عَلَيْهِ وَاَنْ يُّقْعَدَ عَلَيْهِ.

Jaber reported that the Messenger of Allah prohibited from plastering a grave or constructing a building over it, or sitting over it.

جابر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی ممانعت فرمائی ہے کہ قبر کو گچھ (پلاسٹر) سے پختہ کیا جائے یا اس پر عمارت (قبے وغیرہ) بنائی جائے یا اس پر بیٹھا جائے۔

(۷) عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يُّجَصَّصَ الْقُبُوْرُ وَاَنْ يُّكْتَبَ عَلَيْهَا وَاَنْ تُوْطَأَ. (اَلتِّرْمِذِىُّ)

Jaber reported that the Messenger of Allah forbade the plastering of graves, making inscription thereon and treading.

جابر رضی اللہ تعالٰی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں پر گچھ (پلاسٹر) کرنے اور ان پر کچھ لکھنے اور ان کو روندا جانے سے منع فرمایا ہے۔

(۸) عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ قَالَ رَاٰنِى النَّبِىُّ ﷺ مُتَّكِاً عَلٰى قَبْرٍ فَقَالَ لَا تُؤْذِ صَاحِبَ هٰذَا الْقَبْرِ اَوْ لَا تُؤْذِهٖ. (اَحْمَدُ)

Amr bin Hazm reported that the Apostle of Allah saw me reclining over a grave. Then he said: Let us not give trouble to the inmate of this grave, or don't give trouble to him.

عمرو رضی اللہ تعالٰی عنہ بن حزم روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک قبر پر تکیہ لگائے دیکھ کر فرمایا: قبر والے کو اذیت نہ دو یا اسے اذیت نہ پہونچاؤ۔

(۹) عَنْ اَبِیْ مَرْثَدِنِ الغَنَوِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا تَجْلِسُوْا عَلَى الْقُبُوْرِ وَلَا تُصَلُّوْا اِلَيْهَا. (مُسْلِمٌ)

Abu Marsad-Al-Ganawi reported that the Messenger of Allah said: Don't sit upon the graves. nor pray towards them.

ابومرثد غنوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ تو قبروں کے اوپر بیٹھو اور نہ ان کی طرف رخ کرکے نماز پڑھو۔

(۱۰) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ فَاِنَّهُمْ قَدْ اَفْضَوْا اِلٰى مَا قَدَّمُوْا. (اَلْبُخَارِیُّ)

Ayesha reported that the Messenger of Allah said: Don't abuse the dead, as they reached what they had sent in advance.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کو گالیاں مت دو کیونکہ وہ اس چیز کی جزا تک پہنچ گئے جس کو انہوں نے پہلے بھیج دیا تھا۔

(۱۱) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اُذْكُرُوْا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوْا عَنْ مَسَاوِيْهِمْ. (اَبُوْ دَاوٗدَ وَ التِّرْمِذِیُّ)

Ibn Omer reported that the Messenger of Allah said: narrate the virtues of your dead and refrain from narrating their sins.

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مردوں کی بھلائی کا ذکر کیا کرو اور ان کی برائیوں کا ذکر مت کیا کرو۔

Manners of Invocation دعا کے آداب

(۱) عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ. (اَلتِّرْمِذِیُّ)

Anas reported that the Apostle of Allah said: Supplication is the marrow of worship.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا دعا عبادت کا مغز ہے۔

(۲) عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا یَرُدُّ الْقَضَآءَ اِلَّا الدُّعَآءُ وَلَا یَزِیْدُ فِی الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ. (اَلتِّرْمِذِیُّ)

Salman al-Farsi reported that the Apostle of Allah said: Nothing but invocation averts a decree, and nothing but righteousness increases life.

سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا دعا کے علاوہ اور کوئی چیز قضا کو تبدیل نہیں کرتی اور عمر کی زیادتی کا سبب سوائے نیکی کے اور کوئی نہیں۔

(۳) عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ اَحَدٍ یَدْعُوْ بِدُعَآءٍ اِلَّا اٰتَاهُ اللهُ مَا سَاَلَ اَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ السُّوْءِ مِثْلَهٗ مَالَمْ یَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِیْعَةِ رَحِمٍ. (اَلتِّرْمِذِیُّ)

Jaber reported: There is none who invokes for anything but Allah gives him what he beseeches and

withholds from him a harm like it, till he does not invoke to commit a sin or to severe a blood.

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا ایسا کوئی فرد نہیں جو اللہ سے مانگتا ہے مگر رب تعالیٰ اس کو وہ عطا فرما دیتا ہے جو وہ مانگتا ہے یا اس سے بلاؤں کو رفع فرما دیتا ہے جب تک وہ شخص گناہوں کی دعا نہ کرے یا قطع رحمی کی۔

(۴) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ لَّمْ یَسْأَلِ اللهَ یَغْضَبْ عَلَیْهِ. (اَلتِّرْمِذِیُّ)

Abu Hurairah reported that the Apostle of Allah said Allah becomes displeased with one who does not invoke him.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے۔

(۵) عَنْ مَالِكِ بْنِ یَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا سَأَلْتُمُ اللهَ فَاسْئَلُوْهُ بِبُطُوْنِ اَكُفِّكُمْ وَلَا تَسْئَلُوْهُ بِظُهُوْرِهَا وَفِیْ رِوَایَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَلُوا اللهَ بِبُطُوْنِ اَكُفِّكُمْ وَلَا تَسْئَلُوْهُ بِظُهُوْرِهَا فَاِذَا فَرَغْتُمْ فَامْسَحُوْا بِهَا وُجُوْهَكُمْ. (اَبُوْ دَاوٗدَ)

Malek bin Yasar reported that the Apostle of Allah said: When you beseech Allah, do so with the palms of your hands and don't beseech Him with their backs upwards. And in a narration reported by Ibn Abbas: He said: Invoke Allah with the surfaces of your palms and invoke not with their backs; when you finish, wipe your

faces therewith.

مالک بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم اللہ سے دعا کرو تو ہتھیلیوں کا رخ چہرہ کی طرف رکھو اور ہاتھوں کی پشت تمہارے چہرہ کی جانب نہ ہو اور جب دعا سے فارغ ہو تو ہاتھوں کو اپنے چہرہ پر پھیر لو۔ ایک اور روایت جو جناب ابن عباس سے مروی ہے اس طرح ہے کہ اللہ سے دعا ہاتھوں کے اندرونی حصہ کی طرف سے مانگو اور ہاتھوں کے بیرونی رخ سے طلب نہ کرو اور جب دعا سے فارغ ہو جاؤ تو ہاتھوں کو چہرہ پر پھیر لو۔

(٦) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ ثَلٰثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَکَّ فِیْهِنَّ دَعْوَةُ الْوَالِدِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ. (اَلتِّرْمِذِیُّ وَ اَبُوْ دَاوٗدَ وَ اِبْنُ مَاجَةَ)

Abu Hurairah reported that the Messenger of Allah said: Three invocations are granted without any doubt therein: The invocation of a father and the invocation of a trveller and the invocation of an appressed person.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین دعاؤں کی قبولیت میں کوئی شک نہیں والد کی دعا اولاد کے حق میں، مسافر کی دعا اور مظلوم کی دعا۔

(٧) عَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ یَرْفَعُ یَدَیْهِ فِی الدُّعَآءِ حَتّٰی یُرٰی بَیَاضُ اِبْطَیْهِ. (اَلْبَیْهَقِیُّ)

Anas reported: The Apostle of Allah used to lift up his hands in invocation, so much so that the whiteness of his armpits was visible.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دعا میں اپنے ہاتھوں کو اتنا بلند کرتے کہ آپ کے بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگتی تھی۔

(۸) عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَانَ يَجْعَلُ اِصْبَعَيْهِ حِذَآءَ مَنْكِبَيْهِ وَيَدْعُوْ. (اَلْبَيْهَقِيُّ)

Sahl bin Sa'ad reported from the Prophet that he used to keep up his fingers infront of his two shoulders and then invoke.

سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ آپ دعا کے دوران ہاتھوں کی انگلیوں کو کندھوں کے برابر کر لیتے تھے۔

(۹) عَنِ السَّآئِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا دَعَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَسَحَ وَجْهَهٗ بِيَدَيْهِ. (اَلْبَيْهَقِيُّ)

Sa'abb bin Yezid reported from his father: Whenever the Holy Prophet invoked and raised up his hands, he used to wipe his face with his hands.

سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند فرماتے اور (بعد) میں، ان کو اپنے چہرے پر پھیر لیتے تھے۔

(۱۰) عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَلْمَسْئَلَةُ اَنْ تَرْفَعَ يَدَيْكَ حَذْوَ مَنْكِبَيْكَ اَوْ نَحْوَهُمَا وَالْاِسْتِغْفَارُ اَنْ تُشِيْرَ بِاِصْبَعٍ وَّاحِدَةٍ وَالْاِبْتِهَالُ اَنْ تَمُدَّ يَدَيْكَ جَمِيْعًا وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ

وَالْاِبْتِهَالُ هٰكَذَا وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَجَعَلَ ظُهُوْرَهُمَا مِمَّا يَلِىْ وَجْهَهٗ.
(اَبُوْ دَاؤدَ)

Akramah from Ibn Abbas reported: (The manner of) invocation is that you should raise up your hands opposite your shoulders or adjacent to them; and when asking for forgiveness, you should point out with one finger; and when making earnest supplication, you should stretch out your both hands together. And in a narration he said: Earnest supplication is like this_he raised up his hands and placed their backs next to his face.

عکرمہؓ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سوال (دعا) کرنے کے آداب یہ ہیں کہ تم اپنے ہاتھوں کو کندھوں یا ان کے قریب تک اٹھاؤ۔ اور طلب مغفرت کا ادب یہ ہے کہ انگلی کے ساتھ اشارہ کرو۔ دعا میں عاجزی اور مبالغہ یہ ہے کہ تم اپنے ہاتھوں کو لمبا کرو۔ ایک اور روایت میں اس طرح ہے کہ عاجزی کرنا یہ ہے کہ اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاؤ اور ہاتھوں کی پشت منہ کے قریب ہو۔

Invocations on Different Occasions — مختلف اوقات کے لیے دعائیں

(۱) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَمْسٰى قَالَ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا

وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّمَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ وَ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاِذَا اَصْبَحَ قَالَ ذَالِکَ اَيْضًا اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ وَفِىْ رِوَايَةٍ رَبِّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابٍ فِى النَّارِ وَعَذَابٍ فِى الْقَبْرِ. (مُسْلِمٌ)

Abdullah bin Mas'ud reported: When it was dusk, the Prophet used to say: We get up at dusk and the kingdom enters at dusk for Allah. All praise is for Allah; He is one, their is no partner for Him, for Him is the kingdom, and for Him is all praise, and He is powerfull over all things. O Allah! I implore Thee for the good of this night and for the good of what is therein, I seek refuge to Thee from its evils and the evils of what is therein. O Allah! I seek refuge to Thee from indolence, and extreme infirmity. And the evils of old age and the calamities of the world and the chastisement of the grave. When it was dawn, he uttered it in addition: We get up at dawn and the kingdom gets up for Allah. And in a narration; O Lord! I seek refuge to Thee from punishment of the fire and punishment of the grave.

عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ کا معمول یہ تھا کہ جب شام ہوتی تو آپ کہتے تھے کہ ہم نے شام کی اور اللہ تعالیٰ کا ملک بھی شام کے وقت میں داخل ہوا۔ تمام تعریفیں خالق و مالک کے لیے ہیں جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لیے حمد ہے وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! میں اس رات میں جو بھی بھلائی ہو طلب کرتا ہوں اور اس رات میں جو

بھی شر ہے اس سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے پناہ طلب کرتا ہوں سستی سے، بڑھاپے سے، تکبر اور برائی سے، دنیا کے فتنوں سے اور عذاب قبر سے۔ کہ جب صبح ہوتی تو اس طرح کہتے: ہم پر صبح نمودار ہوئی۔ اور ملک خداوندی میں بھی صبح نمودار ہوئی۔ دوسری روایت میں اس طرح ہے کہ نبی علیہ السلام کہتے تھے اے اللہ! تجھ سے دوزخ کے عذاب اور فتنہ قبر سے پناہ مانگتا ہوں۔

(۲) عَنِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَوْ اَنَّ اَحَدُكُمْ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاتِيَ اَهْلَه‘ قَالَ بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا فَاِنَّه‘ اَنْ يُّقَدَّرَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِيْ ذَالِكَ لَمْ يَضُرُّه‘ شَيْطَانٌ اَبَدًا. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Ibn-e-Abbas reported that the Apostle of Allah said: When someone of you wishes to come to his wife, he should say : In the name of Allah, O Allah, save us from the devil and save from the devil what Thou shouldst give us. If it was ordained that a child would be born by that to them, the devil will not be able to injure it at any time .

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستری کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے۔ اللہ کے نام سے ابتدا کرتا ہوں۔ خداوندا ہمکو اور ہمیں جو اولاد عطا فرمائے اس کو شیطان سے محفوظ رکھ۔ زن وشوہر کی اس مقاربت سے جو بچہ پیدا ہوگا اسکو شیطان کبھی تکلیف نہ پہنچا سکے گا۔

(٣) عَنِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَالْكَرْبِ لَآاِلٰهَ اِلَّااللهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآاِلٰهَ اِلَّااللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآاِلٰهَ اِلَّااللهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Ibn-e-Abbas reported that the Apostle of Allah said at the time of danger: There is no god but Allah, the Great, the Forbearing, there is no god but Allah, Lord of the great Throne, there is no god but Allah, Lord of the heavens and Lord of the earth, and Lord of the august Throne.

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ پریشانی کے وقت یہ کلمات پڑھتے، عظیم اور حلیم خالق کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آسمانوں اور زمینوں اور عرش عظیم کا رب ہے۔

(٤) عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِىِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ هُمُوْمٌ لَزِمَتْنِىْ وَدُيُوْنٌ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ اَفَلَا اُعَلِّمُكَ كَلَامًا اِذَا قُلْتَهٗ اَذْهَبَ اللهُ هَمَّكَ وَقَضٰى عَنْكَ دَيْنَكَ قَالَ قُلْتُ بَلٰى قَالَ قُلْ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَيْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَ قَهْرِ الرِّجَالِ قَالَ فَفَعَلْتُ ذَالِكَ فَاَذْهَبَ اللهُ هَمِّىْ وَقَضٰى عَنِّىْ دَيْنِىْ. (اَبُوْ دَاؤدَ)

Abu Sayeed-al-Khodri reported: A care-worn man said: O Apostle of Allah! anxieties and debts have been constantly upon me. He said: shall I teach you a word?

If you recite it, Allah will remove your grief and pay your debts on your behalf. I said: Yes. He said: Say when you get up at dawn and when you enter at dusk: O Allah! I seek refuge to Thee from anxieties and griefs, and I seek refuge to Thee from weakness and indolence, and I seek refuge to Thee from miserliness and cowardice, and I seek refuge to Thee from curshing debts and oppressions of men. He said: Then I did that. So Allah removed my cares and paid my debts on my behalf.

سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ کی بارگاہ میں ایک شخص نے آ کر عرض کیا یا رسول اللہ میں غموں کا مارا اور قرض کے بوجھ سے نڈھال ہوں۔ نبی علیہ السلام نے فرمایا میں تمہیں ایسی بات نہ سکھاؤں جو تمہارے غموں کو دور کر کے قرض سے نجات دلائے؟ اس شخص نے کہا بیشک آپ فرمائیں۔ نبی علیہ السلام نے فرمایا: تم صبح وشام یہ دعا پڑھو۔ خداوندا میں تجھ سے غم اور تفکرات سے، عجز اور سستی سے، بزدلی اور کنجوسی سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے مالک ومولیٰ میں قرض اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ کا طالب ہوں۔ راوی نے کہا کہ اس شخص نے رسول اللہ ﷺ کے فرمانے کے مطابق صبح وشام ان کلمات کے ساتھ دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اس کے غموں کو بھی دور کر دیا اور اسے قرض سے بھی نجات عطا فرمائی۔

(۵) عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهٗ جَآئَهٗ مُكَاتَبٌ فَقَالَ اِنِّیْ عَجَزْتُ عَنْ كِتَابَتِیْ فَاَعِنِّیْ قَالَ اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِیْهِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ جَبَلٍ كَبِيْرٍ دَيْنًا اَدَّاهُ اللّٰهُ عَنْكَ قُلِ اللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ. (اَلتِّرْمِذِیُّ وَالْبَيْهَقِیُّ)

Ali reported that a covenanted slave came to him

and said: Verily I am unable to pay my price of freedom, so help me. He said: Shall I not teach you some words which the Apostle of Allah had taught me? If there be debt due from you like a huge mountain, Allah will pay it on your behalf: Say, O Allah! Save me with Thy lawful things from Thy unlawful Things and give me riches by Thy grace from those besides Thee.

علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میرے پاس ایک مکاتب (غلام) نے آ کر کہا کہ میں اپنی کتابت (شرائط آزادی) سے عاجز آ گیا ہوں میری مدد کریں۔ جناب علی کہتے ہیں میں نے سن کر اس سے کہا کہ میں تمہیں وہ کلمات بتاتا ہوں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے بتائے تھے۔ اگر تم پر پہاڑ کے برابر قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کی ادائیگی کی سبیل کر دے گا۔ تم اس طرح دعا کرو: اے اللہ! مجھے حلال کا رزق عطا فرما اور حرام روزی سے بے پروا کر دے اور مجھے اپنے فضل سے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔

Seeking Refuge to Allah — اللہ سے پناہ مانگنا

(۱) عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ فِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِی كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ خَطَایَایَ كَمَا

بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Ayesha reported that the Prophrt used to say: O Allah! I seek refuge to Thee from idleness, infirmity, and debts and sins. O Allah! I seek refuge to Thee from chastisement of the Fire , the trials of the grave , the punishment of the grave , the evils of the trails of riches, the evils of the trails of poverty and the evils of the trails of one-eyed Dajjal. O Allah! wash off my sins with the water of ice and cold and cleanse my heart as the white cloth is cleansed of its impurities, and keep a distance between me and my sins as Thou hast kept the distance between the east and the west.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول ﷺ اس طرح دعا فرماتے تھے اے اللہ! میں تجھ سے سستی، طول عمر قرض اور گناہ سے پناہ طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں دوزخ کے عذاب، آگ کے نقصانات، قبر کے فتنہ اور اس کی برائیوں اور دجال کے فتنوں اور اس کے شر سے پناہ طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو ڈال۔ اے اللہ! میرے دل کو پاکیزہ کر دے جس طرح کہ میلا کپڑا میل سے صاف ہو جاتا ہے۔ اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا ہی بُعد پیدا کر دے جیسا کہ تو نے مشرق و مغرب میں بُعد رکھا ہے۔

(۲) عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَكْثَرُ دُعَآءِ النَّبِيِّ ﷺ اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Anas reported: The invocation of the Prophet mostly was: O! Allah, give us good in this world and good in the hereafter, and save us from the punishment of the Fire.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ کے دعائیہ کلمات اکثر یہ ہوتے تھے اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت میں نیکیاں عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

Repentance and Seeking Forgiveness — توبہ و استغفار

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِی الْيَوْمِ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً. (اَلْبُخَارِیُّ)

Abu Hurairah reported that the Apostle of Allah said: By Allah, I seek pardon of Allah and return penitently to Him every day more than seventy times.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا خدا کی قسم میں اللہ تعالیٰ سے دن میں ستر بار سے زیادہ مغفرت طلب کرتا ہوں۔

(۲) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَوْلَمْ تُذْنِبُوْا لَذَهَبَ اللّٰهُ بِكُمْ وَلَجَآءَ بِقَوْمٍ يُّذْنِبُوْنَ فَيَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ. (مُسْلِمٌ)

Abu Hurairah reported that the Apostle of Allah

said: By One in whose hand there is my life, if you had not committed sins, Allah would have destroyed you and brought a people who would then commit sins and would seek forgiveness from Allah and Allah would forgive them.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا اس ذات اقدس کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے اگر تم ارتکاب گناہ نہ کرو تو اللہ تعالیٰ تم کو لے جا کر ایسی قوم کو لائیگا جو ارتکاب گناہ کر کے اللہ سے مغفرت طلب کرے اور وہ ان کی مغفرت فرمائے۔

(۳) عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ يَدَهٗ بِاللَّيْلِ لِيَتُوْبَ مُسِیْءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهٗ بِالنَّهَارِ لِيَتُوْبَ مُسِیْءُ اللَّيْلِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا. (مُسْلِمٌ)

Abu Musa reported that the Apostle of Allah said: Allah extends His hand at night to accept one who commits sin during the day, and He extends His hand during the day to accept one who commits sin at night, till the sun will rise from its place of setting.

ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا رب کریم شب میں اپنا دست قدرت پھیلاتا ہے تاکہ دن میں گناہ کرنے والا توبہ کرے اسی طرح دن کو دست قدرت دراز کرتا ہے تاکہ رات میں گناہ کرنے والا توبہ کرے اور یہ سلسلہ مغرب سے سورج طلوع ہونے تک (تا قیام قیامت) جاری رہے گا۔

(۴) عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا

اعْتَرَفَ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Ayesha reported that the Apostle of Allah said: When a servant recognises his sin and then repents, Allah accepts repentance.

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا بندہ جب گناہ کا اعتراف کر کے اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہے تو وہ اس کی توبہ کو قبول فرما لیتا ہے۔

(۵) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ لَّزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَّخْرَجًا وَّمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَّرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ. (اَلتِّرْمِذِىُّ)

Ibn-e-Abbas reported that the Apostle of Allah said: Whoso sticks to seeking forgiveness, Allah will create for him a way out from every difficulty and a relief from every anxiety and He will supply him provision from where he could not think.

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا جس شخص نے استغفار کو اپنا وطیرہ بنا لیا تو اللہ تعالیٰ اس کی تمام مشکلوں کو آسان فرما دیتا ہے اور ہر غم سے نجات عطا فرماتا ہے اور اس کو بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔

(۶) عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ بَنِىْ اٰدَمَ خَطَّآءٌ وَ خَيْرُ الْخَطَّآئِيْنَ التَّوَّابُوْنَ. (اَلتِّرْمِذِىُّ وَ اِبْنُ مَاجَةَ وَ الدَّارِمِىُّ)

Anas reported that the Apostle of Allah said: Every son of Adam is a sinner, and the best of the sinners are

those who repent constantly.

انس رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا سارے بنی آدم خطا کار ہیں اور خطا کاروں میں سے بہتر وہ ہیں جو توبہ کر لیتے ہیں۔

(۷) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمَجْلِسِ يَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ مِائَةَ مَرَّةٍ. (اَحْمَدُ وَ التِّرْمِذِيُّ وَ اَبُوْ دَاوٗدَ وَ اِبْنُ مَاجَةَ)

Ibn Omar reported; We were counting that the Prophet was saying to an assembly one hundred times: O Lord, forgive me and accept my repentance. Verily Thou art the Accepter of repentance, Forgiving.

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک مجلس میں رسول اللہ کے سامنے طلب مغفرت کے الفاظ کو سو مرتبہ تک شمار کر لیا کرتے تھے اور کہتے: اے اللہ! میری توبہ قبول فرما، میری مغفرت فرما۔ بیشک تو توبہ کو قبول فرمانے والا اور مغفرت فرمانے والا ہے۔

(۸) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ فِي الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنّٰى لِيْ هٰذِهٖ فَيَقُوْلُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ. (اَحْمَدُ)

Abu Hurairah reported that the Apostle of Allah said: Verily the Almighty and Glorious Allah will certainly raise the rank of pious servant in Paradise, and he will ask: O Lord, why is this for me? He will reply: Owing to your son who sought forgiveness for you.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نیک بندے کے درجات کو جنت میں بلند فرماتا ہے تو یہ نیک بندہ کہتا ہے یہ درجہ مجھے کس طرح مل گیا تو رب کریم فرماتا ہے کہ تجھے یہ منزل تیرے بیٹے کے استغفار کی وجہ سے ملی ہے۔

(۹) عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَا الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ اِلَّا كَالْغَرِيْقِ الْمُتَغَوِّثِ يَنْتَظِرُ دَعْوَةً تَلْحَقُه' مِنْ اَبٍ اَوْاُمٍّ اَوْاَخٍ اَوْصَدِيْقٍ فَاِذَا لَحِقَتْهُ كَانَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا وَاِنَّ اللهَ تَعَالٰى لَيُدْخِلُ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ مِنْ دُعَآءِ اَهْلِ الْاَرْضِ اَمْثَالَ الْجِبَالِ وَاِنَّ هَدِيَّةَ الْاَحْيَآءِ اِلَى الْاَمْوَاتِ اَلْاِسْتِغْفَارُ لَهُمْ. (اَلْبَيْهَقِيُّ)

Abdullah bin Abbas reported that the Apostle of Allah said: Dead man in the grave is not but like a drowning man seeking for help, waiting for a call which should reach him from father, or mother, or brother, or a friend. (When it all) reaches him, he becomes dearer herein then this world and what is therein; and the Almighty Allah certainly admits (rewards) like mountains for the inmates of graves out of the invocations of the inmates in the world; and verily the gift of the living to the dead is seeking forgiveness for them.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا قبر میں مردہ کی حالت ڈوبتے ہوئے فریاد کرنے والے کی ہوتی ہے۔ وہ دعاؤں کا انتظار کرتا ہے خواہ وہ ماں باپ کی طرف سے ہو یا بھائی اور دوست کی طرف سے اور

جب یہ دعا اس مردہ کو پہنچتی ہے تو وہ دنیا و مافیہا سے زیادہ عزیز ہوتی ہے اور بیشک رب کریم دنیا والوں کی دعائیں مردوں کو پہاڑوں کی طرح کر کے پہنچاتا ہے اور زندوں کا اپنے مردوں کی طرف تحفہ ان کے لیے مغفرت کی طلب ہوتی ہے۔

Rememberance

ذکر کا بیان

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ كَلِمَتَانِ خَفِیْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِیْلَتَانِ فِی الْمِیْزَانِ حَبِیْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِیْمِ. (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

Abu Hurairah reported that the Apostle of Allah said: Two words are light for the tongue, heavy in the balance, dear to the Merciful: Glory be to Allah and I begin with His praise, and Glory be to the Almighty Allah.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو کلمے جو زبان پر آسان ہیں لیکن میزان عمل میں بھاری اور رب کریم کو محبوب ہیں وہ یہ ہیں سبحان اللہ وبحمدہ اور سبحان اللہ العظیم۔

(۲) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ فِیْ یَوْمٍ مِّائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهٗ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَّكُتِبَتْ لَهٗ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَّ مُحِیَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَیِّئَةٍ وَّكَانَتْ لَهٗ حِرْزًا مِّنَ الشَّیْطَانِ یَوْمَهٗ ذٰلِكَ حَتّٰى یُمْسِیَ وَلَمْ یَاْتِ اَحَدٌ

بِاَفْضَلَ مِمَّا جَآءَ بِهٖ اِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ اَكْثَرَ مِنْهُ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

Abu Hurairah reported that the Apostle of Allah said: Whoso says a hundred times a day "There is no diety but Allah: the One who has no partener, for Him is the dominion and for Him is all praise, and He is powerful over all things" will get (the rewards of emanicipating) ten slaves, and one hundred merits will be written for him and one hundred sins will be effaced from him: and there will be a guard for him for that day of his till it is dusk: and nobody brings better (rewards) than what he brings except a man who has done more than he has.

ابو ہریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ہر دن سو مرتبہ یہ کلمات پڑھے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر اس کو دس غلاموں کے آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور اس کے نامہ اعمال میں سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے سو گناہ معاف کردیے جاتے ہیں اور اس دن شام تک کے لیے وہ شیطان کے شر سے محفوظ ہو جاتا ہے اور کسی کا عمل اس پڑھنے والے کے عمل سے فوقیت حاصل نہ کر سکے گا مگر سوائے اس شخص کے جس نے کہ ان کلمات ہی کو پڑھا ہو۔

حضور ﷺ پر درود اور سلام بھیجنا

To send blessings on the Holy Prophet (p.b.u.h)

(۱) عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَّ حُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ

خَطِیْئَاتٍ وَّ رُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ دَرَجٰتٍ. (اَلنَّسَآئِیُّ)

Anas reported that the Apostle of Allah said: Whoso sends one blessing on me, Allah sends on him ten blessings and ten sins are put off from him and ten ranks are raised up for him.

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ رحمت بھیجتا ہے تو اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے، اس کی دس خطاؤں کو معاف کرتا ہے اور اس کے دس درجات بلند فرماتا ہے۔

(۲) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَکْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلٰوةً. (اَلتِّرْمِذِیُّ)

Ibn Mas'ud reported that the Messenger of Allah said: The dearest of the people to me on the resurrection day will be the foremost of them in sending blessings on me.

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: قیامت کے دن سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو کثرت سے مجھ پر رحمتیں بھیجتا ہوگا۔

(۳) عَنْ اُبَیِّ ابْنِ کَعْبٍ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اِنِّیْ اُکْثِرُ الصَّلٰوةَ عَلَیْکَ فَکَمْ اَجْعَلُ لَکَ مِنْ صَلٰوتِیْ فَقَالَ مَا شِئْتَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَّ فَهُوَ خَیْرٌ لَّکَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَّ فَهُوَ خَیْرٌ لَّکَ قُلْتُ فَالثُّلُثَیْنِ

قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَّ فَهُوَ خَيْرٌ لَّکَ قُلْتُ اَجْعَلُ لَکَ صَلٰوتِیْ کُلَّهَا قَالَ اِذًا تُکْفٰی هَمُّکَ وَ یُکَفَّرُ لَکَ ذَنْبُکَ. (اَلتِّرْمِذِیُّ)

Obai bin Ka'ab reported: I said: O Messenger of Allah! I send excessive blessings on you. So how many shall be my blessings on you? He replied: As you wish. I asked: one-fourth? He replied: as you wish; but if you increase, it is better for you. I asked: half? He said: as you wish, but if you increase, it is better for you. I asked: two-thirds? He replied: as you wish, but if you increase it is better for you. I asked: shall I send my entire blessings on you? He replied: in that case, you will be freed from care and your sins will be expiated.

ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن کعب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ: میں آپ پر کثرت سے رحمتیں بھیجتا ہوں تو (آپ فرمائیں کہ) میں آپ پر رحمتیں بھیجنے کیلیے کتنا وقت مقرر کرلوں؟ آپ نے فرمایا: جتنا چاہو۔ میں نے عرض کیا چوتھائی وقت؟ آپ نے فرمایا جتنا چاہو۔ اگر اس میں زیادہ کرلوتو وہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا نصف؟ آپ نے فرمایا: جتنا چاہو، اگر اس میں زیادہ کرلوتو وہ تمہارے لیے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا: دوتہائی؟ آپ نے فرمایا: جتنا چاہو، اگر اس میں اور زیادہ کرلوتو وہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: میں ہر وقت آپ پر رحمتیں بھیجتا رہونگا۔ آپ نے فرمایا: تم غموں سے آزاد ہو جاؤ گے اور تمہارے گناہ معاف ہو جائینگے۔

(۴) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی قَالَ لَقِیَنِیْ کَعْبُ ابْنِ

عُجرَةَ فَقَالَ الاَ اُهدِیْ لَکَ هَدِیَّةً سَمِعتُهَا مِنَ النَّبِیِّ ﷺ فَقُلتُ بَلٰی فَاهدِ هَالِیْ فَقَالَ سَالنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقُلنَا یَا رَسُولَ اللهِ ﷺ کَیفَ الصَّلٰوۃُ عَلَیکُم اَهلَ البَیتِ فَاِنَّ اللهَ قَد عَلَّمَنَا کَیفَ نُسَلِّمُ عَلَیکَ قَالَ قُولُوا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیتَ عَلٰی اِبرَاهِیمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبرَاهِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکتَ عَلٰی اِبرَاهِیمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبرَاهِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِید"

(مُتَّفَقٌ عَلَیهِ)

Abdur Rahman bin Abi Laila reported: Ka'ab bin Ujrah met me. He said: shall I not give you a present (of a tradition) I heard from the Prophet? 'Yes' said I, 'Give me; we said: we asked the Apostle of Allah and enquired: O Prophet of Allah! How shall be the blessings invoked on you, the people of the house? Allah has taught us how we shall greet you. He said: say: O Allah! bless Muhammad and the family of Muhammad as Thou hast blessed Ibrahim and the family of Ibrahim. Verily thou art the praised, the glorious. O Allah! bestow favours on Muhammad and on the family of Muhammad as Thou hast bestowed favours on Ibrahim and on the family of Ibrahim.

عبدالرحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابی لیلیٰ روایت کرتے ہیں کہ میری کعب بن عجرۃ سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا: کیا میں تمہیں ایک تحفے کی طرف توجہ نہ دلاؤں

جو میں نبی ﷺ سے سنا ہے؟ میں نے کہا بیشک آپ ہمیں اس کے بارے میں بتائیں۔ تو انہوں نے کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول! ہم آپ پر کس طرح رحمت بھیجیں اے بیت (اللہ) والے؟ بیشک اللہ نے ہمیں آپ پر سلام بھیجنے کے بارے میں تو سکھا دیا ہے۔ فرمایا: کہو: اے اللہ رحمت بھیج محمد اور آل محمد پر جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت بھیجی۔ اے اللہ برکت فرما محمد و آل محمد پر جس طرح تو نے برکت فرمائی ابراہیم اور آل ابراہیم پر۔